جماعت سوم
تجرباتی ایڈیشن

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق

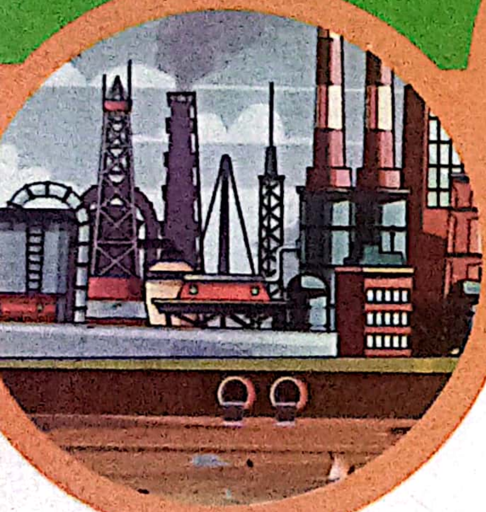

ایک قوم، ایک نصاب

حکومت بلوچستان کا پروگرام "معیاری تعلیم سب کے لیے"

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025 کیلیے مفت تقسیم کی جاری ہے اور ناقبل فروخت ہے

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ

درسی کتاب

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

جماعت سوم

یکساں قومی نصاب کے مطابق

ایک قوم، ایک نصاب

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

پبلشرز

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ

CamScanner

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-1/2021/2289-93 مورخہ 4 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر CB/11-308 مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری و نجی اسکولوں اور مدارس کے لیے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

واقفیتِ عامہ

General Knowledge

جماعت سوم

زیر نگرانی محمد رفیق طاہر

جوائنٹ ایجوکیشنل ایڈوائزر

قومی نصاب کونسل، وفاقی وزارت تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد

مصنفہ: یاسمین جدون (ممبر قومی نصاب کمیٹی، ماہر تعلیم و تربیت اساتذہ)

اراکین جائزہ کمیٹی

کرم حسین (پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ)
بابر بشیر (نظامِ نصاب و تعلیم اساتذہ، خیبر پختونخوا)
احسان اللہ خان (ادارہ نصابیات و مرکز توسیع، بلوچستان)
نکیر عالم (محکمہ تعلیم، گلگت بلتستان)
صوفیہ صدیقی پی ایچ ڈی (LUMS)
سہیل بن عزیز (قومی نصاب کونسل)
فرزانہ ہاشمی (بیکن ہاؤس اسکول سسٹم)
زاہدہ عزیز (ایف جی ای آئی کینٹ گیریژن)
زاہد حسین (نجی اسکول)
راشد علی (فیڈرل ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن)

اراکین صوبائی جائزہ کمیٹی

محمد انور (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، اورنگزیب ترین (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، رخسانہ بنگش (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، شائستہ عظیم (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، بہار شاہ بخاری (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، محمد یوسف (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، الیاس احمد (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، جنید فاروق (ماہر مضمون ادارہ نصابیات کوئٹہ)، عمران خان (جے ای ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، منیر احمد (ٹی او ٹی ادارہ نصابیات کوئٹہ)، عذرا مری (پوسٹ گریجوایٹ گرلز کالج کوئٹہ کینٹ) فیروز خان کاسی (گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج کوئٹہ)، شبانہ اختر (سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی)، اختر امین (پوسٹ گریجوایٹ کالج کوئٹہ)، سید عبدالوہاب (گورنمنٹ موسیٰ کالج کوئٹہ)، عنبر ناز غرشین (گورنمنٹ گرلز سکول فیض آباد)، بلقیس کمال (گورنمنٹ گرلز ہائی سکول زیارت)، سعید احمد (گورنمنٹ ہائی سکول مستونگ)، ذاکرہ قادر (گورنمنٹ گرلز ہائی سکول کولانچی گوادر)، محمد تقی (گورنمنٹ موسیٰ کالج کوئٹہ)، محمد امین (گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سریاب کوئٹہ)

تکنیکی معاونت: نگہت لون، اسفند یار خان، جعفر خان ترین

ڈیسک آفیسر: صائمہ عباس محمود (قومی نصاب کونسل)

ڈیزائننگ اینڈ لے آؤٹ: شہزاد حسین، بردا فاطمہ

ڈیزائن اور السٹریشن (نیشنل کالج آف آرٹس):

نگران طباعت: مس فائزہ علی شاہ، (ماہر مضمون:) پرنٹرز: ٹاپ ماؤنٹین پرنٹرز اینڈ پبلشرز لاہور

اپیل

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ منظور شدہ نصاب کی روشنی میں درسی کتب کی اشاعت کو یقینی بنانے کے لیے سرگرم عمل ہے۔ یہ درسی کتب ماہرین تعلیم، محققین اور ماہرین مضمون کی کاوشوں کا نتیجہ ہیں۔ تاہم ہماری مسلسل کوششوں کے باوجود ممکنہ یا غیر ارادی غلطیوں کو رد نہیں کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ معیاری درسی کتب کی تیاری اور بہتری کے عمل میں اصلاح کی گنجائش ہر وقت رہتی ہے۔

لہذا درسی کتب کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تمام بلاواسطہ یا بالواسطہ شرکاء جیسے طلباء، والدین، اساتذہ اور معاشرے کے نمائندگان کی (Feedback) کے حصول کے لیے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے باقاعدہ (Feedback and Review Mechanism) قائم کیا ہے۔ جس کے ذریعے تمام آراء و تجاویز کو ٹیکسٹ بک بورڈ کے حال ہی میں قائم کردہ تحقیقی مرکز کو ارسال کیا جائے گا تاکہ تحقیقی مرکز میں موجود ماہرین ان کا تجزیہ کر کے انہیں درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری لانے کے لیے استعمال کر سکیں۔

ہمیں قوی امید ہے کہ مذکورہ تحقیق پر مبنی تجزیہ کے ذریعے درسی کتب کے معیار میں مجموعی اور ہمہ پہلو بہتری آئے گی۔ مطلوبہ (Feedback) مندرجہ ذیل طریقوں سے دی جا سکتی ہے۔ درسی کتب کی سکولوں میں ترسیل کے بارے میں بھی آگاہ کیا جا سکتا ہے۔

1۔ ویب سائٹ: www.btbb.com.pk
2۔ آفیشل ایپ: "btbb official"
3۔ ای میل: btbb_quetta@yahoo.com
4۔ فون: 081-2470501-2470503

ڈاکٹر گلاب خان خلجی
چیئرمین
بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔

محکمہ تعلیم
حکومت بلوچستان
کا تعلیمی نظام سے
متعلق شکایات
کے ازالے کا نظام

www.emis.gob.pk
Performance Management System

081 111 098 765

فہرست عنوانات

باب نمبر	باب کا عنوان	صفحہ نمبر
1	سورج	1
2	وسائل اور ان کی اقسام	7
3	قدرتی وسائل کا تحفظ	14
4	قائداعظم محمد علی جناح	22
5	علامہ محمد اقبال	26
6	جاندار اجسام میں تبدیلیاں	31
7	مسکن	36
8	خوراک	54
9	حکومت اور شہریوں کا کردار	65
10	اختلافات ختم کرنا	74
11	مادہ	83
12	توانائی اور اس کے ذرائع	91
13	بدلتی دنیا	98
14	ایجادات	104
15	قوت اور مشینیں	110
16	حفاظت	119

CamScanner

سورج (The Sun)

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- بنیادی سمتوں کے نام بیان کر سکیں
- یہ جان سکیں کہ سورج مشرق سے نکلتا ہے اور مغرب میں غروب ہوتا ہے
- سکول اور گھر کے مشرق، مغرب، شمال اور جنوب کی طرف موجود جگہوں کے نام بتا سکیں
- سائے کی بناوٹ کو بیان کر سکیں
- جان سکیں کہ سائے کا رخ اور جسامت، وقت کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں

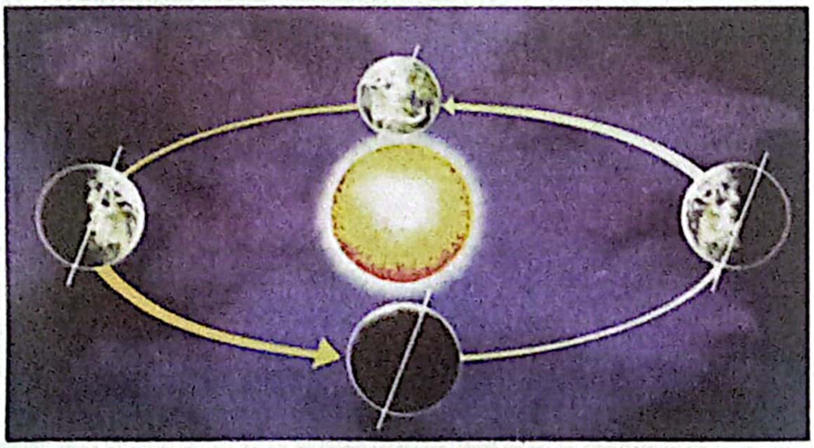

نظامِ شمسی

ہماری کائنات (Universe) ان گنت اجسام سے مل کر بنی ہے جن میں زمین اور سورج بھی شامل ہیں۔ زمین سورج کے گرد اپنے مدار (Orbit) میں گھومتی ہے جس سے موسم بنتے ہیں۔ زمین اپنے محور (Axis) میں بھی گردش کرتی ہے جس سے دن اور رات بنتے ہیں۔ زمین کا وہ حصہ جو سورج کے سامنے ہوتا ہے وہاں دن ہوتا ہے جبکہ دوسرے حصے میں رات ہوتی ہے۔

یہ بھی جانیے!

1- زمین سورج کے گرد اپنے مدار (Orbit) میں ایک چکر تقریباً 365 دنوں میں مکمل کرتی ہے۔

2- زمین اپنے محور (Axis) میں ایک چکر تقریباً 24 گھنٹوں میں مکمل کرتی ہے۔

سورج کا طلوع اور غروب ہونا (Sunrise and Sunset)

سورج مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا دکھائی دیتا ہے۔ حقیقت میں یہ طلوع اور غروب نہیں ہوتا۔ زمین سورج کے گرد اپنے محور میں مغرب سے مشرق کی جانب گردش کرتی ہے۔ اس گردش کی وجہ سے ہمیں سورج مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا دکھائی دیتا ہے۔

سورج کا طلوع ہونا

سورج کا غروب ہونا

بنیادی سمتیں (Cardinal Directions)

کسی بھی جگہ یا چیز کا محل وقوع معلوم کرنے کے لیے سمت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ بنیادی سمتیں چار ہیں: مشرق، مغرب، شمال اور جنوب۔ ہم سورج کی مدد سے بنیادی سمتوں کا اندازہ کر سکتے ہیں۔ صبح کے وقت سورج کی جانب منہ کر کے کھڑے ہو جائیں تو آپ کے سامنے مشرق اور پیچھے مغرب ہے۔ آپ کی دائیں جانب جنوب اور بائیں جانب شمال ہے۔

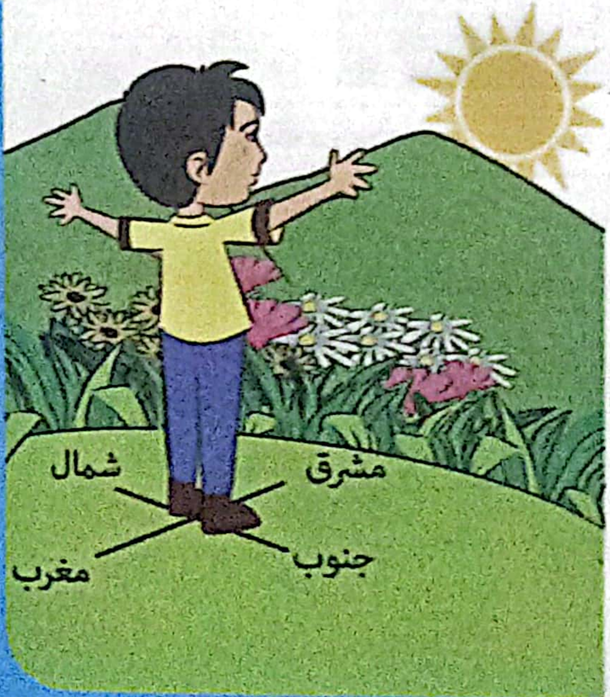

یہ بھی جانیے!

سمتیں معلوم کرنے کے لیے ایک آلہ استعمال کیا جاتا ہے جسے قطب نما کہتے ہیں۔

نیچے دی گئی تصویر آپ کے گھر کی ہے۔ اس کے چاروں اطراف میں واقع جگہوں کے نام لکھیں۔

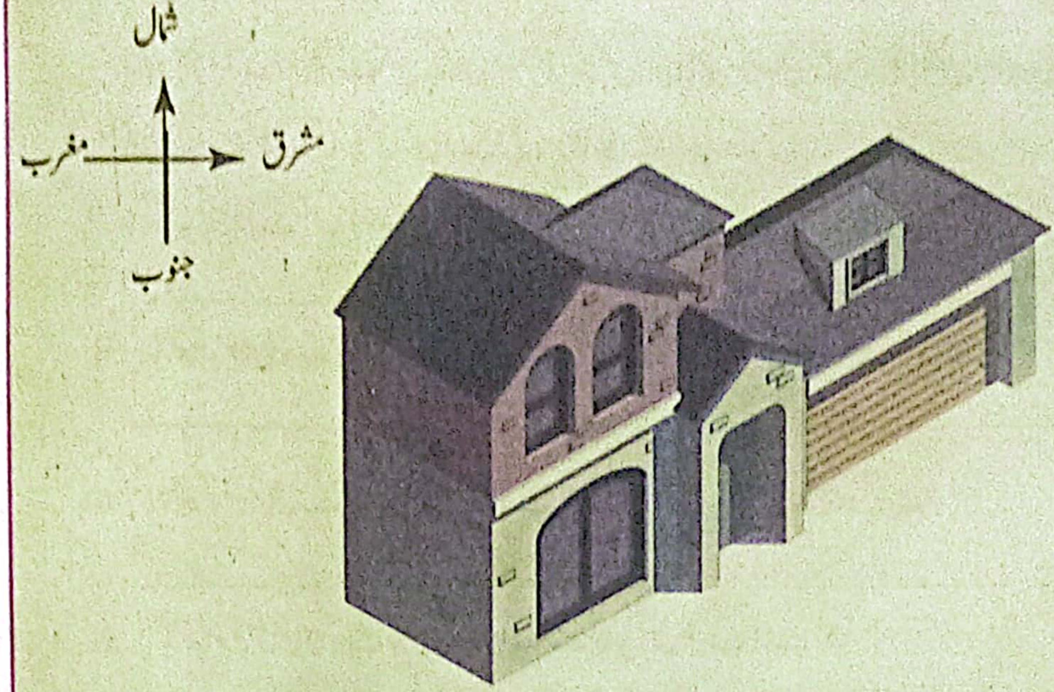

سایہ کی بناوٹ (Formation of Shadow)

روشنی کی شعاعیں اپنے ماخذ سے سیدھی لائن میں سفر کرتی ہیں۔ اگر ان کے راستے میں کوئی غیر شفاف چیز آجائے تو روشنی اس میں سے نہیں گزر سکتی یوں دوسری طرف اس چیز کا سایہ بن جاتا ہے۔ یہ سایہ صرف اسی جگہ ہوتا ہے جہاں رکاوٹ کی وجہ سے روشنی نہیں پہنچ سکتی۔ سائے کے بننے کے لیے روشنی کا ہونا ضروری ہے۔ سایہ ہمیشہ مخالف سمت میں بنتا ہے۔ سائے کی شکل اور جسامت کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ روشنی کس سمت اور کس زاویے سے پڑ رہی ہے۔

سائے کی مدد سے ہم وقت کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ صبح اور شام کے وقت سایہ لمبا ہوتا ہے جبکہ دوپہر کے وقت سایہ چھوٹا ہوتا ہے۔

CamScanner

سرگرمی

استاد محترم ایک اندھیرے کمرے میں موم بتی جلائیں۔ اپنا ہاتھ موم بتی کے سامنے لائیں۔ طلبہ دیوار پر بننے والے سایہ کا مشاہدہ کریں۔ اپنے مشاہدہ کی روشنی میں درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

i. سایہ موم بتی کی کس سمت میں بنتا ہے؟

____

ii. ہاتھ کو موم بتی کے قریب لانے سے سائے کی جسامت میں کیا تبدیلی رونما ہوتی ہے؟

____

iii. ہاتھ کو موم بتی سے بتدریج دور لے جانے سے سائے میں کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے؟

____

iv. ہاتھ موم بتی کی دوسری جانب لے جانے سے سایہ کس طرف بنتا ہے؟

____

اہم نکات

- زمین اپنے محور میں مغرب سے مشرق کی طرف گردش کرتی ہے۔
- زمین کی اپنے محور میں گردش سے دن اور رات بنتے ہیں۔
- سورج مشرق سے طلوع اور مغرب میں غروب ہوتا ہے۔
- بنیادی سمتیں چار ہیں: مشرق، مغرب، شمال اور جنوب۔
- جب روشنی کے راستے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو سایہ بنتا ہے۔
- سایہ روشنی کی مخالف سمت میں بنتا ہے۔
- سایہ کا سائز دن کے مختلف حصوں میں مختلف ہوتا ہے۔

CamScanner

مشق

سوال نمبر 1: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

i. زمین اپنے محور میں ــــــــــــ کے گرد گھومتی ہے۔

ii. سائے کی جسامت سے ــــــــــــ کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

iii. سایہ روشنی کی ــــــــــــ سمت میں بنتا ہے۔

iv. سورج ــــــــــــ میں غروب ہوتا ہے۔

v. صبح اور شام کے وقت سایہ ــــــــــــ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: درج ذیل تصاویر کو سامنے رکھتے ہوئے سائے کی مدد سے صبح، دوپہر، اور شام کے اوقات کی نشاندہی کریں۔

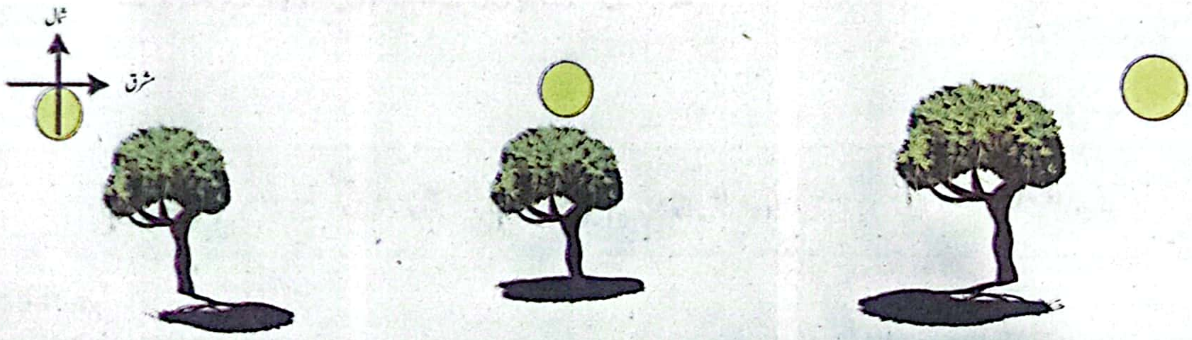

سوال نمبر 3: درج ذیل بیانات کو غور سے پڑھیں اور صحیح، غلط کی نشاندہی کریں۔

i. مشرق کی مخالف سمت میں شمال ہے۔

ii. سائے کی جسامت دن کے مختلف حصوں میں مختلف ہوتی ہے۔

iii. صبح اور شام کے وقت چیزوں کے سائے ان کی اصل جسامت سے لمبے ہوتے ہیں۔

iv. سائے کی تبدیلی سے وقت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

v. روشنی سیدھی لائن میں سفر کرتی ہے۔

صحیح	غلط

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

i. بنیادی سمتوں کے نام لکھیں۔

ii. سایہ کس طرح بنتا ہے؟

iii. سورج مشرق سے طلوع ہوتا کیوں دکھائی دیتا ہے؟

عملی کام

i. اپنے سکول کا خاکہ بنا کر سکول کے مشرق، مغرب، شمال اور جنوب میں واقع اہم مقامات کی نشاندہی کریں۔

ii. جدول میں دیئے گئے اوقات کے مطابق آپ اپنے گھر یا اسکول کے صحن میں کھڑے ہوں۔ اپنے اور دوسری اشیا کے سائے کا مشاہدہ کریں۔ اور درج ذیل جدول مکمل کریں۔

سایہ	صبح ۸ بجے	دوپہر ۱۲ بجے	شام ۴ بجے
سایہ کی جسامت			
سایہ کا رخ			

برائے اساتذہ

بچوں کو قطب نما کی مدد سے سمتیں معلوم کرنا سکھائیں۔

بچوں کو ویڈیوز (Videos) کی مدد سے نظام شمسی سے متعلق مزید معلومات فراہم کریں۔

باب 2

وسائل اور ان کی اقسام (Resources and their Types)

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اصطلاح "وسائل" کی تعریف بیان کر سکیں
- وسائل کی اقسام بتا سکیں۔ قدرتی وسائل، مادی وسائل اور سرمائے کے وسائل
- قدرتی وسائل (پودے، جانور، پانی، ہوا، زمین، جنگلات اور مٹی وغیرہ) انسانی وسائل (کسان، معمار اور مصور وغیرہ) اور سرمایہ کے وسائل (ٹرک، کمپیوٹر اور صنعتی عمارتیں وغیرہ) کی شناخت کر سکیں
- اشیا (مال تجارت)، خدمات، خریدار اور فروخت کنندہ کی تعریف بیان کر سکیں
- اپنے علاقے کی اہم اشیا اور خدمات کی شناخت کر سکیں
- ایک دوسرے پر انحصار کی ضرورت کو سمجھ سکیں کیوں کہ تمام اشیا اور خدمات ہر علاقے میں دستیاب نہیں ہوتیں
- قلت (کمیابی) کی تعریف بیان کر سکیں
- یہ جان سکیں کہ لوگ اشیا اور خدمات محدود ہونے کی صورت میں معاشی انتخاب (Economic Choices) کرتے ہیں

وسائل (Resources)

وسائل سے مراد ایسی اشیا ہیں جنھیں استعمال کر کے زندگی کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ وسائل کی تین اقسام ہیں۔

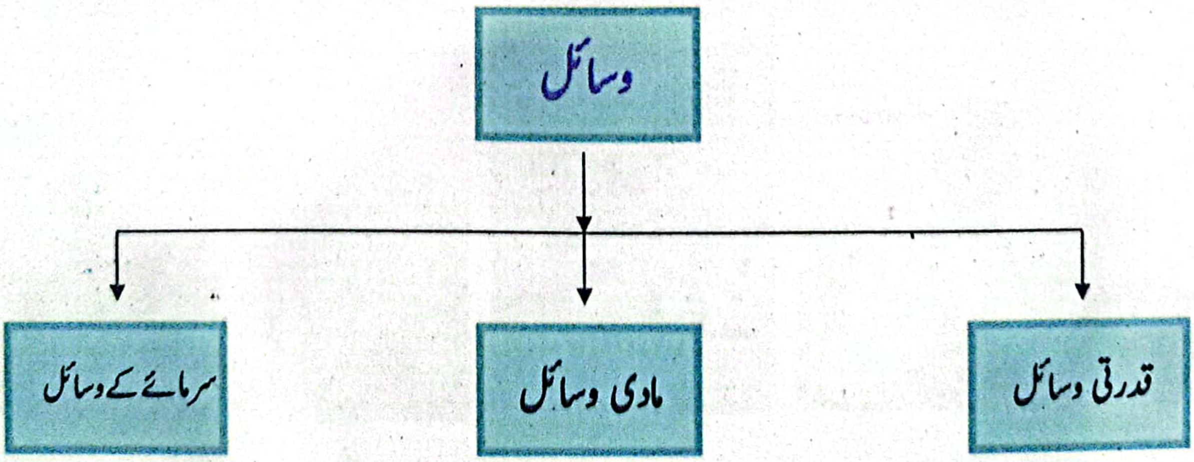

CamScanner

i. قدرتی وسائل (Natural Resources)

وہ تمام وسائل جو قدرت ہمیں فراہم کرتی ہے قدرتی وسائل کہلاتے ہیں۔ ان وسائل کی فراہمی میں انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔ قدرتی وسائل میں پانی، ہوا، زمین، جنگلات، پہاڑ، معدنیات، دریا سمندر وغیرہ شامل ہیں۔

یہ بھی جانیے!

پاکستان میں وافر مقدار میں قدرتی وسائل موجود ہیں۔ پاکستان میں دنیا کی دوسری بڑی نمک کی کان کھیوڑہ میں واقع ہے۔

ii. مادی وسائل (Human Resources)

انسانوں کے کام کرنے کی مہارت، ہنر اور قابلیت انسانی وسائل کہلاتے ہیں۔ انسان مختلف طریقوں سے ایک دوسرے کے کام آتے ہیں مثلاً کسان غلہ اگاتا ہے۔ بڑھئی میز اور کرسیاں بناتا ہے، پولیس لوگوں کی حفاظت کرتی ہے۔ ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے۔ کسان، بڑھئی، پولیس اور ڈاکٹر انسانی وسائل میں شامل ہیں۔

iii. سرمائے کے وسائل (Capital Resources)

سرمائے کے وسائل سے مراد انسان کی بنائی ہوئی ایسی اشیا ہیں جو مزید دولت کا ذریعہ بنیں مثلاً ڈیم، گاڑیاں، کارخانے اور مشینیں وغیرہ۔

سرگرمی

قدرتی، انسانی اور سرمایہ کے وسائل کی تصاویر جمع کریں۔ ان تصاویر پر مبنی ایک البم تیار کریں۔

اشیا (مال تجارت) اور خدمات (Goods and Services)

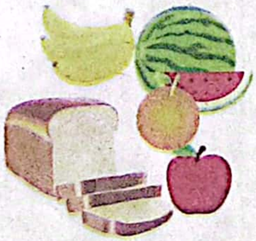

اشیا (مال تجارت) (Goods)

ہمیں روزمرہ زندگی میں بہت سی اشیا کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ اشیا قدرتی اور مادی وسائل کی پیداوار ہوتی ہیں۔ یہ اشیا مادی ہوتی ہیں۔ انہیں مال تجارت کہتے ہیں۔ مثلاً ڈبل روٹی، پھل، جوتے وغیرہ۔

خدمات (Services)

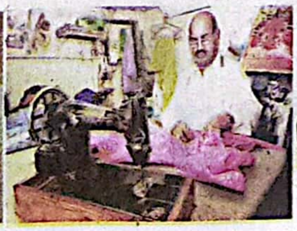

ہماری روزمرہ زندگی میں لوگ ایک دوسرے کے لیے مختلف کام سرانجام دیتے ہیں مثلاً ڈاکٹر، ٹیچر، درزی اور بڑھئی وغیرہ۔ انہیں خدمات کہتے ہیں۔

سرگرمی

نیچے دی گئی فہرست میں سے مالِ تجارت (اشیا) اور خدمات الگ الگ کر کے متعلقہ کالم میں لکھیں۔

سائیکل کی مرمت، جوتے پالش کرنا، کمپیوٹر، کرسی، پڑھانا، چاکلیٹ، ٹریکٹر، دانتوں کا معائنہ، ڈرائیونگ، پنسل

نمبر شمار	اشیاء (مال تجارت)	خدمات
i.		
ii.		
iii.		
iv.		
v.		

سرگرمی: اپنے علاقے میں پائی جانے والی پانچ اشیاء اور پانچ خدمات کی فہرست مرتب کریں۔

خریدار اور فروخت کنندہ (Buyer and Seller)

انسان کو زندہ رہنے کے لیے بہت سی اشیا اور خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔کیوں کہ وہ تمام اشیا خود تیار نہیں کر سکتا۔اس لیے وہ دوسروں کی تیار کردہ اشیا اور خدمات خریدتا ہے ۔ اسے خریدار کہتے ہیں۔اور جو شخص اشیا اور خدمات فروخت کرتا ہے اسے فروخت کنندہ کہتے ہیں۔

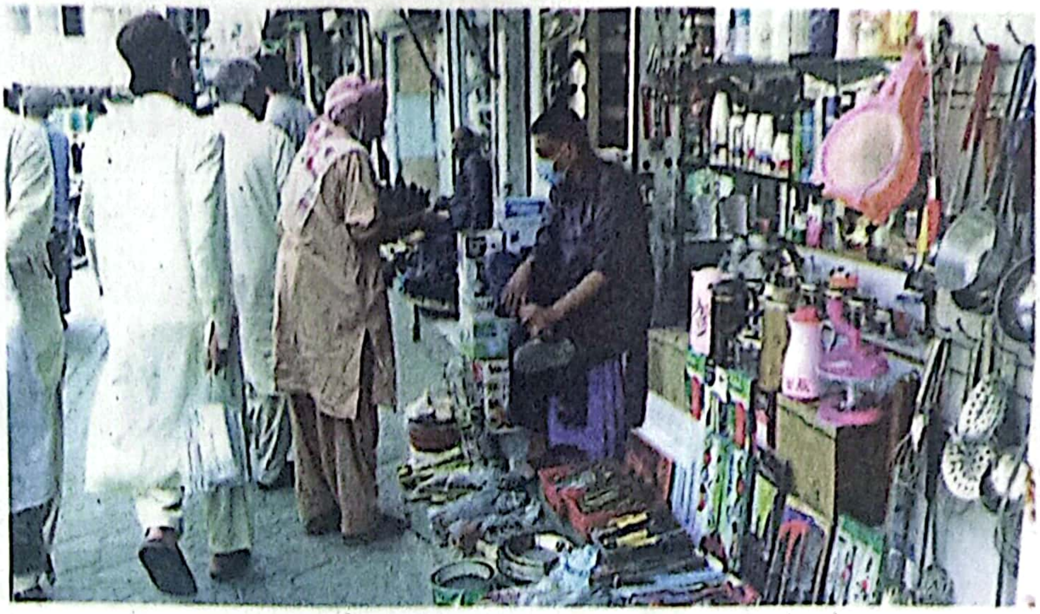

باہمی انحصار(Interdependence)

ہم اپنے تمام کام خود نہیں کر سکتے اور نہ ہی اپنی ضرورت کی تمام اشیا بنا سکتے ہیں۔اس لیے ہمیں دوسروں کی ضرورت رہتی ہے اسے باہمی انحصار کہتے ہیں۔ذرا غور کریں چینی کی تیاری کے عمل میں کسان سے لے کر دکاندار تک کتنے لوگ شامل ہوتے ہیں۔

قلت (Scarcity)

جب وسائل،اشیا اور خدمات لوگوں کی ضرورت کے لحاظ سے کم ہوں تو لوگوں کو اپنی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔اس صورت حال کو قلت کہتے ہیں۔مثلاً بعض اوقات پیٹرول، چینی اور آٹے کی قلت ہو جاتی ہے۔

CamScanner

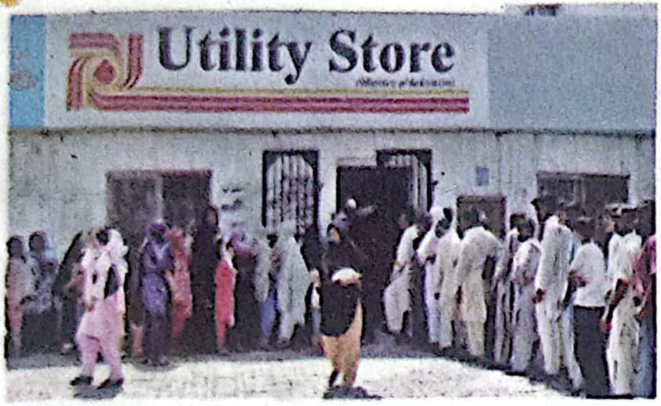

معاشی انتخاب (Economic Choice)

عام طور پر لوگوں کے وسائل محدود ہوتے ہیں۔ وہ مختلف اشیا خریدنا چاہتے ہیں لیکن وسائل کی کمی، مہنگائی یا ان اشیا کی قلت کی وجہ سے وہ تمام اشیا خرید نہیں سکتے جن کو خریدنے کی وہ خواہش رکھتے ہیں۔ لہٰذا وہ متبادل اشیا خرید کر اپنی ضروریات پوری کر لیتے ہیں۔ اس کو معاشی انتخاب کہتے ہیں۔ مثلاً پٹرول مہنگا ہونے کی صورت میں سائیکل پر سفر کرنا۔ ایئر کنڈیشنر (Air Conditioner) کی بجائے پنکھا استعمال کرنا۔

اہم نکات

- ✓ وسائل ایسی اشیا ہیں جنہیں استعمال میں لا کر ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔
- ✓ وسائل کی تین اقسام ہیں: قدرتی، انسانی اور سرمائے کے وسائل۔
- ✓ اشیا و خدمات، قدرتی، انسانی اور سرمایہ کے وسائل کی پیداوار ہیں۔
- ✓ اشیا و خدمات کو بیچنے والا فروخت کنندہ اور خریدنے والا خریدار کہلاتا ہے۔
- ✓ جب وسائل، اشیا اور خدمات لوگوں کی ضروریات کے لحاظ سے کم ہوں تو اسے قلت کہتے ہیں۔
- ✓ لوگوں کو ضروریات زندگی پوری کرنے کے لیے ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے جسے باہمی انحصار کہتے ہیں۔
- ✓ وسائل کی کمی، مہنگائی یا قلت کی وجہ سے متبادل اشیا کا استعمال معاشی انتخاب کہلاتا ہے۔

CamScanner

مشق

سوال نمبر1: نیچے دیے گئے وسائل کو ان کے درست کالم میں لکھیں۔

دریا، جنگلات، ہوائی جہاز، درزی، دندان ساز، قدرتی گیس، ڈرائیور، سائیکل، سائنسدان، وکیل، صحرا، کارخانہ، بجلی گھر، پہاڑ، ٹیوب ویل

قدرتی وسائل	مادی وسائل	سرمایہ کے وسائل

سوال نمبر2: درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. میں نے کہانیوں کی کتاب خریدی۔ میں کون ہوں؟ (خریدار)

ii. میں سو روپے والی بڑی آئس کریم خریدنا چاہتا تھا لیکن میرے پاس صرف ساٹھ روپے تھے اس لیے میں نے ساٹھ روپے والی چھوٹی آئس کریم خرید لی۔ میرا یہ فیصلہ کیا کہلاتا ہے؟ ____________

iii. مارکیٹ میں چینی نہیں مل رہی۔ یہ صورت حال کیا کہلاتی ہے؟ ____________

iv. ہمیں اپنی روز مرّہ زندگی میں دوسروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسے کیا کہتے ہیں؟ ____________

v. جو شخص اپنی اشیا بیچتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟ ____________

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

CamScanner

سوال نمبر3: کالم (الف) کو کالم (ب) میں متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اشیا اور خدمات کا ضرورت سے کم ہونا	مال تجارت
قدرتی اور مادی وسائل کی پیداوار	معاشی انتخاب
انسانی مہارت، ہنر اور قابلیت	خدمات
مریضوں کا علاج کرنا	انسانی وسائل
مہنگائی یا قلت کی وجہ سے متبادل اشیا استعمال کرنا	قلت

سوال نمبر4: مختصر جواب دیں۔

i. وسائل کی کتنی اقسام ہیں؟ ہر ایک کی مثال دیں۔

ii. قلت سے کیا مراد ہے؟

iii. ہم روزمرہ زندگی میں دوسروں پر انحصار کیوں کرتے ہیں؟

iv. اشیا اور خدمات میں کیا فرق ہے؟

v. ہم متبادل اشیا کا انتخاب کیوں کرتے ہیں؟

vi. کیا دوسروں پر انحصار کیے بغیر ہم اچھی زندگی گزار سکتے ہیں؟

برائے اساتذہ

طلبہ کو قدرتی، انسانی اور سرمائے کے وسائل کی اہمیت سے آگاہ کریں۔ انہیں بتائیں کہ ان تینوں کا باہمی تعلق کس طرح ترقی کی بنیاد بنتا ہے۔

قدرتی وسائل کا تحفظ (Conservation of Natural Resources)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- بیان کر سکیں کہ انسان نے کس طرح قدرتی ماحول کو تبدیل کیا ہے
- آلودگی کی تعریف بیان کر سکیں
- آلودگی کی مختلف اقسام (زمینی، آبی، ہوائی اور شور) بیان کر سکیں
- قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے تجاویز دے سکیں
- پیش گوئی کر سکیں کہ اگر تمام قدرتی وسائل ختم ہو جائیں تو کیا ہو گا
- خطرے سے دوچار (نایاب) جانوروں کی شناخت کر سکیں۔ (انڈس ڈولفن، مارخور، کالا ہرن وغیرہ)
- خطرے سے دوچار (نایاب) جانوروں کے تحفظ کے لئے تجاویز دے سکیں
- ناپید جانوروں (ڈائنوسار وغیرہ) کی نشاندہی کر سکیں

قدرتی ماحول میں تبدیلیاں (Changes in Natural Environment)

انسان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے قدرتی ماحول میں موجود وسائل کو استعمال کرتا ہے۔ وسائل کے بے دریغ استعمال سے ماحول پر منفی اثر پڑتا ہے اور ماحول خراب ہو جاتا ہے۔ انسان مختلف طریقوں سے قدرتی ماحول کو تبدیل کر رہا ہے۔

i. بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جنگلات کی کٹائی

ii. فیکٹریوں، کارخانوں اور گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں

iii. گھروں اور فیکٹریوں سے گندے پانی کا اخراج

iv. گھروں، فیکٹریوں اور ہسپتالوں کا کوڑا کرکٹ

v. فصلوں اور باغات میں کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کا استعمال

vi. ہوائی جہازوں، گاڑیوں اور مشینوں کے چلنے سے پیدا ہونے والا شور و غل

CamScanner

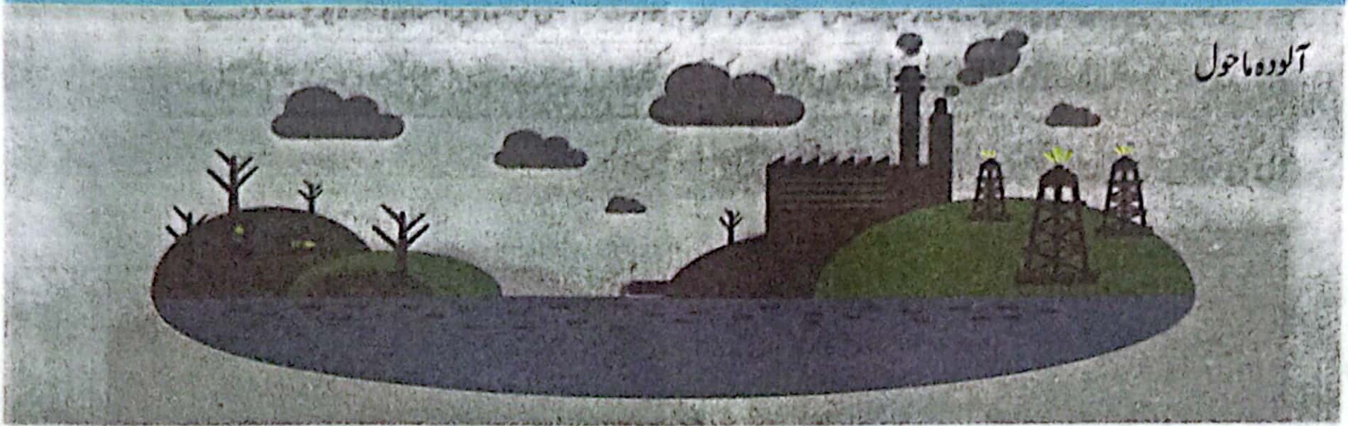

سرگرمی

ایک چارٹ بنائیں۔ جس میں یہ واضح کریں کہ آپ اپنے گھر میں بجلی، پانی اور گیس کو ضائع ہونے سے کس طرح بچاتے ہیں۔

آلودگی (Pollution)

انسانی سرگرمیوں کے نتیجے میں دھواں، نقصان دہ گیسیں اور کیمیائی مادے بڑی مقدار میں ماحول میں شامل ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے ماحول جانداروں کے لیے نقصان دہ بنتا جا رہا ہے۔ ماحول میں نقصان دہ مادوں کا شامل ہونا آلودگی کہلاتا ہے۔ آلودگی کی مختلف اقسام ہیں۔

i. زمینی آلودگی (Land Pollution)

ii. آبی آلودگی (Water Pollution)

iii. ہوا کی آلودگی (Air Pollution)

iv. شور کی آلودگی (Noise Pollution)

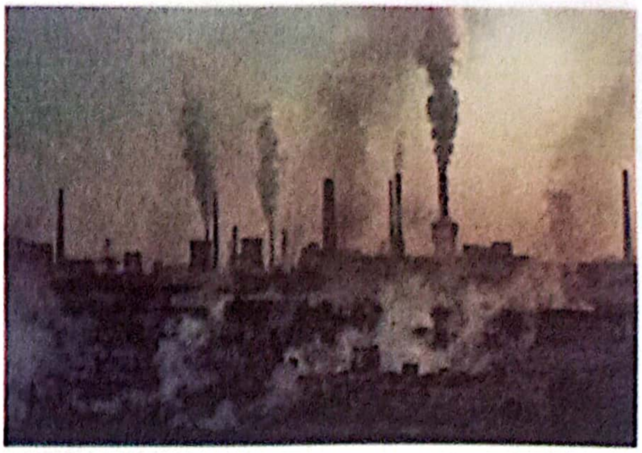

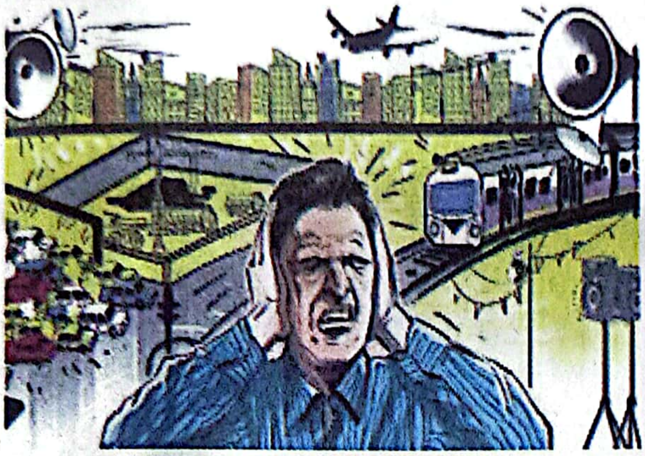

قدرتی ماحول کا تحفظ کرنا (Conserving the Natural Environment)

ہوا، پانی، جنگلات اور معدنیات قدرتی وسائل ہیں۔ قدرت نے ہمیں یہ وسائل محدود مقدار میں دیئے ہیں۔ اگر ان وسائل کا ضرورت سے زیادہ استعمال جاری رہا تو ایک دن یہ وسائل ختم ہو جائیں گے۔ جس سے ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔

- پانی کی کمی سے زمین بنجر ہو جائے گی۔ فصلیں کاشت نہیں ہو سکیں گی اور قحط پیدا ہو جائے گا۔
- جنگلات جانوروں کا مسکن ہیں۔ جنگلات کی کمی سے جانور اور پرندے زندہ نہیں رہ سکتے اور درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔
- زمین میں موجود معدنیات مثلاً گیس، تیل اور کوئلے کی کمی سے توانائی کا بحران پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے انسانوں کے لیے بہت زیادہ مشکلات پیدا ہوں گی۔

قدرتی وسائل کا تحفظ (Conserving Natural Resources)

قدرتی وسائل زندگی کی علامت ہیں۔ زندگی کو بچانے کے لیے قدرتی وسائل کو تباہ ہونے سے بچانا ضروری ہے۔ مندرجہ ذیل طریقوں سے قدرتی وسائل کو بچایا جا سکتا ہے۔

i. قدرتی وسائل کو سوچ سمجھ کر ضرورت کے مطابق استعمال کیا جائے۔

ii. درختوں کو بلا ضرورت نہ کاٹا جائے۔

iii. کاٹے گئے درختوں کی جگہ نئے درخت اور پودے لگائے جائیں۔

iv. فیکٹریوں اور گھروں سے نکلنے والے پانی کو صاف کر کے قابل استعمال بنایا جائے۔

v. بارش کے پانی کو جمع کرنے کے لیے انتظامات کیے جائیں۔

vi. پانی، بجلی اور گیس کو ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔

vii. توانائی کے متبادل ذرائع مثلاً شمسی توانائی اور ہوائی توانائی کو استعمال کیا جائے۔

viii. ہوا کو آلودگی سے محفوظ رکھنے کے لیے کوڑا کرکٹ مناسب طریقے سے ضائع کیا جائے۔

اپنے اردگرد کا جائزہ لیں اور بتائیں کہ درج ذیل وسائل کن مقاصد کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

نمبر شمار	زمین	پانی	خام تیل
i.			
ii.			
iii.			

خطرات سے دوچار جانوروں کا تحفظ (Protecting Endangered Animals)

جنگلات جانوروں کا مسکن ہیں۔ مساکن کی تباہی اور غیر قانونی شکار کی وجہ سے کچھ جانور ایسے ہیں جن کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ ان کی نسل ختم ہونے کا خطرہ ہے۔ ایسے جانوروں کو نایاب جانور کہتے ہیں۔ پاکستان میں نایاب جانوروں میں انڈس ڈولفن، برفانی چیتا، بھورا ریچھ اور مارکوپولو بھیڑ وغیرہ شامل ہیں۔ حکومت ان جانوروں کی نسل بچانے کے لیے کوشاں ہے۔

انڈس ڈولفن

مارخور

کالا ہرن

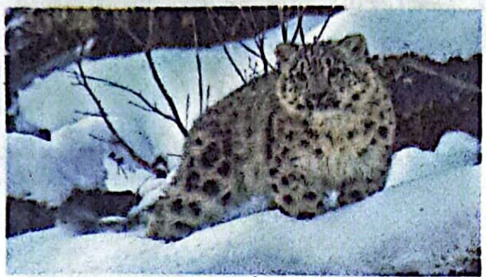

برفانی چیتا

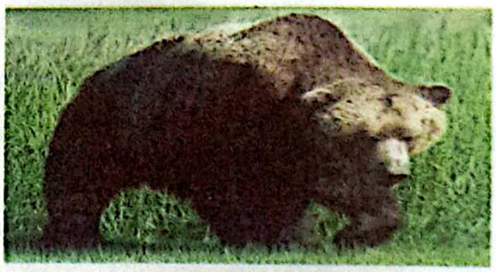

بھورا ریچھ

مارکوپولو بھیڑ

یہ بھی جانیے!

پوری دنیا میں ہر سال 17 مئی کو نایاب جانوروں کا دن منایا جاتا ہے۔ تاکہ لوگوں میں ان کے تحفظ کا شعور پیدا ہو۔

سرگرمی

مختلف ذرائع سے نایاب جانوروں کی تصاویر حاصل کریں۔ ان کے متعلق معلومات جمع کریں اور کمرہ جماعت میں ایک نمائش منعقد کریں۔

CamScanner

نایاب جانوروں کے تحفظ کے لیے اقدامات

یہ بھی جانیے!	مارخور پاکستان کا قومی جانور اور چکور قومی پرندہ ہے۔

i. جنگلات میں اضافہ

ii. نایاب جانوروں کے شکار پر پابندی

iii. نایاب جانوروں کے بارے میں لوگوں کی معلومات میں اضافہ

ناپید جانور (Extinct Animals)

ایسے جانور جو کبھی دنیا میں موجود تھے لیکن آج ان کی نسل کا کوئی جانور دنیا میں موجود نہیں، ناپید جانور کہلاتے ہیں۔ ناپید جانوروں میں ایک اہم نام ڈائنوسار ہے۔ دوسرے ناپید جانوروں میں ڈوڈو برڈ، تسمانیا کا ٹائیگر، جنگلی بیل شامل ہیں۔

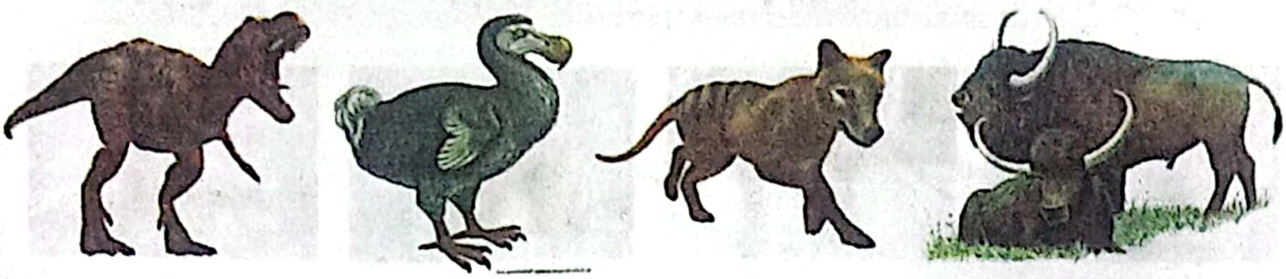

یہ بھی جانیے!	جب کسی جاندار کی پوری نسل دنیا سے ختم ہو جاتی ہے تو وہ ناپید ہو جاتا ہے۔ جب ایک نسل ایک دفعہ ناپید ہو جائے تو یہ ہمیشہ کے لیے دنیا سے ختم ہو جاتی ہے۔

اہم نکات

- ✓ انسان اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے قدرتی ماحول میں موجود وسائل کو استعمال کرتا ہے۔ وسائل کے بے دریغ استعمال سے ماحول پر منفی اثرات پڑتے ہیں۔
- ✓ ماحول میں نقصان دہ مادوں کا شامل ہونا آلودگی کہلاتا ہے۔
- ✓ اگر قدرتی وسائل ختم ہو گئے تو ہمیں بہت سے مسائل کا سامنا کرنا پڑے گا۔
- ✓ قدرتی وسائل زندگی کی علامت ہیں۔ زندگی کو بچانے کے لیے قدرتی وسائل کا تحفظ ضروری ہے۔
- ✓ ایسے جانور جن کی تعداد تیزی سے کم ہو رہی ہے نایاب جانور کہلاتے ہیں۔
- ✓ ایسے جانور جو کبھی دنیا میں موجود تھے لیکن آج ان کی نسل کا کوئی جانور دنیا میں موجود نہیں، ناپید جانور کہلاتے ہیں۔

مشق

سوال نمبر1: نیچے دی گئی تصاویر میں سے خطرے سے دوچار (نایاب) اور ناپید جانوروں کو پہچانیں۔ خطرے سے دوچار جانوروں کے گرد سرخ اور ناپید جانوروں کے گرد سیاہ دائرہ لگائیں۔

▪ گائے

▪ مارخور

▪ ڈوڈوبرڈ

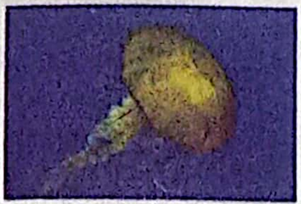

▪ جیلی فش

▪ شیر

▪ بھورا ریچھ

▪ تسمانیاکاٹائیگر

▪ خرگوش

▪ کالاہرن

▪ کوا

▪ مارکوپولو بھیڑ

▪ ڈائینوسار

سوال نمبر2: آپ کے خیال میں کیا ہوگا اگر:

i. قدرتی گیس ختم ہو جائے: ______________________

ii. معدنیات ختم ہو جائیں: ______________________

iii. جنگلات ختم ہو جائیں: ______________________

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل جدول میں مختلف وسائل کے نام دیے گئے ہیں۔ ان کو محفوظ رکھنے کے لیے دو، دو طریقے تجویز کریں۔

وسائل	محفوظ کرنے کے طریقے
پانی	i. ______________________ ii. ______________________
جنگلات	i. ______________________ ii. ______________________
ہوا	i. ______________________ ii. ______________________

سوال نمبر4: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

i. قدرتی ماحول کو نقصان پہنچانے والی کوئی سی تین انسانی سرگرمیوں کے نام لکھیں۔

ii. پانی کی کمی سے کون سے مسائل پیدا ہوں گے؟

iii. نایاب جانوروں کے تحفظ کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

iv. قدرتی وسائل کو تباہ ہونے سے بچانے کے لیے کوئی سے تین اقدامات بتائیں؟

v. ناپید جانوروں سے کیا مراد ہے؟

برائے اساتذہ

i. وسائل کو احتیاط سے استعمال کرنے کی ترغیب دینے کے لیے سکول میں " وسائل بچاؤ، زندگی بچاؤ " کے عنوان سے ایک مہم چلائیں۔

ii. "آلودگی انسانیت کی دشمن" کے عنوان سے طلبہ کے تیار کردہ پوسٹرز پر مبنی تصویری نمائش کا اہتمام کریں۔

اس باب میں دیئے گئے موضوعات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے درج ذیل لنک (Link) سے استفادہ کریں۔

https://www.worldwildlife.org/species/directory?sort=extinction_status&direction=desc

باب 4

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ
(Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- قائداعظم محمد علی جناحؒ کا تعارف بطور بانیٔ پاکستان کرا سکیں
- قائداعظم محمد علی جناحؒ کی زندگی کے اہم واقعات کو بیان کر سکیں (تاریخ پیدائش، بانیٔ پاکستان، چند اہم کارنامے، تاریخ وفات)

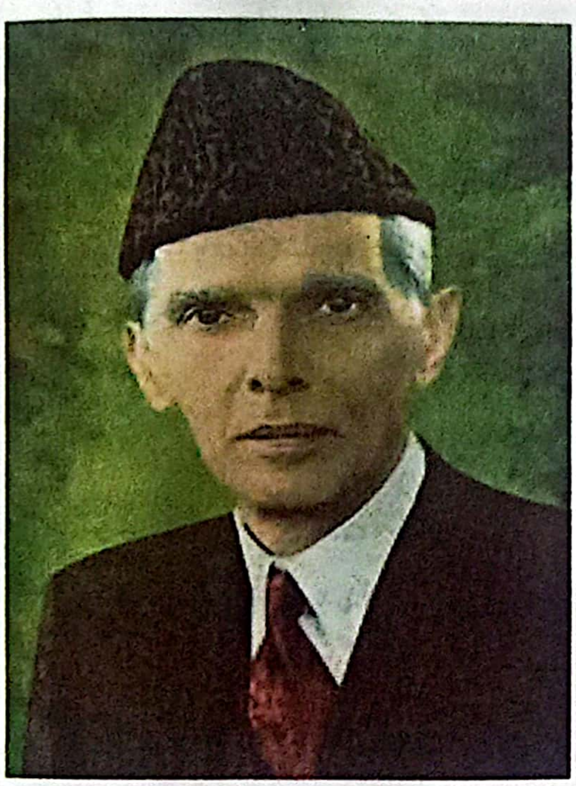

قائدِ اعظم کا اصل نام محمد علی جناح تھا۔ آپؒ 25 دسمبر 1876ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں حاصل کرنے کے بعد قانون کی اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان چلے گئے۔ وطن واپسی پر آپؒ نے وکالت شروع کر دی۔

قائداعظمؒ نے سیاسی زندگی کا آغاز 1906ء میں کیا۔ اس وقت ہندوستان انگریزوں کے قبضے میں تھا۔ آپؒ چاہتے تھے کہ ہندو اور مسلمان مل کر ملک کو انگریزوں سے آزاد کرائیں۔ اس مقصد کے لیے آپؒ نے ہندو مسلم اتحاد کے لیے بہت کوشش کی۔ جلد ہی آپ کو یہ احساس ہوا کہ انگریزوں سے آزادی حاصل کرنے کے بعد ہندوستان میں مسلمانوں کے حقوق محفوظ نہیں ہوں گے۔ لہٰذا آپؒ نے 1940ء میں قراردادِ لاہور میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ ملک کا مطالبہ کیا۔ اس مقصد کے لیے آپؒ نے ہندوستان کے مسلمانوں کو متحد کیا۔ مسلمانوں نے آپؒ کی قیادت میں علیحدہ ملک کے قیام کے لیے بہت جدوجہد کی اور 14 اگست 1947ء کو پاکستان وجود میں آ گیا۔

آپؒ کے اسی کارنامے کی وجہ سے آپ کو بانیٔ پاکستان اور بابائے قوم کہا جاتا ہے۔ آپ پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے۔ آپ پاکستان کو ایک مضبوط، پرامن، خوشحال اور اسلامی فلاحی مملکت بنانا چاہتے تھے۔

قائدِ اعظمؒ 11 ستمبر 1948ء کو وفات پا گئے۔ آپؒ کا مزار کراچی میں ہے۔

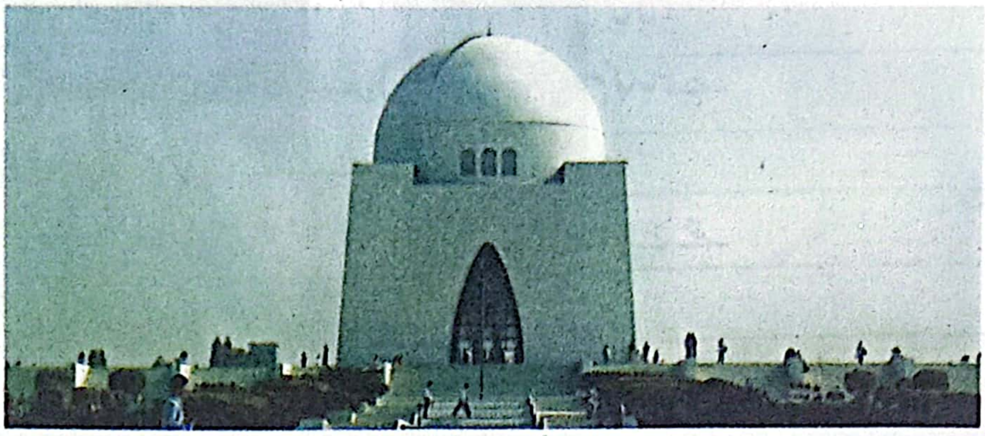

قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ عظیم خوبیوں کے مالک تھے۔ آپؒ سچے، دیانت دار، محنتی اور انصاف پسند انسان تھے۔ آپ کے مخالف بھی آپ کے کردار کی تعریف کرتے تھے۔ آپؒ کی ایک بہت بڑی خوبی وقت کی پابندی تھی۔ ایمان، اتحاد اور تنظیم، قائداعظم محمد علی جناحؒ کے دیے گئے اہم اصول ہیں۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کے بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے ہم پاکستان کو ایک عظیم اور ترقی یافتہ ملک بنا سکتے ہیں۔

سرگرمی

اپنے دادا/ دادی، نانا/ نانی سے قائداعظم کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں۔ ان معلومات کو ایک چارٹ کی صورت میں جماعت میں آویزاں کریں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

i. محمد علی جناحؒ کو قائداعظم کیوں کہا جاتا ہے؟

ii. پاکستان کا مکمل نام کیا ہے؟

یہ بھی جانیے!

i. لفظ "پاکستان" چودھری رحمت علی نے متعارف کرایا۔

ii. پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا۔

اہم نکات

- ✓ پاکستان 14 اگست 1947ء کو بنا۔
- ✓ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے ہندوستان میں ہندو مسلم اتحاد کے لیے بہت کوشش کی۔
- ✓ قائداعظم محمد علی جناحؒ کو پاکستان بنانے کی وجہ سے بانیٔ پاکستان اور بابائے قوم کہا جاتا ہے۔
- ✓ قائداعظم محمد علی جناحؒ عظیم خوبیوں کے مالک تھے۔
- ✓ آپ پاکستان کو ایک مضبوط، پرامن، خوشحال اور اسلامی فلاحی ریاست بنانا چاہتے تھے۔

مشق

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. قائداعظم محمد علی جناحؒ 25 __________ 1876ء کو پیدا ہوئے۔

الف) ستمبر ب) نومبر ج) دسمبر

ii. قائداعظم محمد علی جناحؒ نے اعلیٰ تعلیم __________ سے حاصل کی

الف) جرمنی ب) ہندوستان ج) انگلستان

iii. قائداعظم محمد علی جناحؒ پاکستان کے پہلے __________ تھے۔

الف) صدر ب) وزیراعظم ج) گورنر جنرل

iv. قائداعظم محمد علی جناحؒ نے سیاسی زندگی کا آغاز __________ میں کیا۔

الف) 1906ء ب) 1913ء ج) 1916ء

v. قائداعظم محمد علی جناحؒ کا مزار __________ میں ہے۔

الف) کوئٹہ ب) پشاور ج) کراچی

سوال نمبر3: قائداعظم محمد علی جناحؒ کے متعلق درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

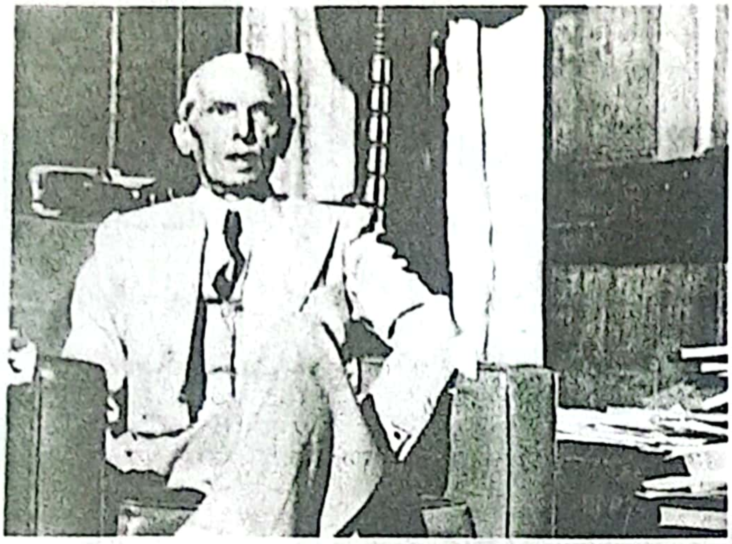

نام ______________________

تاریخِ پیدائش ______________________

پیدائش کا مقام ______________________

پیشہ ______________________

سب سے اہم کامیابی ______________________

القاب ______________________

تاریخِ وفات ______________________

مزار ______________________

سوال نمبر4 : مختصر جوابات دیں۔

i. قائداعظم محمد علی جناحؒ کو بانیِ پاکستان کیوں کہا جاتا ہے؟

ii. قائداعظم محمد علی جناحؒ نے الگ ملک کیوں بنایا؟

iii. قائداعظم محمد علی جناحؒ کے تین رہنما اصول بیان کریں۔

iv. قائداعظم محمد علی جناحؒ کی کوئی سی چار خوبیاں بیان کریں۔

برائے اساتذہ

i. قائداعظم محمد علی جناحؒ کے متعلق جمع کردہ تصاویر سے ایک تصویری نمائش کا انعقاد کریں۔

ii. بچوں کو قائداعظم کی زندگی کے مختلف ادوار کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کریں۔

iii. بچوں کو قراردادِ پاکستان کا تعارف کرائیں۔

CamScanner

باب 5

علامہ محمد اقبالؒ (Allama Muhammad Iqbal)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- علامہ محمد اقبالؒ کا تعارف مصورِ پاکستان کے طور پر کرا سکیں
- علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی کے اہم واقعات بیان کر سکیں (تاریخ پیدائش، قومی شاعر، بچوں کے لیے اہم نظمیں اور تاریخ وفات)

کیا آپ جانتے ہیں کہ ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے الگ ملک بنانے کا تصور کس نے پیش کیا؟ یہ تصور علامہ محمد اقبالؒ نے پیش کیا۔ اسی لیے انہیں مصورِ پاکستان کہا جاتا ہے۔

علامہ محمد اقبالؒ 9 نومبر 1877ء کو صوبہ پنجاب کے شہر سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپؒ نے ایف اے تک تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے کیا اور اعلیٰ تعلیم انگلستان اور جرمنی سے حاصل کی۔ علامہ محمد اقبالؒ بہت بڑے شاعر تھے۔ آپؒ کو شاعرِ مشرق کہا جاتا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے اردو اور فارسی زبان میں نظمیں لکھیں۔ آپ کی شاعری دنیا کے کئی ملکوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ آپ نے گورنمنٹ کالج لاہور میں بطور استاد کام کیا اور کچھ عرصہ وکالت بھی کی۔ ایک سیاستدان کے طور پر آپ کا سب سے بڑا کارنامہ ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ملک کا مطالبہ تھا۔

CS CamScanner

کیا آپ جانتے ہیں؟

علامہ محمد اقبالؒ کو حکیم الامت بھی کہا جاتا ہے۔

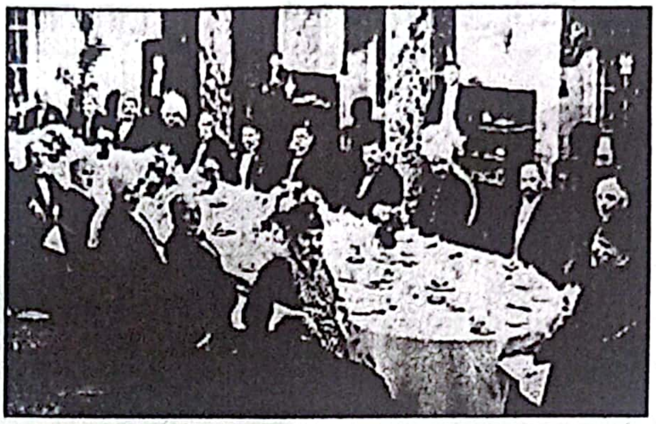

سرگرمی علامہ محمد اقبالؒ کی زندگی اور ان کے پیغام کے متعلق اپنے والدین، دادا/دادی، نانا/نانی سے معلومات حاصل کریں۔

علامہ محمد اقبالؒ کی زیادہ تر نظمیں نوجوانوں کے لیے ہیں۔ آپؒ نے بچوں کے لیے بھی بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔ ان نظموں میں، ایک مکڑا اور مکھی، ایک پہاڑ اور گلہری، جگنو، پرندے کی فریاد، ہمدردی اور بچے کی دعا زیادہ مشہور ہیں۔ آپؒ کی شاعری کے اہم موضوعات میں اسلام، مسلمان، آزادی اور وطن کی محبت شامل ہیں۔ علامہ محمد اقبالؒ کو حضرت محمد خاتم النبیین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے بے حد محبت تھی جس کا اظہار انھوں نے اپنی شاعری میں بھی کیا ہے۔

ذرا سوچیے:
علامہ محمد اقبالؒ کو "علامہ" کیوں کہا جاتا ہے؟

یہ بھی جانیے!
آپ کی کتابوں کے ترجمے انگریزی، جرمن، فرانسیسی، چینی اور جاپانی کے علاوہ دنیا کی کئی اور زبانوں میں ہو چکے ہیں۔ آپ نے انگریزی میں بھی دو کتابیں لکھیں۔

آپؒ کو حکومت برطانیہ کی طرف سے سر کا خطاب ملا۔ علامہ محمد اقبالؒ نے 21 اپریل 1938ء کو وفات پائی۔ آپ کا مزار لاہور میں بادشاہی مسجد کے قریب واقع ہے۔

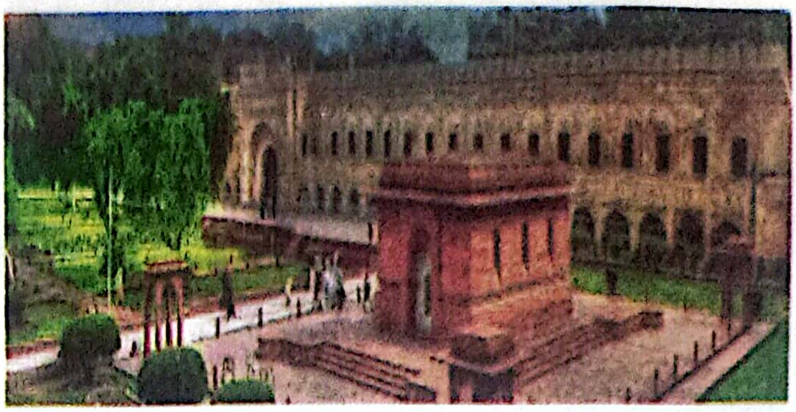

علامہ محمد اقبالؒ کی نظم "بچے کی دعا" زبانی یاد کریں اور اسے مل کر ترنم سے پڑھیں۔

اہم نکات

- ✓ علامہ محمد اقبالؒ 9 نومبر 1877ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔
- ✓ آپ نے اعلیٰ تعلیم انگلستان اور جرمنی سے حاصل کی۔
- ✓ آپ نے ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے علیحدہ وطن کا تصور دیا۔
- ✓ آپ کو اسلام اور مسلمانوں سے بہت محبت تھی۔
- ✓ آپ ایک بہت بڑے شاعر، مفکر اور سیاستدان تھے۔

مشق

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. علامہ محمد اقبالؒ ________ تھے۔

الف) مذہبی رہنما　　ب) شاعر　　ج) سائنسدان

ii. علامہ محمد اقبالؒ کا مزار ________ میں ہے۔

الف) لاہور　　ب) ملتان　　ج) سیالکوٹ

iii. ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے علیحدہ ملک کا تصور __________ نے پیش کیا۔

الف) قائداعظم محمد علی جناحؒ　　ب) علامہ محمد اقبالؒ　　ج) سر سید احمد خانؒ

iv. علامہ محمد اقبالؒ __________ میں پیدا ہوئے۔

الف) لاہور　　ب) کراچی　　ج) سیالکوٹ

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

i. علامہ محمد اقبالؒ نے بچوں کے لیے کئی نظمیں لکھیں۔ ان میں سے اپنی پسندیدہ تین (۳) نظموں کے نام لکھیں۔

ii. علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری کے کوئی سے دو اہم موضوعات تحریر کریں۔

iii. علامہ محمد اقبالؒ کی کسی ایک کتاب کا نام بتائیں۔

iv. علامہ محمد اقبالؒ نے اعلیٰ تعلیم کن ممالک سے حاصل کی؟

v. علامہ محمد اقبالؒ کو سر کا خطاب کس نے دیا؟

سوال نمبر3: علامہ محمد اقبالؒ کے متعلق درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

نام __________

تاریخ پیدائش __________

پیدائش کا مقام __________

پیشہ __________

سب سے اہم کارنامہ __________

القاب __________

تاریخ وفات __________

مزار __________

پراجیکٹ ورک

جماعت کو چار (4) گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ علامہ محمد اقبالؒ کی خاندانی زندگی، دوسرا ان کی تعلیم، تیسرا ان کی شاعری اور چوتھا گروپ ان کی سیاسی زندگی کے بارے میں معلومات حاصل کرے۔ چاروں گروپ اپنی جمع شدہ معلومات اسکول میں یوم اقبال کے موقع پر پیش کریں۔

برائے اساتذہ

i. بچوں کو درج بالا عملی کام کے بارے میں رہنمائی فراہم کریں۔
ii. بچوں کو علامہ محمد اقبالؒ کی شاعری اور ان کے پیغام کے متعلق تفصیل سے آگاہ کریں۔
iii. کلامِ اقبالؒ کو ترنم سے ساتھ پڑھنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔

باب 6

جاندار اجسام میں تبدیلیاں (Changes in Living Things)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جانوروں اور پودوں کے دورِ حیات میں مختلف مراحل کا موازنہ کر سکیں (تصاویر، مشاہدہ اور ویڈیو کے ذریعے)
- پودوں اور جانوروں کے دورِ حیات میں تبدیلیوں کو سمجھ سکیں

دی گئی تصاویر کو غور سے دیکھیں۔ آپ نے کیا فرق محسوس کیا؟

جاندار ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں لیکن چند بنیادی خصوصیات تمام جانداروں میں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ مثلاً سانس لینا، افزائش نسل وغیرہ۔ تمام جاندار اپنے جیسے جاندار پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کچھ جانوروں کے بچے پیدائش کے وقت شکل و صورت میں اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں۔ مثلاً شیر، بکری، کتا وغیرہ۔ جبکہ بعض جانوروں کے بچے شروع میں اپنے والدین جیسے نہیں ہوتے۔ کچھ عرصے بعد ان کی شکل اپنے ماں باپ جیسی ہو جاتی ہے۔ مثلاً مینڈک، تتلی وغیرہ۔

سرگرمی

نیچے مختلف جانداروں کے نام دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے جو جاندار پیدائش کے وقت شکل و صورت میں اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں ان کے گرد دائرہ لگائیں۔

▪ بلی ▪ تتلی ▪ شیر ▪ مینڈک ▪ مچھر ▪ انسان

دورِ حیات (Life Cycle)

جاندار پیدائش کے بعد مختلف مراحل سے گزرتے ہیں اور نشو ونما پاکر اپنے جیسے جاندار پیدا کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ پودوں اور جانوروں کا پیدائش سے لے کر اپنے جیسے جاندار پیدا کرنے تک کا وقفہ دورِ حیات کہلاتا ہے۔ پودوں اور جانوروں کے دورِ حیات کے مختلف مراحل ہوتے ہیں۔

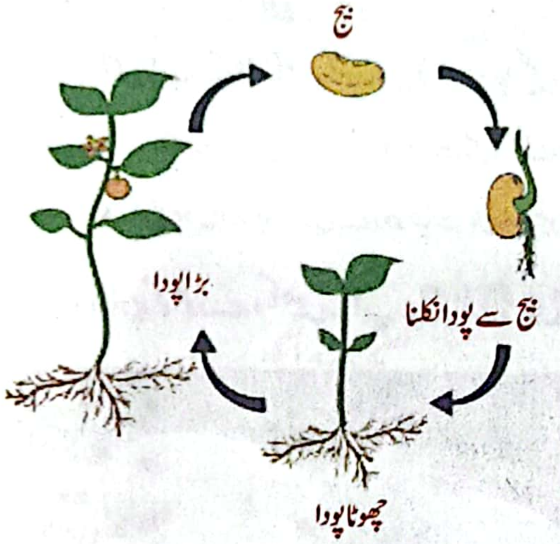

پودوں کا دورِ حیات (Life Cycle of Plants)

پودوں کا دورِ حیات چار (4) مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔

- پہلا مرحلہ: بیج کو زمین میں بویا جاتا ہے۔
- دوسرا مرحلہ: بیج سے پودا نکلتا ہے۔
- تیسرا مرحلہ: وقت کے ساتھ پودا نشو ونما پاکر بڑا ہو جاتا ہے۔
- چوتھا مرحلہ: پودے پر پھول نکلتے ہیں اور پھول میں بیج بنتے ہیں۔ مثلاً لوبیا کا پودا۔

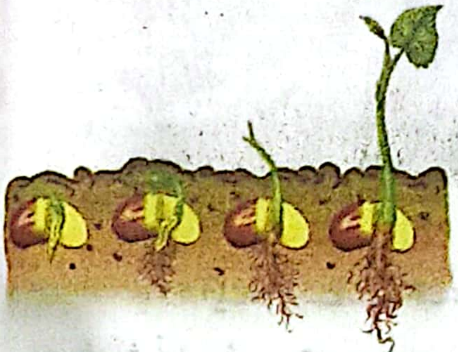

سرگرمی

سورج مکھی کے دورِ حیات کے مراحل کا چکر (Life Cycle) بنائیں۔

پرندوں کا دورِ حیات (Life Cycle of Birds)

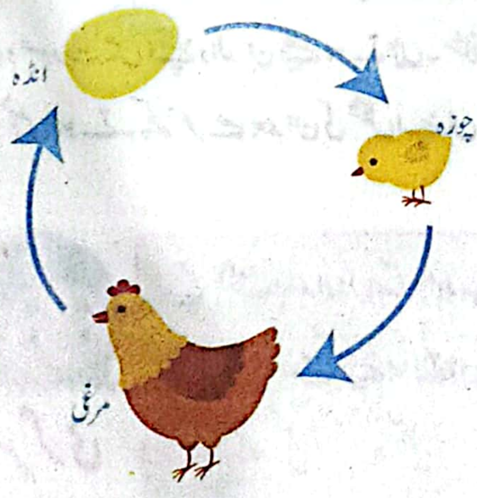

تمام پرندے انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ پرندوں کا دورِ حیات تین (3) مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔

i. پہلے مرحلے میں پرندے انڈے دیتے ہیں۔

ii. دوسرے مرحلے میں انڈوں سے بچے نکلتے ہیں۔

iii. تیسرے مرحلے میں بچے نشو ونما پاکر مکمل پرندے بن جاتے ہیں۔ مثلاً مرغی کا دورِ حیات۔

حشرات کا دورِ حیات (Life Cycle of Insects)

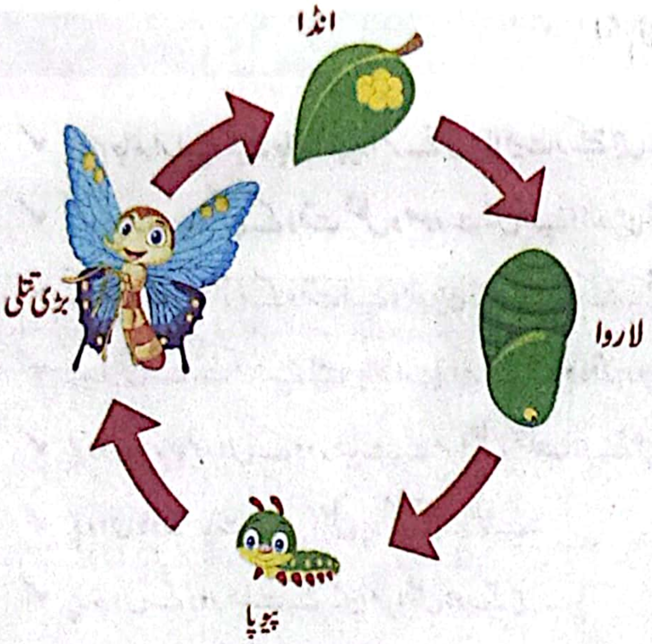

زیادہ تر حشرات انڈوں سے پیدا ہوتے ہیں۔ حشرات کا دورِ حیات چار (4) مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔

i. پہلے مرحلے میں حشرات انڈے دیتے ہیں۔

ii. دوسرے مرحلے میں انڈوں سے لاروا (Larva) بنتا ہے۔

iii. تیسرے مرحلے میں لاروا سے پیوپا (Pupa) بنتا ہے۔

iv. چوتھے مرحلے میں پیوپا سے حشرات بن جاتے ہیں۔

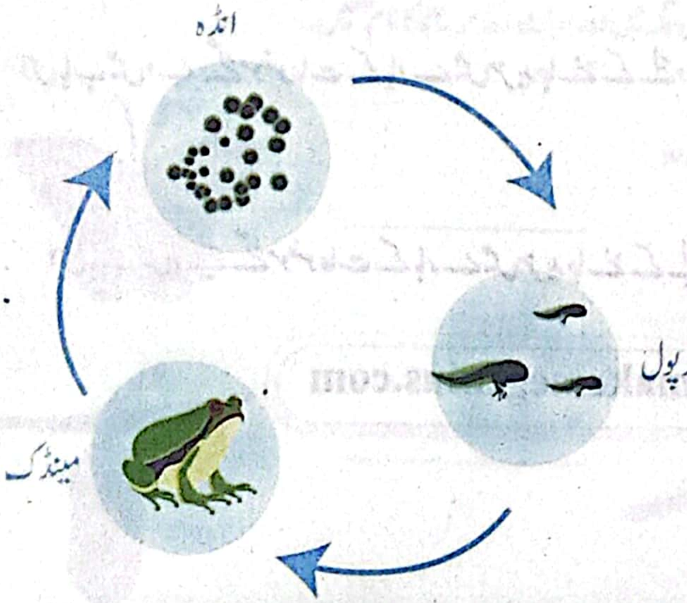

مینڈک کا دورِ حیات (Life Cycle of Frog)

پہلا مرحلہ: مادہ مینڈک پانی میں انڈے دیتی ہے۔

دوسرا مرحلہ: انڈے سے ٹیڈپول (Tadpole) بنتا ہے۔

تیسرا مرحلہ: ٹیڈپول نشوونما پا کر مکمل مینڈک بن جاتا ہے۔

کیا فرق ہوتا ہے؟

i. لاروا اور تتلی میں --

ii. ٹیڈپول اور مینڈک میں --

iii. لاروا اور پیوپا میں --

CamScanner

اہم نکات

- ✓ تمام جاندار اپنے جیسے جاندار پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
- ✓ کچھ جاندار پیدائش کے وقت شکل وصورت میں اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں۔ مثلاً شیر، کتا، بلی۔
- ✓ کچھ جاندار پیدائش کے وقت اپنے والدین جیسے نہیں ہوتے۔ نشوونما پا کر والدین جیسے بن جاتے ہیں۔ مثلاً تتلی، مینڈک وغیرہ۔
- ✓ پیدائش سے لے کر اپنے جیسے جاندار پیدا کرنے تک کا وقفہ دورِ حیات کہلاتا ہے۔
- ✓ پودوں اور جانوروں کے دورِ حیات کے مراحل مختلف ہوتے ہیں۔
- ✓ پودوں کا دورِ حیات چار مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔
- ✓ پرندوں کے دورِ حیات کے تین مراحل ہوتے ہیں۔
- ✓ حشرات کے دورِ حیات کے چار مراحل ہوتے ہیں۔

اس باب میں دیے گئے موضوعات کے بارے میں مزید جاننے کے لئے درج ذیل لنک سے استفادہ کریں۔

اس باب میں دیئے گئے موضوعات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے درج ذیل لنک (Link) سے استفادہ کریں۔

http://www.makemegenius.com

مشق

سوال نمبر 1: درج ذیل جدول مکمل کریں۔

نمبر شمار	جانور جو پیدائش کے وقت اپنے والدین جیسے ہوتے ہیں	جانور جو پیدائش کے وقت اپنے والدین سے مختلف ہوتے ہیں
.i		
.ii		
.iii		

سوال نمبر 2: تصاویر میں تتلی کا دورِ حیات دیا گیا ہے۔ خالی جگہ میں دورِ حیات کے مرحلے کا نام لکھیں۔

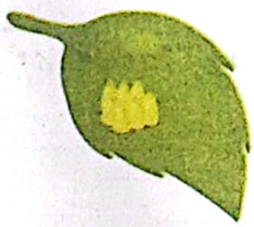
____

____

____

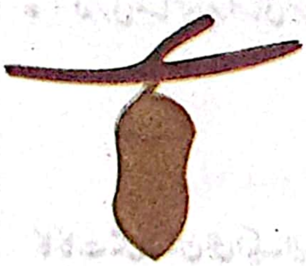
____

سوال نمبر 3: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

.i دورِ حیات سے کیا مراد ہے؟

.ii کیا پودوں اور جانوروں کا دورِ حیات ایک جیسا ہوتا ہے؟

.iii پرندوں کے دورِ حیات کے مراحل لکھیں۔

.iv پودوں کے دورِ حیات کے آخری مرحلے میں کیا ہوتا ہے؟

باب 7

مسکن (Habitat)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ سورج کی حرارت اور روشنی زمین پر زندگی قائم رکھنے میں مددگار ہے
- اصطلاح "مسکن" کی تعریف بیان کر سکیں
- جانداروں کے مختلف مساکن (قطبی علاقے، صحرا، جنگل اور آبی) کو بیان کر سکیں
- پودوں اور جانوروں کے مختلف مساکن کے نام بتا سکیں
- مختصراً بتا سکیں کہ ماحولیاتی نظام کیا ہے
- مسکن میں زندگی کے مددگار ماحولیاتی عوامل (درجہ حرارت، روشنی اور پانی) کی شناخت کر سکیں
- سمجھ سکیں کہ کس طرح پودے اور جانور (اونٹ، مچھلی، قطبی ریچھ، تھوہر، کنول اور چیڑ کے درخت وغیرہ) اپنے مسکن سے مطابقت رکھتے ہیں
- قدرتی مساکن پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات کو شناخت کر سکیں

کیا آپ جانتے ہیں؟

i- زمین (Earth) کو لاطینی زبان میں (Terra) بھی کہا جاتا ہے۔

ii- سورج زمین سے 11990 گنا بڑا ہے۔

کائنات میں زمین ہی ایک ایسا سیارہ ہے جس پر زندگی موجود ہے۔ زندگی کو برقرار رکھنے کے لیے روشنی اور درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے جس کا سب سے بڑا ذریعہ سورج ہے۔ یہ روشنی اور حرارت شمسی توانائی کہلاتی ہے۔ پودے سورج سے حاصل کردہ توانائی کو استعمال کر کے خوراک بناتے ہیں اور باقی جاندار زندہ رہنے کے لیے پودوں پر انحصار کرتے ہیں۔ سورج کے بغیر زمین پر زندگی ممکن نہیں۔

CamScanner

سرگرمی

کیا پودوں کی نشوونما کے لیے روشنی ضروری ہے؟ ایک ہی قسم کے تین پودے لیں۔ ایک پودے کو سورج کی روشنی میں دوسرے کو اندھیرے میں رکھیں اور تیسرے کو پولی تھین (پلاسٹک) سے ڈھانپ دیں۔ تینوں پودوں کو روزانہ برابر مقدار میں پانی دیں۔ ان میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کریں اور نتائج نوٹ بک میں مشاہداتی جدول کے مطابق درج کریں۔

مشاہدات	سورج کی روشنی میں موجود پودا			اندھیرے میں موجود پودا			پولی تھین سے ڈھانپا ہوا پودا		
	دوسرا دن	چوتھا دن	چھٹا دن	دوسرا دن	چوتھا دن	چھٹا دن	دوسرا دن	چوتھا دن	چھٹا دن
پودوں کی اونچائی									
پتوں کی رنگت									
دیگر تبدیلیاں									

مسکن (Habitat)

جانداروں کو زندگی برقرار رکھنے کے لیے روشنی، حرارت اور خوراک کے علاوہ رہنے کے لیے جگہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

جانداروں کے رہنے کی جگہ ان کا مسکن کہلاتی ہے۔

مسکن وہ قدرتی ماحول ہے جہاں جاندار رہتے ہیں، نشوونما پاتے ہیں اور زندہ رہنے کے لیے اپنی ضروریات حاصل کرتے ہیں۔

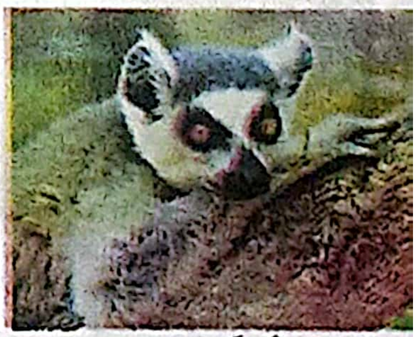

جنگلی مسکن

آبی مسکن

صحرائی مسکن

مسکن کی اقسام (Types of Habitat)

مختلف قسم کے پودے اور جانور مختلف مساکن میں رہتے ہیں۔ مسکن کی دو بڑی اقسام ہیں۔

I. زمینی مسکن

II. آبی مسکن

1. زمینی مسکن(Land Habitat)

سطحِ زمین پر پائے جانے والے جانوروں کا مسکن زمینی مسکن کہلاتا ہے۔ زمینی مسکن کی اقسام میں جنگلات، گھاس کے میدان اور صحرا شامل ہیں۔

i. جنگل(Forest)

جنگل سر سبز درختوں اور پودوں سے ڈھکا ہوا بڑا علاقہ ہوتا ہے۔ جنگلات کی مختلف اقسام ہیں جن کا انحصار مختلف عوامل مثلاً مٹی، آب و ہوا اور پانی پر ہے۔ جنگلات میں مختلف اقسام کے جانور (شیر، بھیڑیا، بندر، زرافہ وغیرہ) اور درخت (چیڑ، صنوبر اور کیکر وغیرہ) پائے جاتے ہیں۔ جنگلات ان جانوروں اور پودوں کا مسکن کہلاتے ہیں۔

ii. صحرا (Desert)

صحرا زیادہ تر ریتلا، گرم اور خشک علاقہ ہوتا ہے۔ رات نسبتاً ٹھنڈی ہوتی ہے۔ صحرا میں بہت کم بارش ہوتی ہے اس لیے پانی کی قلت ہوتی ہے۔ صحرا میں صرف وہی جانور اور پودے زندہ رہ سکتے ہیں جو صحرا کے سخت موسمی حالات کو برداشت کر سکیں۔ مثلاً اونٹ، شتر مرغ اور تھوہر وغیرہ۔

یہ بھی جانیے!

پاکستان میں تین بڑے صحرا ہیں:
تھر، تھل، چولستان اور خاران۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

صحرائے گوبی (Gobi Desert) چین اور منگولیا میں پایا جاتا ہے۔ یہ دنیا کے سرد ترین صحراؤں میں سے ایک ہے۔ یہاں درجہ حرارت منفی چالیس درجہ سینٹی گریڈ (-40°C) تک گر سکتا ہے۔

iii. گھاس کے میدان (Grass Lands)

گھاس اور سبزے سے ڈھکے ہوئے وسیع علاقے گھاس کے میدان کہلاتے ہیں۔ یہاں کئی اقسام کی گھاس پائی جاتی ہے لیکن درخت کم ہوتے ہیں۔ گھاس کے میدان مختلف جانوروں مثلاً ہرن، ہاتھی اور زیبرا وغیرہ کا مسکن ہیں۔

CamScanner

2. آبی مسکن (Water Habitat)

زمین پر پائے جانے والے پانی کے ذخائر کو آبی مسکن کہتے ہیں۔ کئی اقسام کے جانور اور پودے پانی میں پائے جاتے ہیں۔ پانی ان کا مسکن ہے۔ مچھلی، دریائی گھوڑا، مینڈک وغیرہ پانی میں رہتے ہیں۔ اسی طرح کئی قسم کے پودے بھی پانی میں نشوونما پاتے ہیں۔ مثلاً سمندری گھاس، الجی (کائی) اور کنول وغیرہ۔

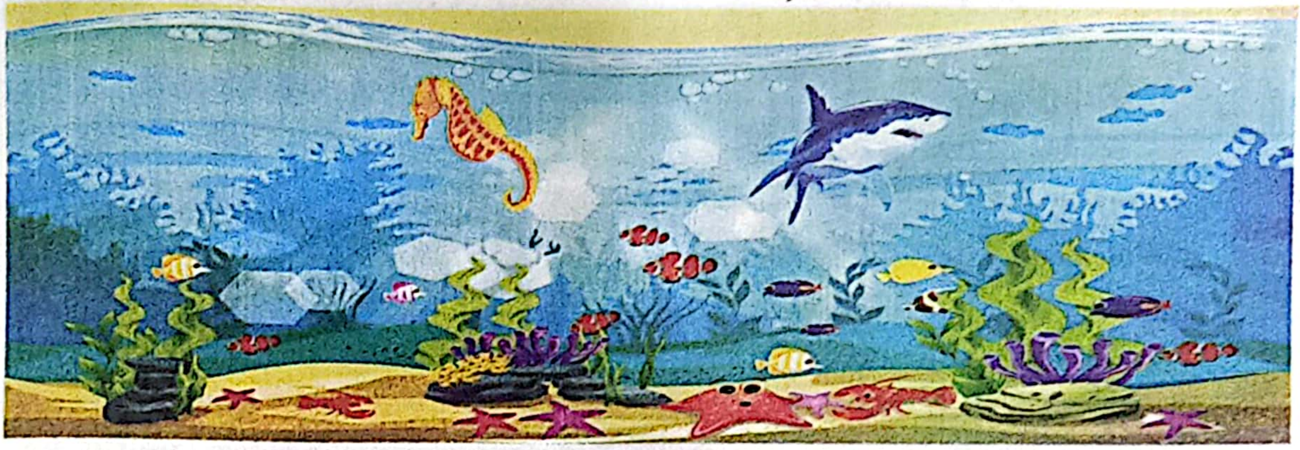

زمینی مسکن کی طرح آبی مسکن کی بھی مختلف اقسام ہیں۔

i. تازہ پانی (Fresh Water)

دریا، جھیلیں، تالاب اور ندیاں وغیرہ تازہ پانی میں شامل ہیں۔ تازہ پانی: مینڈک، بطخ، مچھلی اور کنول کا مسکن ہے۔

ii. سمندری مسکن (Marine Habitat)

سمندر سب سے بڑا آبی مسکن ہے۔ جانوروں اور پودوں کی مختلف اقسام کی بہت بڑی تعداد اس مسکن میں پائی جاتی ہے۔

سمندر: جیلی فش، کیکڑا، ستارہ مچھلی، سمندری کچھوا، سمندری گھاس اور کائی کا مسکن سمندر ہے۔

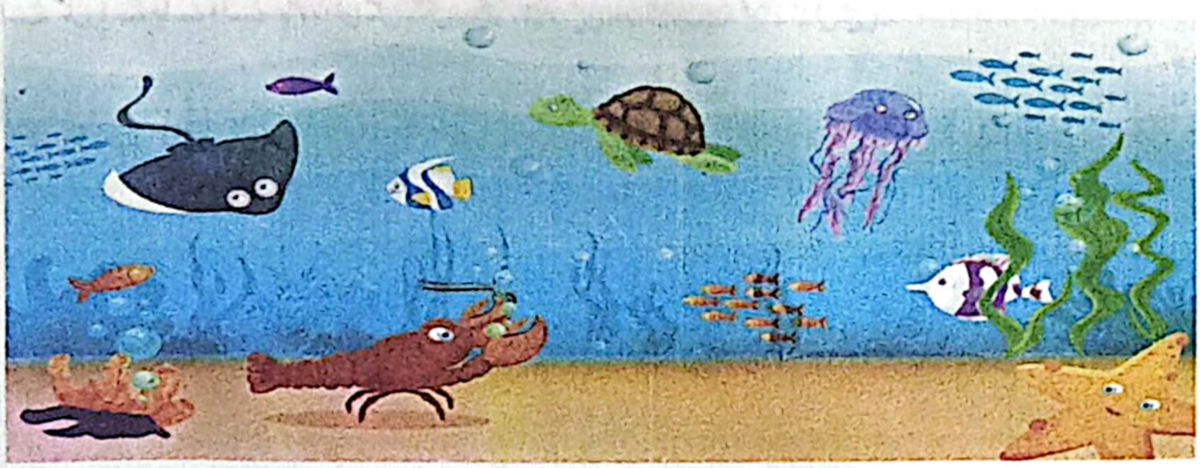

کیا آپ جانتے ہیں؟

دنیا میں موجود جانداروں میں سب سے بڑا جاندار بلیو وہیل ہے اور اس کا مسکن سمندر ہے۔

iii. ساحلی مسکن (Coastal Habitat)

یہ وہ علاقہ ہوتا ہے جہاں سمندر اور زمین آپس میں ملتے ہیں۔ اس مسکن میں مختلف قسم کے جانور اور پودے پائے جاتے ہیں۔

مینگرووو، دلدلی گھاس اور کیکڑے وغیرہ۔

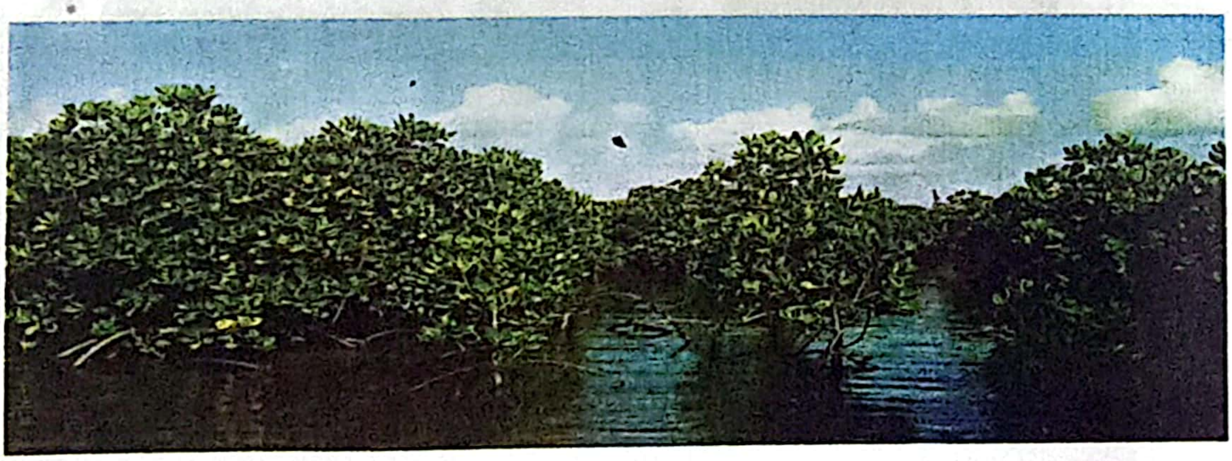

iv. قطبی علاقہ (Polar Region)

سرد ترین قطبی مسکن ہے۔ یہ علاقہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ یہاں پودے انتہائی کم تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ قطبی علاقے میں پائے جانے والے جانوروں میں قطبی ریچھ، پینگوئین اور بھیڑیے وغیرہ شامل ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

1۔ قطب جنوبی (Antarctica) کا 90 فیصد علاقہ برف سے ڈھکا ہوا ہے۔

2۔ پینگوئن (Penguin) ایسا پرندہ ہے جو اڑ نہیں سکتا لیکن بہت اچھی طرح تیر سکتا ہے۔

3۔ برفانی علاقے میں پائے جانے والے جانوروں کی جلد کے نیچے چربی کی ایک موٹی تہہ ہوتی ہے جو انہیں سردی سے محفوظ رکھتی ہے۔

سرگرمی

درج ذیل مساکن میں پائے جانے والے ایک پودے اور ایک جانور یا پرندے کی تصاویر چسپاں کریں۔

مسکن	پودا	جانور یا پرندہ
صحرا		
جنگل		
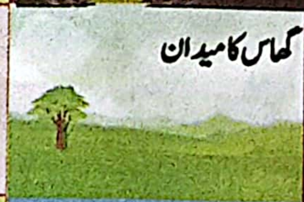 گھاس کا میدان		
قطبی علاقہ		
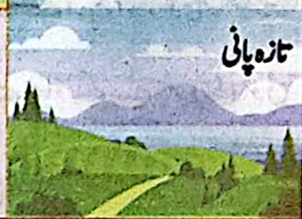 تازہ پانی		
نمکین پانی		

ماحولیاتی نظام (Ecosystem)

کسی جگہ پر موجود تمام جاندار اور بے جان اشیا ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس میں پودے، جانور، پرندے، حشرات، پانی، چٹانیں اور مٹی وغیرہ شامل ہیں۔ اس کو ماحولیاتی نظام کہتے ہیں۔ مختلف قسم کے جانوروں کا ماحولیاتی نظام مختلف ہوتا ہے۔ مثلاً مینڈک کا ماحولیاتی نظام شیر کے ماحولیاتی نظام سے مختلف ہے۔

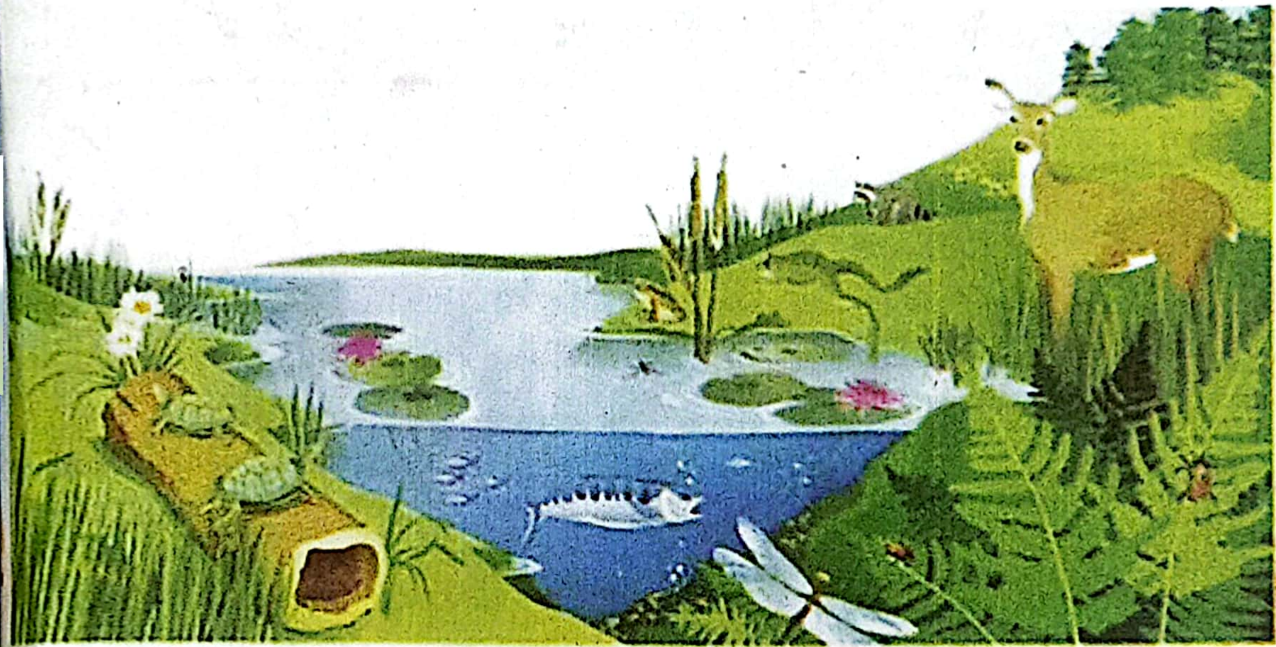

مطابقت (Adaptation)

قدرتی ماحول میں مختلف عوامل کی وجہ سے تبدیلیاں رونما ہوتی رہتی ہیں۔ جاندار اپنی بقا کے لیے اپنے آپ کو ان تبدیلیوں کے لیے تیار کرتے ہیں۔ کسی خاص مسکن میں رہتے ہوئے جاندار بدلتے ہوئے حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے اندر کوئی خاصیت پیدا کر لیتے ہیں اسے مطابقت کہتے ہیں۔ یہ مطابقت خوراک کے حصول، موسمی اثرات اور دشمنوں سے بچاؤ کے لیے ضروری ہوتی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں مختلف جانور کس طرح اپنے مسکن سے مطابقت رکھتے ہیں۔

ذرا سوچیے:
انسان اپنے ماحول سے کس طرح مطابقت اختیار کرتا ہے؟

برائے اساتذہ
بچوں کو ماحولیاتی نظام تفصیل سے سمجھائیں۔

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جا رہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

جانوروں میں مطابقت (Adaptation in Animals)

اونٹ

اونٹ ایک صحرائی جانور ہے۔ صحرائی حالات کا مقابلہ کرنے کے لیے اونٹ درج ذیل مطابقت رکھتا ہے۔

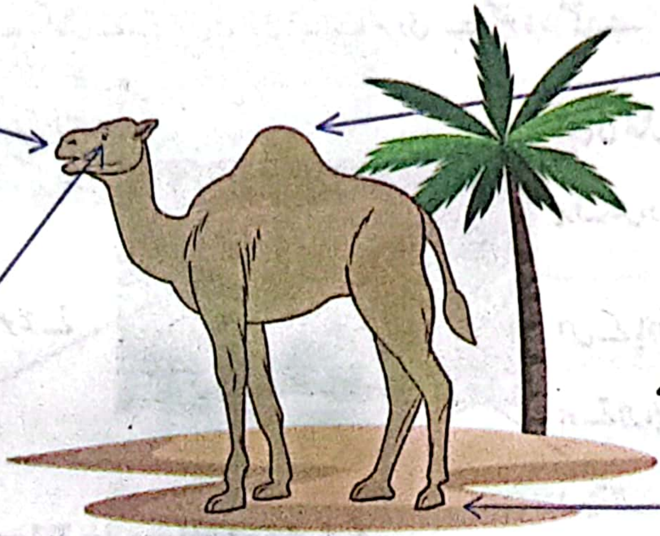

مچھلیاں

مچھلیاں ہر طرح کے آبی مسکن میں پائی جاتی ہیں۔ آبی مسکن میں رہنے کے لئے مچھلیاں درج ذیل مطابقت رکھتی ہیں۔

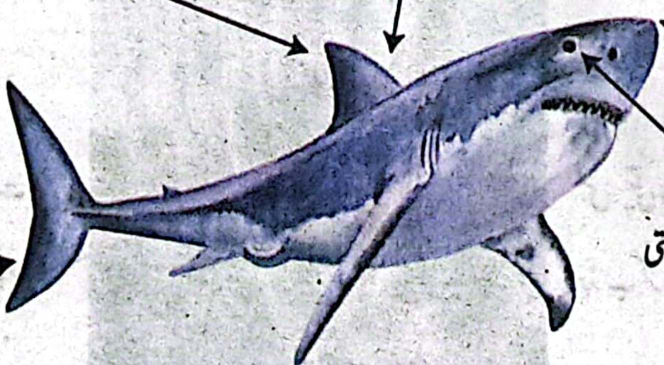

برفانی ریچھ

برفانی ریچھ قطبی علاقے میں پائے جاتے ہیں۔ یہاں سخت سردی پڑتی ہے۔ اس سردی کا مقابلہ کرنے کے لیے برفانی ریچھ میں مطابقت اس طرح ہوتی ہے۔

پودوں میں مطابقت (Adaptation in Plants)

تھوہر

گرم اور صحرائی علاقے میں پائے جانے والے پودوں کے تنے موٹے اور سخت چھال والے ہوتے ہیں۔ جس سے ان پودوں کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ ان کے پتے بہت چھوٹے یا کانٹے دار ہوتے ہیں اور جڑیں زمین میں بہت گہری ہوتی ہیں تاکہ پانی جذب کرنے میں آسانی ہو مثلاً تھوہر (Cactus)۔

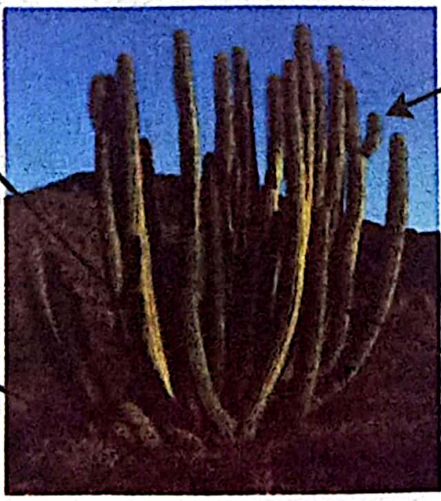

کنول

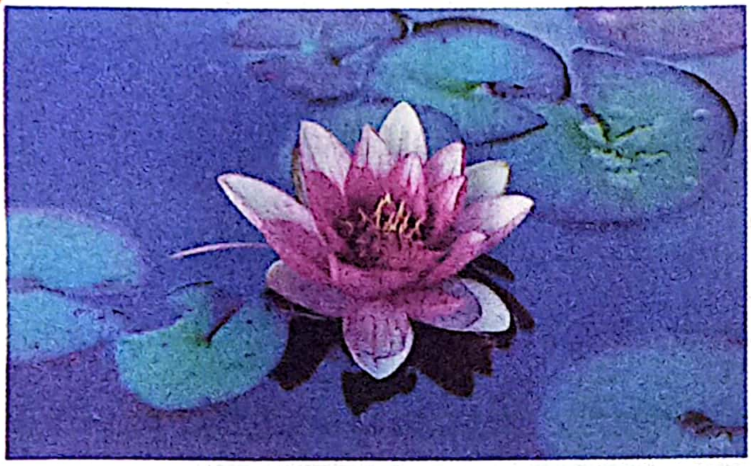

پانی میں پائے جانے والے پودوں کے پتے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں جو انہیں پانی میں تیرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ان کے تنے پتلے، لچکدار اور پانی کے اندر ہوتے ہیں۔ مثلاً کنول

چیڑ

سرد علاقوں میں پائے جانے والے پودوں کے پتے باریک اور نوکدار ہوتے ہیں۔ ان میں پھول کی بجائے کون ہوتی ہیں جو سرد موسم میں بند رہتی ہیں۔ کون (Cone) گرم موسم میں کھلتی ہے اور بیج بکھر کر افزائش نسل کا سبب بنتے ہیں مثلاً چیڑ۔

سرگرمی

چارٹ مکمل کریں۔

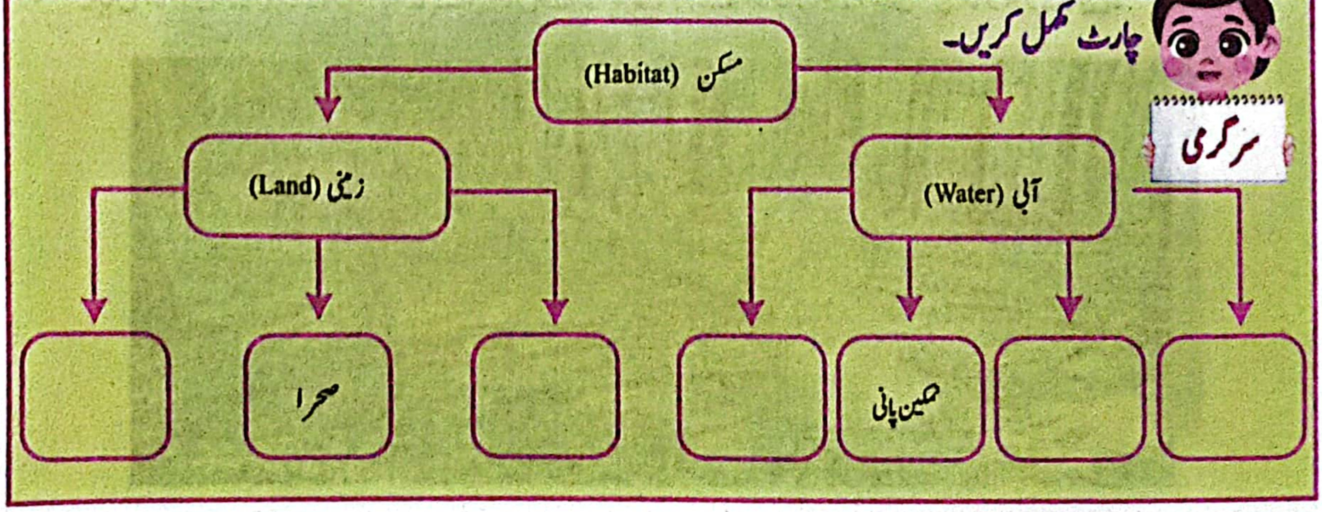

قدرتی مساکن پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات

(Effects of Human Activities on Natural Habitats)

آپ جان چکے ہیں کہ جنگلات، صحرا، گھاس کے میدان، تازہ اور نمکین پانی کے ذخائر مختلف جانداروں کے مساکن ہیں۔ انسان اپنے فائدے کے لیے ان قدرتی مساکن کو مختلف طریقوں سے متاثر کر رہے ہیں۔ جس سے ان مساکن میں ایسی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں جو وہاں پائے جانے والے پودوں اور جانوروں کے لیے انتہائی نقصان دہ ہیں۔ انسانی سرگرمیوں کے نتیجے میں جانداروں کو خوراک، پانی اور پناہ گاہوں کی کمی کا سامنا ہوتا ہے اور یوں ان کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

ذرا سوچیے:

ایمزون جنگلات زمین پر سب سے بڑے برساتی جنگلات ہیں۔ پچھلے پچاس سال میں انسانی سرگرمیوں کی وجہ سے ان کے رقبہ میں 17 فیصد تک کمی ہوئی ہے۔

زمینی مسکن پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات

- انسان عمارتی لکڑی، ایندھن اور آبادکاری کے لیے جنگلات اور سرسبز میدانوں کو ختم کر رہا ہے۔ جس سے پودے اور جانور قدرتی مسکن سے محروم ہو رہے ہیں اور ان کی زندگی خطرے سے دوچار ہے۔
- کیمیائی کھادوں اور کیڑے مار ادویات کے استعمال سے نہ صرف پودے اور جانور بلکہ انسان بھی متاثر ہو رہے ہیں۔

آبی مسکن پر انسانی سرگرمیوں کے اثرات

- فیکٹریوں اور گھروں سے نکلنے والا گندا پانی آبی مساکن کو آلودہ کر دیتا ہے جس سے وہاں پائے جانے والے جانداروں کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔

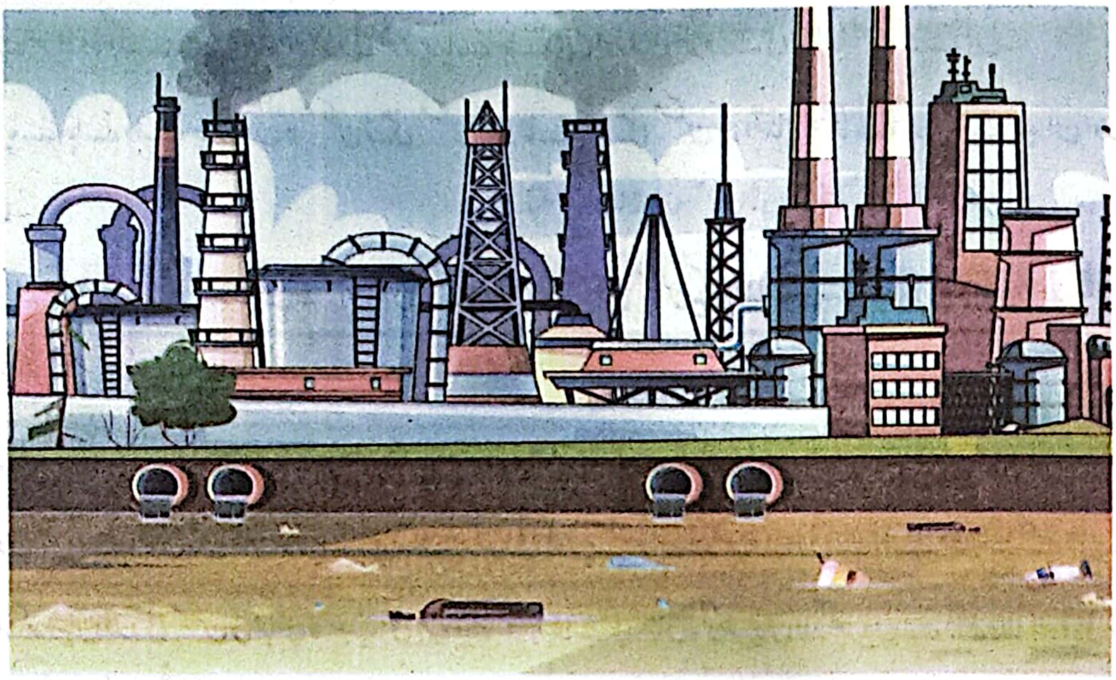

- سمندری جہازوں سے بہنے والا تیل بھی سمندری حیات کی تباہی کا سبب بنتا ہے۔

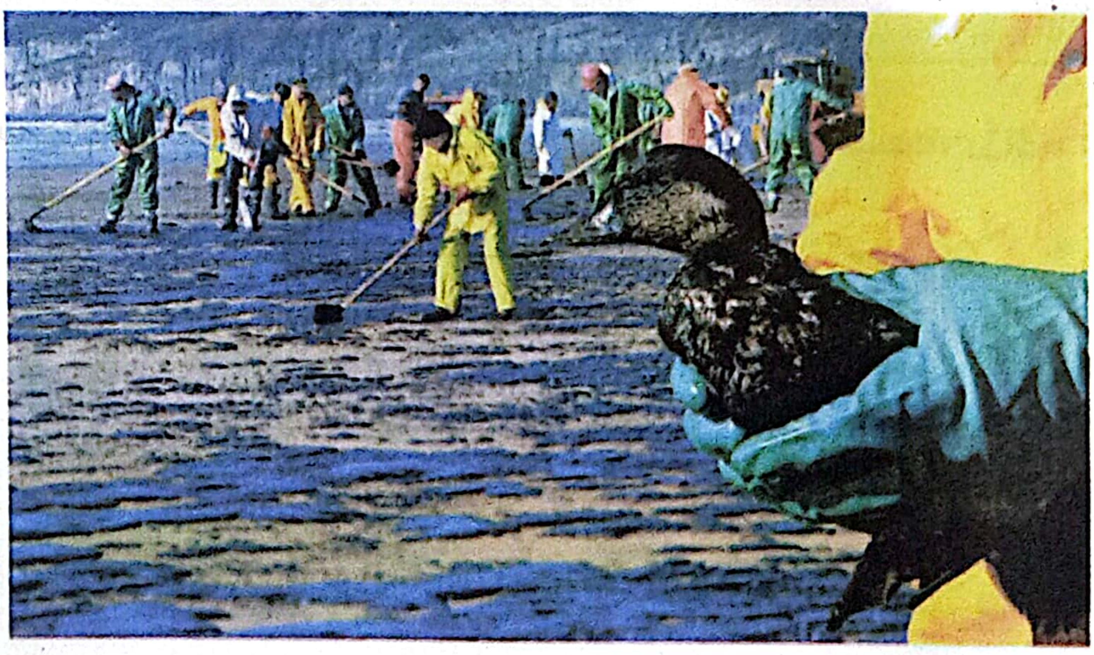

اہم نکات

- ✓ سورج روشنی اور حرارت کا ذریعہ ہے جو زمین پر زندگی برقرار رکھنے کا سبب ہے۔
- ✓ تمام جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے خوراک، ہوا، پانی اور روشنی کی ضرورت ہے۔
- ✓ مسکن سے مراد وہ جگہ ہے جہاں جاندار قدرتی طور پر پائے جاتے ہیں اور اپنی ضرورت کی اشیا حاصل کرتے ہیں۔
- ✓ خشکی پر پائے جانے والے جانوروں کا مسکن زمینی مسکن کہلاتا ہے۔ زمینی مسکن کی اقسام جنگلات، گھاس کے میدان اور صحرا ہیں۔
- ✓ پانی میں پائے جانے والے جانداروں کا مسکن آبی مسکن کہلاتا ہے۔ آبی مسکن کی اقسام میں تالاب، دریا، سمندر اور قطبی علاقے شامل ہیں۔
- ✓ کسی علاقے میں موجود جاندار اور بے جان اشیا ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں، اسے ماحولیاتی نظام کہتے ہیں۔
- ✓ جانداروں میں اپنے ماحول میں بہتر طور پر رہنے کے لیے قدرتی طور پر خصوصیت موجود ہوتی ہے، اسے مطابقت کہتے ہیں۔
- ✓ انسانی سرگرمیاں قدرتی مسکن کی تباہی کا سبب بنتی ہیں جیسے کہ جنگلات کی کٹائی، فیکٹریوں اور گھروں سے نکلنے والا گندا پانی، اور کیڑے مار ادویات وغیرہ۔

مشق

سوال نمبر 1: درست الفاظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔

i. روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ________ ہے۔

ii. پودے ________ تیار کرنے کے لیے شمسی توانائی استعمال کرتے ہیں۔

iii. برفانی ریچھ اپنی ________ کی وجہ سے دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے۔

iv. صحرا ________ مسکن کی مثال ہے۔

v. زمین پر ________ علاقے قطبی علاقے ہیں۔

سوال نمبر2: درست بیان کے سامنے "د" اور غلط کے سامنے "غ" لکھیں۔

i. سمندر سب سے بڑا آبی مسکن ہے۔

ii. پانی میں پائے جانے والے پودوں کے تنے لچکدار ہوتے ہیں۔

iii. انسان قدرتی ماحول کو نقصان نہیں پہنچا رہا۔

iv. سمندر کا پانی میٹھا ہوتا ہے۔

v. کوئی جانور کسی بھی مسکن میں باآسانی زندہ رہ سکتا ہے۔

سوال نمبر3: کالم "الف" کو کالم "ب" سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
فیکٹریوں سے نکلنے والا زہریلا پانی	گرم اور خشک علاقہ
تازہ پانی کا مسکن	درختوں کی کم تعداد
صحرا	سرد علاقہ
قطبی علاقہ	آبی مسکن کے جانداروں کے لئے خطرہ
گھاس کے میدان	ندی

سوال نمبر4: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

i. مسکن کی تعریف کریں۔

ii. انسانی سرگرمیوں کے قدرتی مسکن پر کوئی سے تین اثرات تحریر کریں؟

iii. سورج جانداروں کے لیے کیوں اہم ہے؟

iv. اونٹ کس طرح صحرائی مسکن سے مطابقت رکھتا ہے؟

v. آبی مسکن کے پودوں کی خصوصیات تحریر کریں۔

CamScanner

سوال نمبر 5: دی گئی تصاویر کو سامنے رکھتے ہوئے مسکن کی قسم خالی جگہ میں تحریر کریں۔

____

____

____

____

____

____

____

سوال نمبر 6: میں ایک شتر مرغ ہوں، کیا آپ بتا سکتے ہیں میری مندرجہ ذیل خصوصیات صحرائی ماحول سے مطابقت رکھنے میں کس طرح مددگار ہوتی ہیں۔

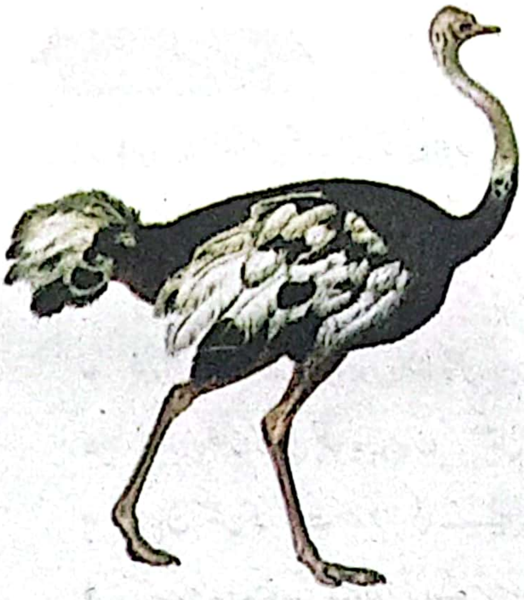

لمبی مضبوط ٹانگیں: ____________________

لمبی موٹی پلکیں: ____________________

بڑی بڑی آنکھیں: ____________________

لمبی لچکدار گردن: ____________________

پراجیکٹ ورک:

طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ کو صحرائی مسکن، دوسرے کو گھاس کے میدان کا مسکن اور تیسرے گروپ کو تازہ پانی کا مسکن کے موضوعات سونپ دیں۔ ہر گروپ اس مسکن کے بارے میں مختلف ذرائع سے معلومات اکٹھی کر کے جماعت میں ماڈل کی شکل میں پیش کرے۔

اس باب میں دیئے گئے موضوعات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے درج ذیل لنک (Link) سے استفادہ کریں۔

https://www.sciencekids.co.nz/sciencefacts/earth/antarctica.html

CamScanner

باب 8

خوراک (Food)

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ پودے سورج کی روشنی میں اپنی خوراک خود تیار کرتے ہیں
- پہچان سکیں کہ مختلف جانور مختلف قسم کی خوراک کھاتے ہیں
- خوراک کے مختلف گروہوں مثلاً پھل، سبزیاں، اناج، گوشت اور خشک پھلوں کی شناخت کر سکیں
- متوازن خوراک کی تعریف بیان کر سکیں
- پہچان سکیں کہ صحت مند زندگی کے لیے متوازن غذا، صفائی، مناسب نیند اور باقاعدہ ورزش کی ضرورت ہوتی ہے
- صحت مند رہنے کے لیے ورزش کے مناسب طریقوں کو پہچان سکیں

خوراک (Food)

تمام جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جاندار یہ توانائی خوراک سے حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے خوراک تمام جانداروں کی بنیادی ضرورت ہے۔ پودے اپنی خوراک سورج کی روشنی میں خود تیار کرتے ہیں۔ جبکہ باقی جاندار اپنی خوراک کے لیے بالواسطہ یا بلاواسطہ پودوں پر انحصار کرتے ہیں۔

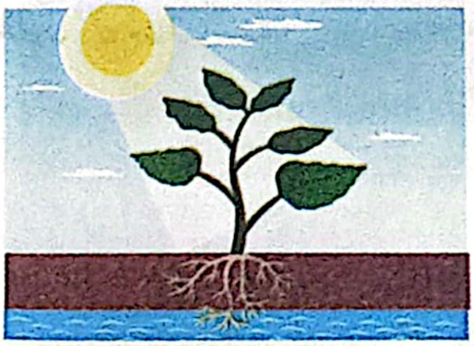

یہ بھی جانیے!	پودوں کا سورج کی روشنی میں خوراک تیار کرنے کا عمل ضیائی تالیف (Photosynthesis) کہلاتا ہے۔

اپنے ماحول میں پائے جانے والے جانوروں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بتائیں کہ کیا تمام جانور ایک ہی قسم کی خوراک کھاتے ہیں؟

جی نہیں! تمام جانور ایک جیسی خوراک نہیں کھاتے۔ مختلف جانور مختلف قسم کی خوراک کھاتے ہیں۔ کچھ جانور صرف سبزہ کھاتے ہیں اور کچھ صرف گوشت جبکہ کچھ جانور سبزہ اور گوشت دونوں کھاتے ہیں۔ خوراک کے استعمال کے لحاظ سے جانوروں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

خوراک کے لحاظ سے جانوروں کے گروہ

سبزی خور | گوشت خور | ہمہ خور

گروپ	خوراک	مثالیں
سبزی خور جانور (Herbivores)	گھاس، پودے اور ان پر لگنے والے پھل	بکرا، گائے، خرگوش وغیرہ
گوشت خور (Carnivores)	دوسرے جانوروں کا گوشت	شیر، چیتا، بھیڑیا وغیرہ
ہمہ خور (Omnivores)	گوشت، پودے اور ان پر لگنے والے پھل	شتر مرغ، چوہا، کوا وغیرہ

کیا آپ جانتے ہیں؟

کچھ جانوروں کے دانت نہیں ہوتے مثلاً مینڈک، سانپ وغیرہ۔

ذرا سوچیے:

آپ خوراک کے لحاظ کس گروہ کا حصہ ہیں؟

سرگرمی

نیچے مختلف جانوروں کی تصاویر دی گئی ہیں۔ ہر جانور کی تصویر کے نیچے دی گئی جگہ میں اس جانور کا خوراک کے لحاظ سے گروہ لکھیں۔

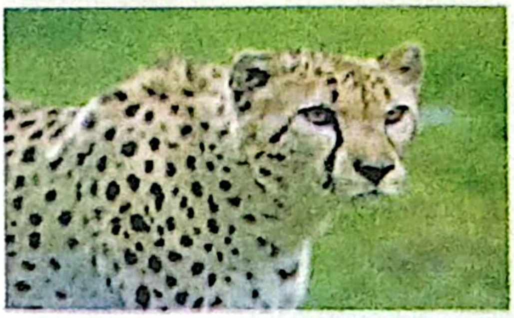

____

____

____

____

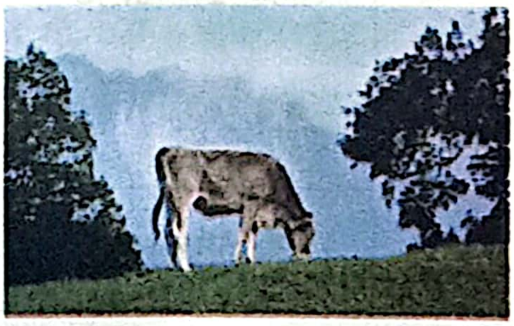

____

____

____

____

خوراک کے بنیادی گروہ (Basic Food Groups)

خوراک تمام جانداروں کی بنیادی ضرورت ہے۔ خوراک کو درج ذیل گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

پھل اور سبزیاں (Fruit and Vegetables)

پھل اور سبزیاں ہماری غذا کا ایک اہم حصہ ہیں۔ ان سے حیاتین (Vitamins) اور نمکیات (Minerals) حاصل ہوتے ہیں جو ہمارے جسم کے لئے بہت ضروری ہیں۔ پھلوں میں سیب، کیلا، آم اور امرود وغیرہ شامل ہیں۔ جبکہ سبزیوں میں گاجر، آلو، کدو، مٹر، گوبھی اور شلجم وغیرہ شامل ہیں۔

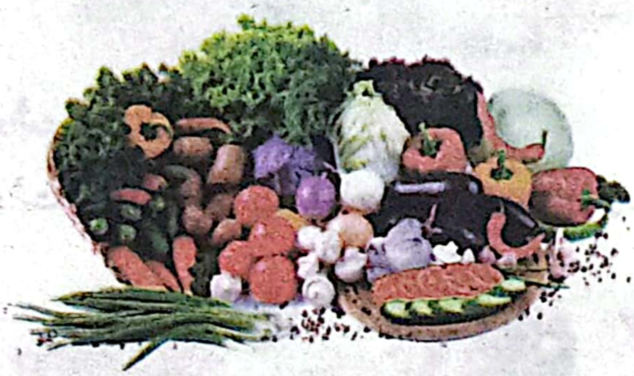

اناج (Grains)

اناج ہماری روز مرہ غذا کا سب سے اہم حصہ ہے۔ توانائی حاصل کرنے کا سب سے بڑا اور اہم ذریعہ اناج ہے۔ اناج میں گندم، چاول، مکئی اور دالیں وغیرہ شامل ہیں۔

دودھ کی بنی ہوئی اشیا (Dairy Products)

دودھ ایک مکمل غذا ہے۔ یہ دانتوں اور ہڈیوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔ نشوونما پاتے ہوئے بچوں کے لیے دودھ سب سے اہم غذا ہے۔ ہم گائے، بھینس، بکری وغیرہ سے دودھ حاصل کرتے ہیں۔ دودھ سے دہی، مکھن، گھی اور پنیر وغیرہ تیار کیا جاتا ہے۔

گوشت (Meat)

گوشت توانائی کا اہم ذریعہ ہے۔ یہ جانوروں، پرندوں اور مچھلیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ گوشت ہماری نشوونما کے لیے بہت اہم ہے۔

خشک پھل (Dry Fruit)

پھلوں کو خشک کر کے استعمال کا طریقہ صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ خشک پھل سارا سال دستیاب رہتے ہیں جبکہ تازہ پھل عام طور پر صرف مخصوص موسم میں ہی ملتے ہیں۔ خشک پھلوں میں اخروٹ، بادام، مونگ پھلی اور پستہ وغیرہ شامل ہیں۔

متوازن غذا (Balanced Diet)

ہمارے جسم کو صحت مند رہنے اور مختلف کام سرانجام دینے کے لیے ایسی غذا کی ضرورت ہے جس میں غذا کے بنیادی گروہوں کے تمام اجزاء شامل ہوں۔ ایسی غذا جس میں تمام بنیادی اجزاء مثلاً پھل، سبزیاں، اناج، گوشت، دودھ اور انڈے وغیرہ شامل ہوں، متوازن غذا کہلاتی ہے۔ اگر ہم متوازن غذا استعمال نہیں کرتے تو ہمارے جسم کی ضروریات پوری نہیں ہوتیں اور ہم صحت مند نہیں رہتے۔

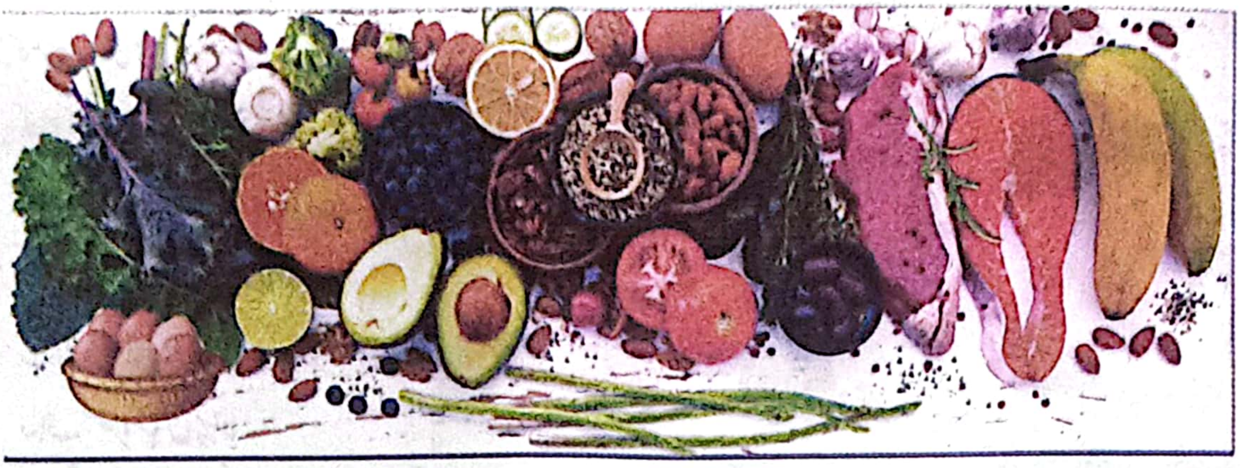

ذرا سوچیئے:

اگر ہم متوازن غذا استعمال نہیں کرتے تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔

سرگرمی

اپنی پسند کی دو سبزیوں اور دو پھلوں کے نام لکھیں اور ان کے بارے میں درج ذیل جدول مکمل کریں۔

نمبر شمار	نام (سبزی / پھل)	کس موسم میں پایا/پائی جاتی ہیں	رنگت
i.			
ii.			
iii.			
iv.			

صحت مند زندگی کے عوامل (Factors of Healthy Living)

صحت مند زندگی کے لیے متوازن غذا کے علاوہ چند باتیں ضروری ہیں۔

1. صفائی (Cleanliness)

اچھی صحت کے لیے اپنے جسم اور آس پاس کے ماحول کو صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ صحت مند رہنے اور بیماریوں سے بچنے کے لیے درج ذیل کام ضروری ہیں۔

i. کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں اچھی طرح صابن سے ہاتھ دھونا

ii. بیت الخلاء سے فارغ ہو کر صابن سے ہاتھ دھونا

iii. کھیل کود سے فارغ ہو کر ہاتھ دھونا

iv. روزانہ دانت صاف کرنا

v. صاف ستھرا لباس پہننا

vi. باقاعدگی سے نہانا

vii. ناخن تراشنا

viii. کھانے کے برتن، اپنے کمرے اور ارد گرد کی جگہ کو صاف رکھنا

2. مناسب نیند (Proper Sleep)

صحت مند رہنے کے لیے پر سکون نیند بہت ضروری ہے۔ اس سے جسم تازہ دم ہو کر پھر سے کام کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

3. ورزش (Exercise)

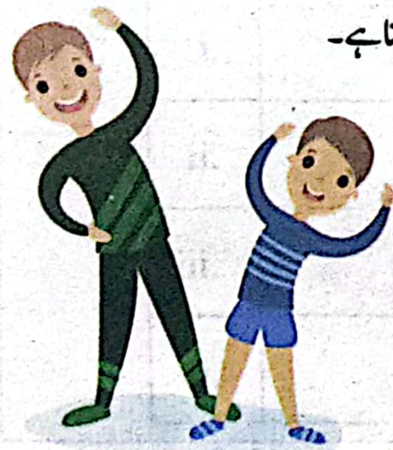

باقاعدگی سے ورزش کرنے سے جسم مضبوط اور صحت مند رہتا ہے اور انسان بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

درج ذیل ورزشیں بچوں کے لیے اہم ہیں۔

i. سائیکل چلانا

ii. تیراکی کرنا

iii. مختلف کھیل کھیلنا (مثلاً فٹبال، باسکٹ بال، ہاکی وغیرہ۔)

ٹیلی ویژن، ویڈیو گیم اور کمپیوٹر پر بہت زیادہ وقت گزارنا صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔

CamScanner

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے

سرگرمی

اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

i. آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟

ii. آپ کو یہ کھیل کیوں پسند ہے؟

iii. آپ یہ کھیل کہاں کھیلتے ہیں؟

iv. کس وقت کھیلتے ہیں؟

v. اس میں کتنے کھلاڑی حصہ لیتے ہیں؟

vi. اس کھیل کو کھیلنے کے بعد آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

اہم نکات

- تمام جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- جاندار خوراک سے توانائی حاصل کرتے ہیں۔
- خوراک کے لحاظ سے جانوروں کے تین گروہ ہیں۔ سبزی خور، گوشت خور اور ہمہ خور۔
- خوراک کو مختلف گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن میں سبزیاں، گوشت، اناج، دودھ کی بنی ہوئی اشیا اور خشک پھل وغیرہ شامل ہیں۔
- ایسی خوراک جس میں تمام بنیادی اجزاء شامل ہوں متوازن غذا کہلاتی ہے۔
- صحت مند رہنے کے لیے متوازن غذا، صاف ستھرا ماحول، باقاعدہ ورزش اور مناسب نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔

CS CamScanner

مشق

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. مختلف اقسام کے جاندار ________ خوراک کھاتے ہیں۔

الف) ایک جیسی　　ب) مختلف　　ج) متوازن

ii. قطبی ریچھ ________ جانور ہے۔

الف) سبزی خور　　ب) ہمہ خور　　ج) گوشت خور

iii. خوراک کے استعمال کے لحاظ سے جانوروں کو ________ گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

الف) تین　　ب) چار　　ج) پانچ

iv. اچھی صحت کے لیے ________ نہانا ضروری ہے۔

الف) باقاعدگی سے　　ب) کبھی کبھار　　ج) ہر ماہ

v. جو جانور گوشت، پودے اور پھل کھاتے ہیں ________ کہلاتے ہیں۔

الف) ہمہ خور　　ب) سبزی خور　　ج) گوشت خور

سوال نمبر 2: درست جواب کے سامنے "د" اور غلط کے سامنے "غ" لکھیں۔

i. اچھی صحت کے لیے متوازن غذا ضروری ہے۔ ________

ii. پھلوں کو خشک کر کے استعمال کرنے کا طریقہ زیادہ پرانا نہیں ہے۔ ________

iii. مختلف قسم کے تازہ پھل سارا سال دستیاب ہوتے ہیں۔ ________

iv. گھر کو صاف رکھنا صرف والدین کی ذمہ داری ہے۔ ________

v. اچھی صحت کے لیے متوازن غذا کے ساتھ مناسب نیند بھی ضروری ہے۔ ________

سوال نمبر3: نیچے دی گئی تصاویر میں گوشت خور جانوروں کے گرد **سرخ**، سبزی خور کے گرد **سبز**، اور ہمہ خور کے گرد **پیلے** رنگ کا دائرہ لگائیں۔

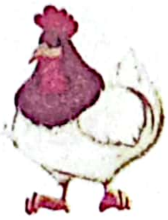
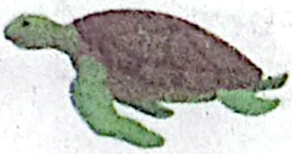

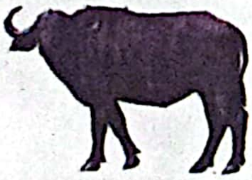

سوال نمبر 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

i. پودے اپنی خوراک کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟

ii. متوازن غذا کسے کہتے ہیں؟

iii. تازہ اور خشک پھلوں کی چار چار مثالیں دیں۔

iv. بچوں کے لئے دودھ پینا کیوں ضروری ہے؟

v. صحت مند زندگی کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟

عملی کام

مہینے میں ایک دن بچوں کے درمیان صفائی کا مقابلہ کرائیں۔ جس میں جسمانی صفائی (ناخن، بال، لباس وغیرہ) اور بچوں کے زیر استعمال اشیاء (بستہ، کرسی، میز وغیرہ) کی صفائی کی بنیاد پر اول، دوم اور سوم آنے والے بچوں کو انعامات دیں۔

برائے اساتذہ

i. بچوں کو متوازن غذا کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

ii. بیرونی کھیلوں (Out Door Games) میں شرکت کی ترغیب دیں۔

باب 9

حکومت اور شہریوں کا کردار

(The Role of the Government and Citizens)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- معاشرے (Community) کی تعریف اور اس کی اہمیت بیان کر سکیں
- معاشرے کی بہتری کے لیے افراد کی سرگرمیوں کو بیان کر سکیں
- اپنے علاقے کے اہم مسائل کی نشاندہی کر سکیں (پینے کے پانی کی کمی، صحت اور تعلیم کی سہولتوں کی کمی، پانی کی نکاسی کا ناقص نظام وغیرہ)
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے خود کو منظّم کرتے ہیں
- بیان کر سکیں کہ حکومت لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کیا اقدامات کرتی ہے
- تجاویز دے سکیں کہ کسی علاقے کے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے حکومت اور لوگ کس طرح مل کر کام کر سکتے ہیں
- جان سکیں کہ وہ اچھے شہری ہونے کا مظاہرہ کس طرح کر سکتے ہیں (کام کو جائز طریقے سے کرنا، دوسروں کی مدد کرنا، قانون کی پاسداری کرنا، اپنے اعمال کی ذمہ داری لینا وغیرہ)
- اچھے شہری کے اوصاف بیان کر سکیں (قابل اعتماد، قانون کا احترام، ذمہ داری، رواداری، صنفی مساوات، اور دوسروں کے حقوق کا احترام)

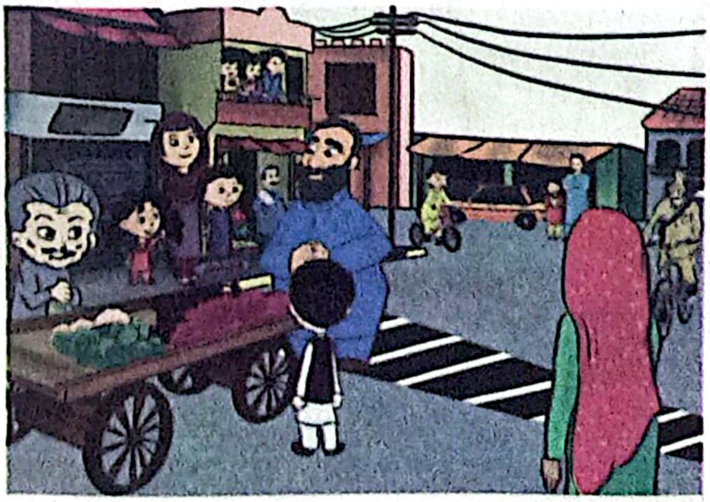

افراد اور معاشرہ (Individuals and Community)

سوچ کر بتائیں کہ کیا:

- ہم اپنے لیے غلہ خود اگا سکتے ہیں؟
- ہم میں سے ہر ایک اپنا گھر خود تعمیر کر سکتا ہے؟
- ہم کپڑوں کی سلائی خود کر سکتے ہیں؟
- بیمار ہو جائیں تو اپنا علاج خود کر سکتے ہیں؟
- اپنے روزمرہ استعمال کی اشیا اور آلات خود بنا سکتے ہیں؟

انسان اپنی ضرورتوں کی وجہ سے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کی بہتری اور ترقی کے لیے کام کرتے ہیں۔ انسانوں کے اس طرح مل جل کر رہنے سے معاشرہ (Community) بن جاتا ہے۔ افراد اپنے معاشرے کی ترقی اور بہتری کے لیے مختلف کام سرانجام دیتے ہیں۔ مثلاً استاد بچوں کو تعلیم دیتا ہے، ڈاکٹر مریضوں کا علاج کرتا ہے اور کسان غلہ اگاتا ہے۔

CamScanner

سرگرمی

اپنے محلے کے پانچ افراد کے بارے میں بتائیں کہ وہ کس طرح مقامی آبادی (معاشرہ) کے لیے کام کر رہے ہیں۔

i. ______________________________

ii. ______________________________

iii. ______________________________

iv. ______________________________

v. ______________________________

بنیادی مسائل (Key Problems)

آبادی میں اضافے، وسائل کی کمی اور ان کے نامناسب استعمال کی وجہ سے مختلف قسم کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ان میں کچھ مسائل ایسے ہوتے ہیں جنھیں انفرادی طور پر حل کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ کچھ مسائل ایسے ہوتے ہیں جنھیں حل کرنے کے لیے دوسروں کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان میں سے کچھ اہم مسائل درج ذیل ہیں۔

1) پینے کے صاف پانی کی کمی (Shortage of Drinking Water)

پانی کی فراہمی انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک کے کچھ علاقوں میں صاف پانی ضرورت کے مطابق دستیاب نہیں جس کی درج ذیل وجوہات ہیں۔

i. شہری آبادیوں میں اضافہ

ii. زیر زمین پانی کی کمی

iii. بارش کے پانی کو ذخیرہ نہ کرنا

iv. پانی کی فراہمی کا ناقص انتظام

v. پانی کا بے جا استعمال

CamScanner

صحت اور تعلیم کی سہولیات کا فقدان (Lack of Educational and Health Facilities)

معیاری تعلیم اور صحت ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ وہی معاشرہ ترقی کرتا ہے جس کے افراد تعلیم یافتہ اور صحت مند ہوں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں لوگوں کو ان سہولتوں کی کمی کا سامنا ہے۔

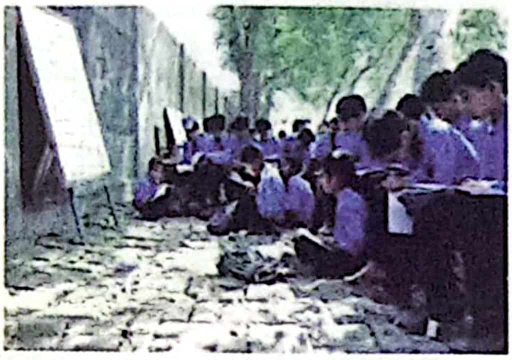

3) پانی کی نکاسی کا ناقص نظام (Poor Sewerage System)

استعمال شدہ پانی کی نکاسی کا مناسب نظام نہ ہونے کی وجہ سے گندا پانی گلیوں میں کھڑا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بیماریاں پھیلتی ہیں۔

حکومت کا کردار (Role of Government)

لوگوں کی بھلائی اور ترقی کے بہت سے کام ایسے ہوتے ہیں جنھیں لوگ اپنے طور پر نہیں کر سکتے۔ ان کاموں کو سرانجام دینے کے لیے لوگ حکومت بناتے ہیں۔ حکومت کا کام اپنے لوگوں کو بنیادی ضروریات کی فراہمی اور ان کی فلاح ہے۔ اس مقصد کے لیے حکومت ادارے قائم کرتی ہے۔ مثلاً سکول، ہسپتال، فوج، پولیس، ڈاک خانہ اور بینک وغیرہ۔ ان اداروں کا کام عوام کی ضروریات کے مطابق ان کی خدمت کرنا ہے۔

سرگرمی

اپنے علاقے میں موجود چند حکومتی اداروں کے نام لکھیں اور بتائیں کہ وہ لوگوں کے لئے کیا کام کرتے ہیں۔

نمبر شمار	حکومتی ادارے	ذمہ داریاں
i.		
ii.		
iii.		
iv.		

حکومت اور لوگ (Government and People)

حکومت اپنے ملک کے لوگوں کے لیے بہت سے فلاحی کام کرتی ہے۔ اگر عوام حکومتی اداروں کے ساتھ تعاون کرے تو زیادہ بہتری آسکتی ہے۔ مثلاً ٹریفک کو بہتر بنانے کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کرنا، صفائی کے انتظام کی بہتری کے لیے اپنا کوڑا کرکٹ مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانا وغیرہ۔

ہمارے ملک کی آبادی بہت زیادہ ہے اور وسائل کم۔ وسائل کم ہونے کی وجہ سے حکومت لوگوں کی تمام ضروریات پوری نہیں کر سکتی۔ بہت سے مسائل ایسے ہیں جو لوگ اپنی مدد آپ کے تحت حل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے لوگوں کو مل جل کر کام کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً اپنے محلے کے لیے پینے کے صاف پانی کی فراہمی، گندے پانی کی نکاسی اور صفائی کا انتظام، جہاں ضرورت ہو وہاں مسجد، سکول، کھیل کے میدان اور ہسپتال تعمیر کرنا۔

یہ بھی جانیے!

پاکستان میں اپنی مدد آپ کے تحت بہت سے فلاحی ادارے قائم کیے گئے ہیں جو لوگوں کی بنیادی ضروریات پوری کر رہے ہیں۔ مثلاً ایدھی فاؤنڈیشن وغیرہ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

پاکستان کی کل آبادی کتنی ہے اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان دنیا میں کون سے نمبر پر ہے؟

CamScanner

سرگرمی

اچھا شہری (Good Citizen)

اچھا شہری وہ ہوتا ہے جو اپنے ملک اور اس کے لوگوں کی بھلائی کے لیے کام کرتا ہے، ان سے محبت کرتا ہے۔ وہ برابری، سچائی اور قانون کے احترام پر یقین رکھتا ہے۔ اچھے افراد ہی اچھا معاشرہ بناتے ہیں۔

میں ________ (نام) ایک اچھا/اچھی شہری ہوں اس لیے میں:

یہاں اپنی تصویر لگائیں۔

- ہمیشہ سچ بولتا/بولتی ہوں۔
- دیانت دار ہوں۔
- دوسروں کے حقوق کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔
- قانون کا احترام کرتا/کرتی ہوں۔
- ذمہ دار ہوں۔
- ماحول کا خیال رکھتا/رکھتی ہوں۔
- دوسروں کو معاف کرتا/کرتی ہوں۔
- جھگڑوں سے بچتا/بچتی ہوں۔
- اپنے فرائض اچھے طریقے سے ادا کرتا/کرتی ہوں۔
- اپنے ملک کا/کی وفادار ہوں۔
- مردوں اور عورتوں کو ترقی کے ایک جیسے مواقع کے فراہمی پر یقین رکھتا/رکھتی ہوں۔
- اپنے بڑوں اور اساتذہ کا احترام کرتا/کرتی ہوں۔

سوچ کر بتائیں اوپر بیان کی گئی خوبیوں کے علاوہ آپ میں کون سی خوبیاں ہیں۔

i. ________________________________

ii. ________________________________

iii. ________________________________

iv. ________________________________

CamScanner

اہم نکات

- ✓ مل جل کر رہنے سے معاشرہ بنتا ہے۔
- ✓ پینے کے صاف پانی کی کمی، نکاسی کا ناقص نظام، تعلیم اور صحت کی سہولتوں کی کمی ہمارے بنیادی مسائل ہیں۔
- ✓ بنیادی ضروریات فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔
- ✓ حکومت عوام کی بہتری کے لیے مختلف ادارے قائم کرتی ہے۔
- ✓ معاشرے کی ترقی کے لیے عوام اور حکومت کا تعاون ضروری ہے۔
- ✓ اچھا شہری بننا ہمارا فرض ہے۔

ذرا سوچیے:

معاشرے کا ہر فرد بہت اہم ہوتا ہے۔

i. اگر خاکروب چند دن تک صفائی نہ کرے تو کیا ہوگا؟

ii. اگر پنکچر لگانے والا نہ ہو تو ہمارے لیے کیا مسائل پیدا ہوں گے؟

مشق

سوال نمبر1: نیچے دی گئی مختلف بنیادی سہولتوں میں سے جو آپ کے علاقے میں موجود ہیں ان کے سامنے (✓) اور جو موجود نہیں ہیں ان کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

بنیادی سہولت	(✓)	(X)
i. بچوں کے لیے پارک		
ii. صاف پانی		
iii. ہسپتال		
iv. بجلی		
v. کالج		
vi. ڈاک خانہ		
vii. پولیس سٹیشن		
viii. پکی سڑکیں		
ix. کوڑا کرکٹ اٹھانے کا نظام		

CamScanner

سوال نمبر2: نیچے دیے گئے چارٹ کو مکمل کریں۔

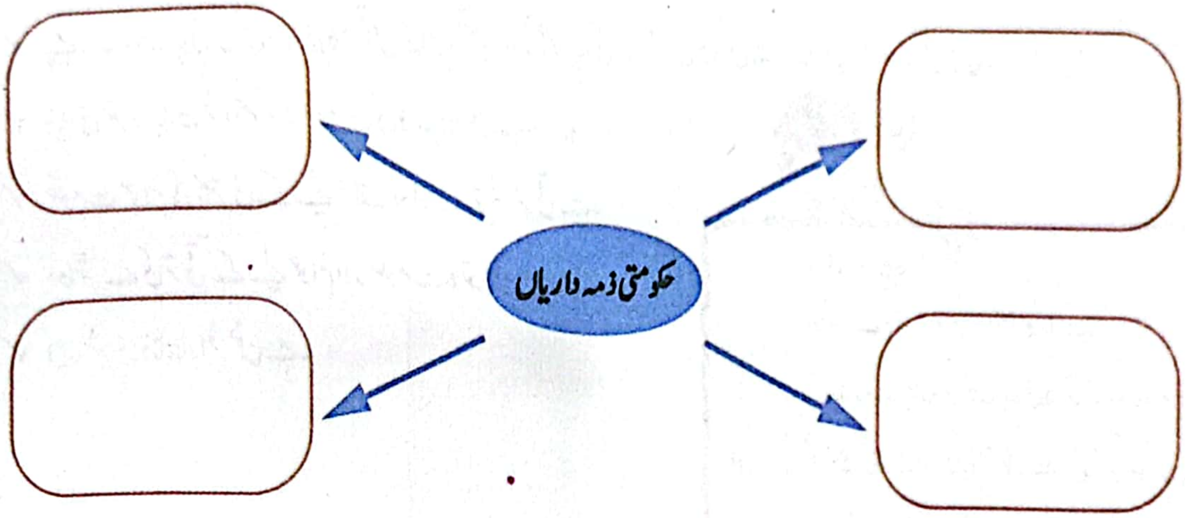

سوال نمبر3: اپنے علاقے میں اپنی مدد آپ کے تحت کئے جانے والے کاموں کی فہرست بنائیں۔

i. ______________________________

ii. ______________________________

iii. ______________________________

iv. ______________________________

سوال نمبر4: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i. تعلیمی ادارے کیوں بنائے جاتے ہیں؟

ii. حکومت کیوں ضروری ہے؟

iii. اچھا معاشرہ کیسے بنتا ہے؟

iv. گندے پانی کی نکاسی کا مناسب انتظام نہ ہونے سے کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

v. اچھے شہری کی تین خصوصیات بیان کریں۔

CamScanner

پراجیکٹ ورک (Project Work)

استاد کی نگرانی میں جماعت کے طلبہ تین گروپوں میں تقسیم ہوجائیں۔ ایک گروپ نیچے دیئے گئے سوالنامے کے مطابق اپنے علاقے کا دورہ کر کے معلومات اکٹھی کرے۔ دوسرا گروپ ان مسائل کی وجوہات تلاش کرے۔ تیسرا گروپ ان مسائل کے حل کے لیے تجاویز پیش کرے۔

نمبر شمار	سہولت	موجود ہے	موجود نہیں ہے
۱)	ضرورت کے مطابق پینے کا صاف پانی		
۲)	استعمال شدہ پانی کی نکاسی کا مناسب نظام		
۳)	لڑکوں کے لیے پرائمری سکول		
۴)	لڑکیوں کے لیے پرائمری سکول		
۵)	سکول میں سہولتیں (بیت الخلاء، بجلی اور لائبریری وغیرہ)		
۶)	صحت کی سہولتیں		
۷)	کھیل کا میدان		
۸)	کوڑا کرکٹ اٹھانے کا مناسب انتظام		

برائے اساتذہ

i. بچوں میں مل جل کر کام کرنے کے جذبے کو فروغ دینے کے لیے مختلف سرگرمیاں ترتیب دیں۔

ii. پاکستان میں کام کرنے والی مختلف فلاحی تنظیموں کا تعارف کرائیں۔

iii. پراجیکٹ ورک مکمل کرنے میں بچوں کی رہنمائی کریں۔

باب 10

اختلاف ختم کرنا (Working Out Disagreement)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اسکول، گھر اور مقامی آبادی میں پیدا ہونے والے اختلافات اور جھگڑوں کو جان سکیں
- اختلافات کی صورت میں لوگوں کے احساسات کی نشان دہی کر سکیں
- دوستوں اور خاندان کے افراد کے ساتھ اختلافات کی وجوہات کی نشان دہی کر سکیں
- جان سکیں کہ لوگ گھر اور اسکول میں اختلافات کو کیسے ختم کرتے ہیں
- اختلافات کو ختم کرنے کے لیے بحث اور مسئلہ کے حل کا طریقہ کار استعمال کر سکیں

عام اختلافات (Common Disargeements)

ہم اپنے گھر، سکول اور دوسری جگہوں پر اکثر دیکھتے ہیں کہ ایک ہی معاملے پر لوگوں کی رائے مختلف ہوتی ہے۔ وہ کسی ایک بات پر متفق نہیں ہوتے۔ اسے ''اختلاف'' کہتے ہیں۔ بعض اوقات یہ اختلافات بڑھتے بڑھتے جھگڑوں میں بدل جاتے ہیں۔

بچو! اگر ہم غور کریں تو معلوم ہو گا کہ اختلافات ہماری زندگی کا حصہ ہیں۔ مثلاً گھروں میں بہن بھائیوں میں چیزوں کے استعمال اور ملکیت پر کبھی کبھار اختلاف پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جماعت میں آپ کے درمیان بیٹھنے کی جگہوں پر اختلاف پایا جاتا ہے۔

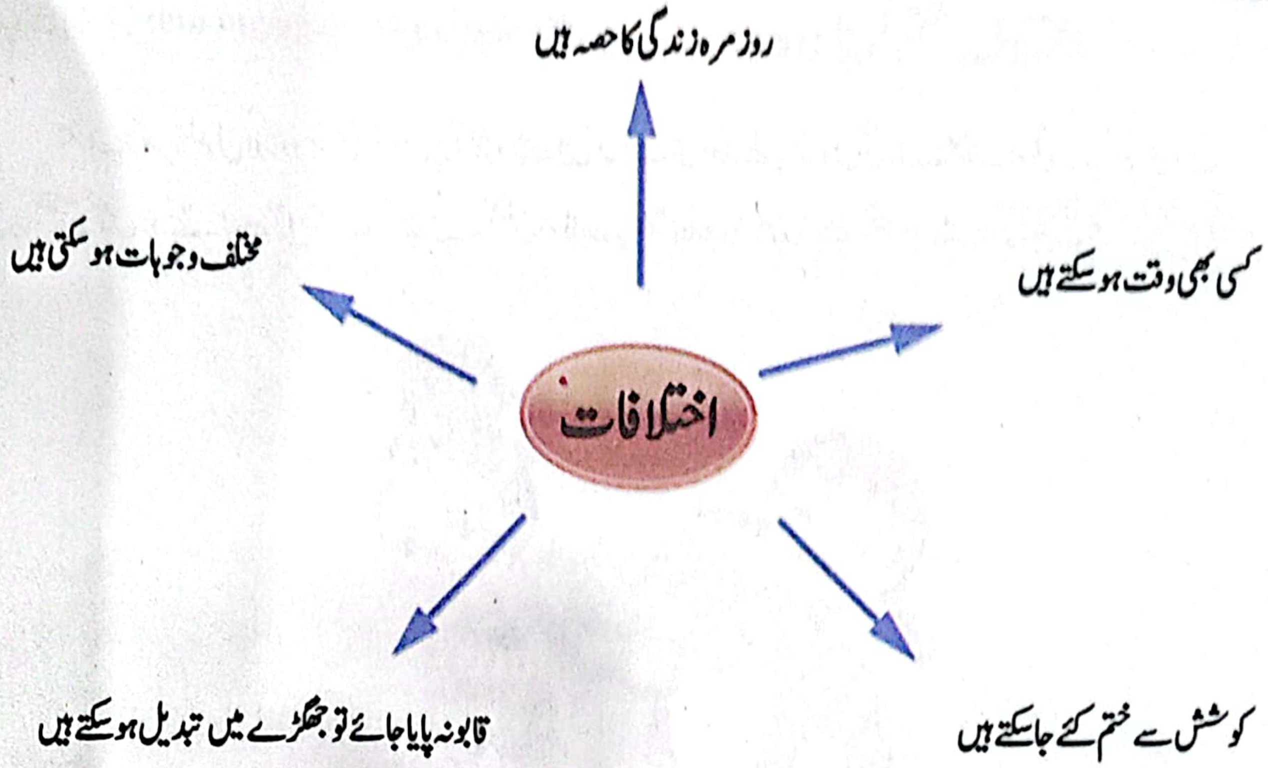

اپنے گھر، سکول اور محلے میں لوگوں کے درمیان پائے جانے والے اختلافات کو سمجھیں اور بتائیں کہ عام طور پر یہ اختلافات کس قسم کے ہوتے ہیں۔

نمبر شمار	گھر میں اختلافات	سکول میں اختلافات	محلے میں اختلافات
.i			
.ii			
.iii			

اختلافات کی وجوہات (Causes Of Disagreements)

لوگوں کے درمیان اختلافات پیدا ہونے کی کئی وجوہات ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

i. دوسروں کی بات کو غور سے نہ سننا

ii. دوسروں کی رائے کا احترام نہ کرنا

iii. اپنے فرائض اچھے طریقے سے ادا نہ کرنا

iv. اپنی باری کا انتظار نہ کرنا

v. غلط فہمیاں پیدا ہونا

vi. خواہشات کا پورا نہ ہونا

vii. پسند ناپسند کا فرق ہونا

سرگرمی

مختلف جذبات مثلاً خوشی، غم، ناراضی، غصہ اور نفرت وغیرہ کو چہروں سے ظاہر کرنے کے لیے شکلیں بنائیں۔

اختلافات پر قابو پانا (Resolving Disagreements)

بچو! سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہم اختلافات سے بچیں۔ لیکن اختلافات ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ ہیں۔ اس لیے ہمیں ان اختلافات کو حل کرنا چاہیے۔ درج ذیل باتوں پر عمل کر کے ہم اختلافات پر قابو پا سکتے ہیں۔

سرگرمی

سرگرمی: اختلافات پر قابو پانے کے لیے اوپر بیان کی گئی باتوں کے علاوہ کیا کرنا چاہیے؟

i. ____________________

ii. ____________________

iii. ____________________

iv. ____________________

بات چیت کے ذریعے اختلافات کو حل کرنا (Resolving Conflicts Through Discussion)

عام طور پر اختلاف / جھگڑا اس وقت پیدا ہوتا ہے جب ہم ایک دوسرے کی بات نہیں سنتے اور اپنی بات کو درست ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر ہم اس صورت میں ایک دوسرے کی بات کو توجہ سے سن کر اس پر غور کریں تو اختلافات کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

مسائل کے حل کا طریقہ کار (Resolving Conflicts Through Problem Solving Method)

i. **رکیں!** پر سکون ہو کر سوچیں کہ غصہ کرنے سے اختلاف کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھتا ہے۔

ii. **بات کریں اور سنیں۔** اختلاف کے بارے میں ہماری رائے مختلف ہوتی ہے۔ سنیں ہر ایک کیا چاہتا ہے۔

iii. **سوچیں!** مثبت انداز میں سوچیں کہ ہم کس طرح ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔

iv. **چنیں (انتخاب کریں):** مختلف باتیں آپ کے سامنے آئی ہیں اگر آپ مطمئن نہیں ہیں تو مسئلے کے حل کے لیے کسی بڑے سے کہیں۔

رکیں بات کریں ← سنیں ← سوچیں ← چنیں ← (انتخاب کریں)

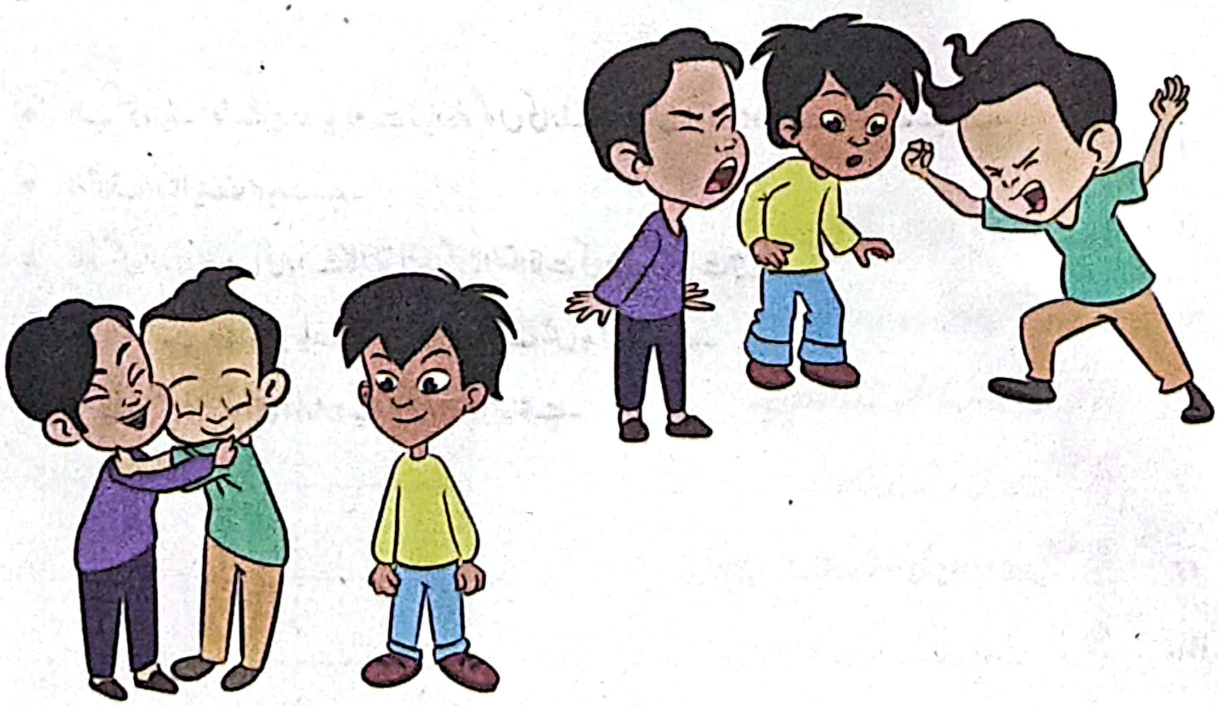

سرگرمی

کھیل کے میدان میں کھیل کے دوران کسی دوست سے ہونے والے اختلاف کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل معلومات فراہم کریں۔

i. اختلاف کیا تھا؟

____

ii. اختلاف کی بنیادی وجہ کیا تھی؟

____

iii. اختلاف کس طرح ختم ہوا؟

____

iv. اختلاف ختم ہونے پر آپ نے کیسا محسوس کیا؟

____

اہم نکات

- جب کسی ایک معاملے پر دو یا دو سے زیادہ لوگوں کی رائے/خیال مختلف ہو تو اسے اختلاف کہتے ہیں۔
- اختلاف ہونا ایک عام بات ہے۔
- غلط فہمی اور دوسروں کی رائے کا احترام نہ کرنا اختلافات کی بڑی وجوہات ہیں۔
- اگر اختلاف پر قابو نہ پایا جائے تو یہ لڑائی/جھگڑے میں بدل جاتا ہے۔
- اختلاف ختم کرنے میں ہمارا رویہ اہم کردار ادا کرتا ہے۔

CamScanner

مشق

سوال نمبر1: ذرا سوچ کر بتائیں۔

i. اگر آپ کے دو دوستوں کے درمیان اختلاف ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

---

ii. اگر آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ کی بات غلط ہے تو آپ کیا کریں گے؟

---

iii. اگر آپ اور آپ کے دوست کے درمیان کسی بات پر اختلاف ہو جائے اور آپ اس کو خود ختم نہ کر سکیں تو آپ کیا کریں گے؟

---

iv. اگر آپ کا اپنے کسی دوست سے اختلاف ہو جائے اور غلطی آپ کے دوست کی ہو تو پھر آپ کیا کریں گے؟

---

v. اگر آپ کے دو دوستوں کے درمیان جھگڑا ہو جائے تو آپ کس کی حمایت کریں گے؟

سوال نمبر2: گھر، سکول یا کسی جگہ دوسروں سے ہونے والے اپنے اختلافات کو سامنے رکھتے ہوئے متعلقہ خانے میں (✓) کا نشان لگائیں

جب کسی سے میرا اختلاف ہوتا ہے تو :

	کبھی نہیں	کبھی کبھار	ہمیشہ
i. اختلاف کی وجہ میں ہوتا ہوں۔			
ii. میں اپنے غصے کو قابو میں رکھتا ہوں۔			
iii. میری کوشش ہوتی ہے کہ دوسرے کو غلطی کا ذمہ دار ٹھہراؤں۔			
iv. دوسروں کی بات کو غور سے سنتا ہوں۔			
v. اگر غلطی میری ہو تو مان لیتا ہوں۔			
vi. اگر غلطی دوسروں کی ہو تو معاف کر دیتا ہوں۔			
vii. جھگڑا کرنے والے سے نفرت کرتا ہوں۔			
viii. میری کوشش ہوتی ہے اختلاف اچھے طریقے سے ختم ہو۔			

CamScanner

سوال نمبر3: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

i. اختلاف کسے کہتے ہیں؟

ii. اختلافات کی کوئی سی تین وجوہات لکھیں۔

iii. اگر گھر میں آپ کا کسی سے اختلاف ہو جائے تو کون ختم کراتا ہے؟

iv. ہم اختلافات کو کیسے ختم کر سکتے ہیں؟

v. اگر اختلاف پر قابو نہ پایا جائے تو کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

برائے اساتذہ

بچوں پر واضح کریں کہ:

i. روز مرہ زندگی میں اختلافات ہونا ایک عام بات ہے۔

ii. ان اختلافات پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے؟

iii. اگر ان اختلافات پر قابو نہ پایا جائے تو اس سے کیا مسائل پیدا ہو سکتے ہیں؟

CS CamScanner

مادہ (Matter)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- مادہ اور اس کی مختلف حالتوں کو پہچان سکیں
- مادہ کی مختلف حالتوں میں طبعی (قابل مشاہدہ) خصوصیات (شکل اور حجم) کی بنیاد پر فرق جان سکیں

مادہ (Matter)

کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ ہوا جس میں ہم سانس لیتے ہیں، پانی جو ہم پیتے ہیں، خوراک جو ہم کھاتے ہیں اور مختلف اشیا جو ہم استعمال کرتے ہیں، کس چیز سے بنی ہوئی ہیں؟

ہماری کائنات اور اس کے اندر جو کچھ ہے سب مادہ سے مل کر بنا ہے۔ ہر وہ چیز جو جگہ گھیرتی ہے اور وزن رکھتی ہے، مادہ کہلاتی ہے۔

مثلاً، پتھر، پانی، ہوا وغیرہ۔

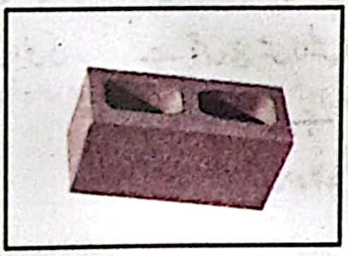

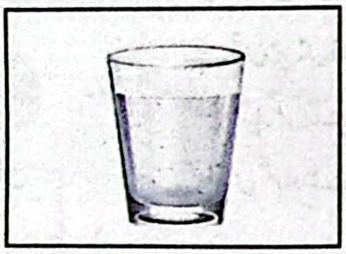

ذرا سوچیے:

برف کے چند ٹکڑے لے کر پانی کے جگ میں ڈالیں۔
برف کے ٹکڑے پانی میں تیرنا شروع ہو جائیں گے۔ کیوں؟

مادہ کی حالتیں (States of Matter)

مادہ بنیادی طور پر تین حالتوں میں پایا جاتا ہے۔

i. ٹھوس (Solid)
ii. مائع (Liquid)
iii. گیس (Gas)

یہ بھی جانیے!

تمام مادی اشیا (ٹھوس، مائع، گیس) انتہائی چھوٹے ذرات سے مل کر بنی ہیں، جنھیں ایٹم کہتے ہیں۔ ایٹم اتنا چھوٹا ذرہ ہوتا ہے کہ ریت کے ایک ذرے میں کھربوں ایٹم ہوتے ہیں۔

مادہ

- ٹھوس
- مائع
- گیس

مادہ کی مختلف حالتوں کی خصوصیات

مادہ کی تینوں حالتیں ایک دوسرے سے مختلف خصوصیات رکھتی ہیں۔ مثلاً شکل اور حجم۔

خصوصیات	ٹھوس	مائع	گیس
شکل	مخصوص شکل ہوتی ہے۔	کوئی مخصوص شکل نہیں ہوتی ہے۔ جس چیز میں ڈالیں اسی کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔	کوئی مخصوص شکل نہیں ہوتی ہے۔ جس چیز میں ڈالیں اسی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔
حجم	مخصوص حجم ہوتا ہے۔	مخصوص حجم ہوتا ہے۔	مخصوص حجم نہیں ہوتا۔

یہ بھی جانیے!

مادہ کی چوتھی حالت بھی ہوتی ہے جسے پلازما (Plasma) کہتے ہیں۔ سورج زیادہ تر پلازما سے بنا ہے۔

CamScanner

سرگرمی

اپنے اردگرد کے ماحول سے مادہ کی تینوں حالتوں میں سے ایک ایک چیز کا انتخاب کریں۔ ان کی مختلف خصوصیات کا مشاہدہ کریں اور نتائج درج ذیل جدول کی شکل میں مرتب کریں۔

مادہ (چیز کا نام)	شکل	حجم
(ٹھوس)		
(مائع)		
(گیس)		

مادہ کی مختلف حالتوں میں تبدیلی (Change in states of matter)

مادہ اپنی حالت بدل سکتا ہے مثلاً پانی مادہ کی تینوں حالتوں میں پایا جاتا ہے۔

برف: ٹھوس حالت ہے۔

پانی: مائع حالت ہے۔

پانی کے بخارات: گیسی (Gaseous) حالت ہے۔

ذرا سوچیے!

بعض اوقات ٹھوس، مائع حالت میں تبدیل ہوئے بغیر گیسی (Gaseous) حالت میں بدل جاتا ہے۔ کوئی مثال دیں۔

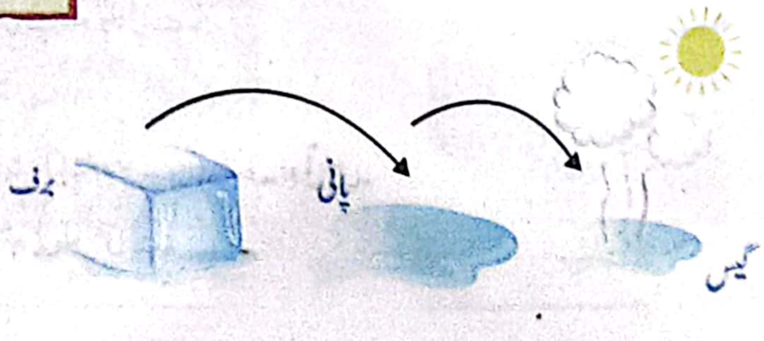

مادہ کی حالت میں تبدیلی درجہ حرارت میں تبدیلی سے واقع ہوتی ہے۔

عملی سرگرمی

استاد کی نگرانی میں ایک برتن میں برف کے چند ٹکڑے ڈالیں اور اسے گرم کریں۔ مشاہدہ کریں اور درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. برف کس شکل میں تبدیل ہو گئی ہے؟

____

ii. اب اسے مزید گرم کریں اور دیکھیں کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

____

iii. برف میں یہ تبدیلیاں کس وجہ سے رونما ہوئیں؟

____

کیا آپ جانتے ہیں؟

نقطہ پگھلاؤ: وہ درجہ حرارت جس پر مادہ کی ٹھوس حالت، مائع میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

نقطہ انجماد: وہ درجہ حرارت جس پر مادہ کی مائع حالت، ٹھوس کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

پانی کا نقطہ انجماد: 0 C

اہم نکات

- ✓ ہر وہ چیز جو وزن رکھتی ہے اور جگہ گھیرتی ہے مادہ کہلاتی ہے۔
- ✓ مادہ کی تین حالتیں ہیں ٹھوس، مائع اور گیس۔
- ✓ مادہ کی تینوں حالتیں طبعی خصوصیات کی بنا پر ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔
- ✓ درجہ حرارت کی وجہ سے مادہ کی حالت تبدیل ہو سکتی ہے۔

مشق

سوال نمبر1: خالی جگہ پر کریں۔

i. پانی مادہ کی ____________ حالتوں میں پایا جاتا ہے۔

ii. ٹھوس اشیا کی ____________ شکل ہوتی ہے۔

iii. تمام مادی اشیا کا ____________ ہوتا ہے۔

iv. درجہ حرارت میں ____________ سے برف پانی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

v. درجہ حرارت میں تبدیلی کی وجہ سے ____________ کی حالت تبدیل ہو سکتی ہے۔

سوال نمبر2: دی گئی تصاویر میں سے ٹھوس، مائع اور گیس کی شناخت کریں اور ہر تصویر کے نیچے لکھیں کہ وہ مادہ کی کون سی حالت ہے۔

____

____

____

____

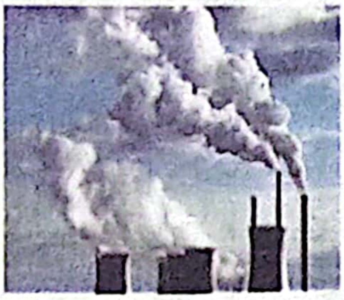
____

____

______ ______ ______

سوال نمبر3: درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. بھاپ مادہ کی ______ حالت ہے۔

الف) ٹھوس ب) مائع ج) گیس

ii. ہر وہ چیز جو جگہ گھیرتی ہے اور ______ رکھتی ہے مادہ کہلاتی ہے

الف) وزن ب) خاص شکل ج) رنگ

iii. پانی مادہ کی ______ حالت ہے۔

الف) گیس ب) ٹھوس ج) مائع

iv. مخصوص شکل اور حجم رکھنے والی اشیا ______ کہلاتی ہیں۔

الف) ٹھوس ب) مائع ج) گیس

v. درجہ حرارت کی پیمائش کے لیے ______ استعمال ہوتا ہے۔

الف) الیکٹرو میٹر ب) تھرما میٹر ج) وولٹ میٹر

CS CamScanner

سوال نمبر4: نیچے پہلے کالم میں مختلف مادی اشیا کے نام دیے گئے ہیں۔ دوسرے کالم میں دی گئی جگہ میں مادہ کی حالت ٹھوس، مائع یا گیس لکھیں۔

نام	حالت
دودھ	
پنسل	
پانی کے بخارات	
غبارے میں موجود ہوا	
سیب	
شہد	
فٹ بال	
چائے	

سوال نمبر5: مختصر جوابات دیں۔

i. ٹھوس کی خصوصیات بیان کریں۔

ii. مادہ کو کس طرح ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلا جا سکتا ہے؟

iii. گیس کی شکل کیسی ہوتی ہے؟

iv. ٹھوس اور مائع میں بنیادی فرق کیا ہے؟

v. سانس لیتے ہوئے ہم مادہ کی کون سی حالت استعمال کرتے ہیں؟

CamScanner

عملی کام: اس سرگرمی کو اساتذہ کی رہنمائی میں سرانجام دیں اور احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ ایک موم بتی لیں۔ موم بتی ٹھوس ہے کیونکہ اس کی ایک خاص شکل اور حجم ہے۔ اب موم بتی کو جلائیں اور دیکھیں کہ:

i. موم بتی میں کیا تبدیلی واقع ہوئی؟

ii. یہ تبدیلی کس وجہ سے رونما ہوئی؟

iii. پگھلا ہوا موم تھوڑی دیر بعد کس حالت میں ہوگا؟

iv. یہ تبدیلی کس وجہ سے رونما ہوئی؟

برائے اساتذہ

i. درج بالا عملی کام کو مکمل کرنے میں طلبہ کی رہنمائی کریں۔ احتیاطی تدابیر سے آگاہ کریں اور نتائج جماعت میں پیش کرنے کے لیے کہیں۔

ii. بچوں کو تھرمامیٹر کی اہمیت بتائیں اور دن کے مختلف اوقات میں انہیں درجہ حرارت نوٹ کرنے کا کہیں۔

iii. تھرمامیٹر (Thermometer) کی مدد سے انسانی جسم کا درجہ حرارت معلوم کرنے کی مشق کرائیں۔

باب 12

توانائی اور اس کے ذرائع (Energy and its Sources)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ کام کرنے کے لئے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے
- توانائی کے قدرتی ذرائع مثلاً سورج، لکڑی، بہتا ہوا پانی، ہوا، کوئلہ، تیل اور گیس کو پہچان سکیں
- یہ سمجھ سکیں کہ توانائی کے ذرائع بہت سے کاموں (مثلاً اجسام کی حرکت، حرارت، روشنی، آمد و رفت، اور برقی آلات وغیرہ) کے لیے استعمال ہوتے ہیں

توانائی (Energy)

انسان اپنی زندگی کو آسان اور آرام دہ بنانے کے لیے بہت سے آلات استعمال کرتے ہیں۔ کیا آپ نے غور کیا ہے کہ ان آلات کو کام کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟ ان سب آلات کو کام کرنے کے لیے توانائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ توانائی کے بغیر کوئی بھی کام سرانجام نہیں یا جا سکتا۔ ہمارے دائیں بائیں موجود ہر چیز توانائی استعمال کرتی ہے یا توانائی مہیا کرتی ہے۔

توانائی کے ذرائع (Sources of Energy)

توانائی مختلف طریقوں سے حاصل ہوتی ہے، جنھیں ہم توانائی کے ذرائع کہتے ہیں۔

i. سورج (The Sun)

سورج توانائی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ زمین پر سورج کی توانائی شعاعوں کے ذریعے روشنی اور حرارت کی شکل میں پہنچتی ہے۔ اسے شمسی توانائی (Solar Energy) کہتے ہیں۔ شمسی توانائی سے بجلی پیدا کی جا رہی ہے۔

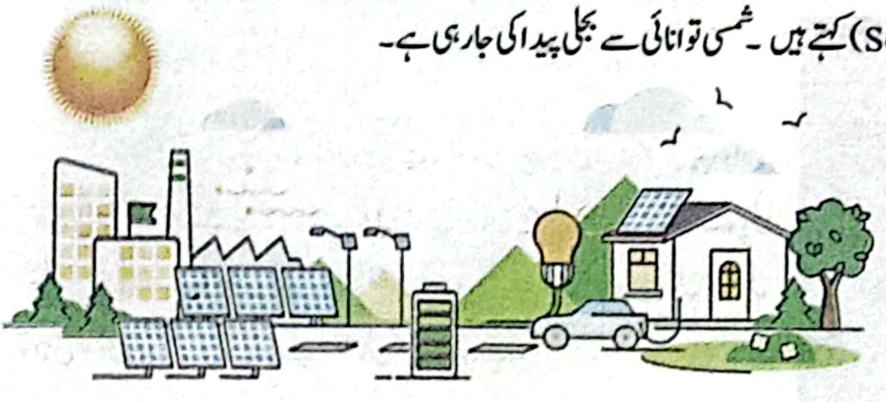

یہ بھی جانیے!

سورج میں توانائی کا ذخیرہ مزید چھ (6) ارب سال کے لیے کافی ہے۔

ii. بہتا ہوا پانی (Flowing Water)

یہ بھی جانیے!

پاکستان میں مختلف مقامات پر پانی سے بجلی پیدا کی جارہی ہے جن میں سے زیادہ اہم تربیلا، منگلا اور وارسک ڈیم ہیں۔

بہتے ہوئے پانی میں بھی توانائی ہوتی ہے۔ انسان ہزاروں سال سے پانی سے توانائی حاصل کر رہا ہے۔ مثلاً اناج پیسنے کے لیے پن چکی کا استعمال۔ آج کل دریاؤں پر ڈیم بنا کر پانی سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

یہ بھی جانیے!

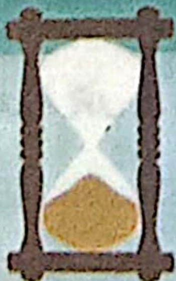

آبی گھڑیال (Water Clock / Clepsydra) قدیم ترین آلہ ہے جو وقت کی پیمائش کے لیے بابل (Babylonia) اور مصر (Egypt) میں استعمال کیا جاتا تھا۔ یہ پانی کی توانائی سے چلتا تھا۔ اس کے متعلق مزید معلومات حاصل کریں۔

iii. ہوا (Air)

ہوا بھی توانائی کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ انسان صدیوں سے بحری جہاز اور کشتیاں ہوا کے ذریعے چلا تا رہا ہے۔ اسی طرح کسان ہوائی چکیاں زمین سے پانی کھینچنے اور دوسرے کاموں کے لیے استعمال کرتا رہا ہے۔ موجودہ دور میں ہوا کی توانائی کو بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔

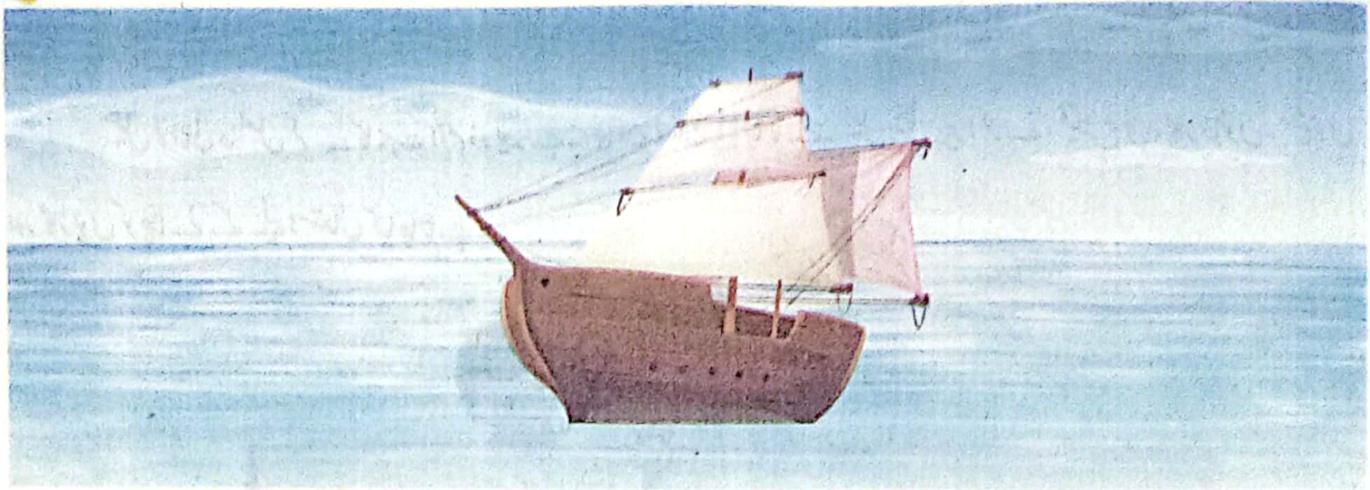

iv. کوئلہ (Coal)

کوئلہ توانائی حاصل کرنے کے قدیم ترین ذرائع میں سے ایک ہے۔ انسان صدیوں سے کوئلے کو حرارت، روشنی اور کھانا پکانے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ کوئلے سے ریل گاڑیاں اور بحری جہاز بھی چلائے جاتے رہے ہیں۔ اب کوئلے سے بجلی پیدا کی جا رہی ہے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں کوئلے کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔

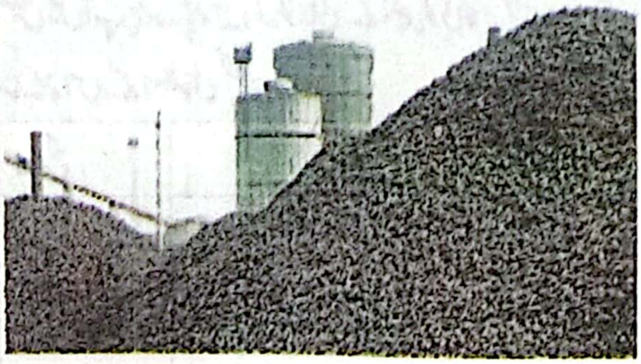

v. قدرتی گیس (Natural Gas)

گھروں کو گرم رکھنے، کھانا پکانے، کارخانوں کو چلانے کے علاوہ قدرتی گیس گاڑیوں میں استعمال کی جاتی ہے۔

vi. خام تیل (Crude Oil)

تیل توانائی حاصل کرنے کا بہت اہم ذریعہ ہے۔ یہ زیر زمین پایا جاتا ہے۔ تیل بجلی پیدا کرنے، فیکٹریوں، کارخانوں، مشینوں اور گاڑیوں کو چلانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ذرا سوچیے!

اگر توانائی کے مختلف ذرائع (کوئلہ، قدرتی گیس، پانی) نہ ہوتے تو یہ دنیا کیسی ہوتی؟

سرگرمی

سبق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ توانائی کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ درج ذیل میں توانائی کے مختلف ذرائع دیے گئے ہیں۔ ہر ذریعے کے سامنے اس کے استعمال لکھیں۔

ذرائع	استعمال
سورج	
کوئلہ	
پانی	
قدرتی گیس	

اہم نکات

- کام کرنے کی صلاحیت کو توانائی کہتے ہیں۔
- توانائی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے۔
- توانائی کے بغیر کوئی کام نہیں کیا جاسکتا۔
- سورج، پانی، ہوا، کوئلہ، تیل اور گیس توانائی کے قدرتی ذرائع ہیں۔
- توانائی کا سب سے بڑا ذریعہ سورج ہے۔

مشق

سوال نمبر1: خالی جگہ پر کریں۔

i. دریاؤں پر ________ بنا کر پانی سے بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

ii. روشنی اور حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ________ ہے۔

iii. سورج سے حاصل ہونے والی توانائی کو ________ کہتے ہیں۔

iv. ہمیں کھیلنے، پڑھنے اور بولنے کے لیے ________ کی ضرورت ہوتی ہے۔

v. تیل ________ حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے۔

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

i. آپ توانائی کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

ii. توانائی حاصل کرنے کے کوئی سے دو قدرتی ذرائع کے نام لکھیں۔

iii. قدرتی گیس کے استعمال تحریر کریں۔

iv. بجلی کے کوئی سے تین گھریلو استعمال لکھیں۔

v. سورج کی توانائی کس طرح زمین تک پہنچتی ہے؟

CamScanner

سوال نمبر 3: درج ذیل اشیا توانائی سے چلتی ہیں۔ ان کو درکار توانائی کس ذریعے سے حاصل ہوتی ہے۔

تصاویر	ذریعہ توانائی
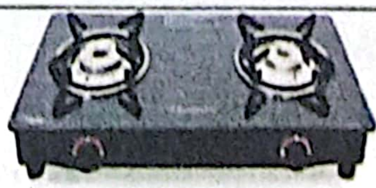	

سرگرمی

استاد محترم جماعت کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروہ کو پانی، دوسرے کو گیس، تیسرے کو بجلی اور چوتھے کو تیل کا نام دیں۔ ہر گروہ یہ بتائیے کہ میں کس طرح انسانوں کی خدمت کرتا ہوں اور میرے استعمال میں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

یاد رکھیے!

توانائی کے زیادہ تر ذرائع مثلاً کوئلہ، تیل، گیس اور پانی کے ذخائر محدود ہیں۔ اس لیے بجلی، گیس اور پانی کو ضرورت کے مطابق استعمال کریں۔

برائے اساتذہ

i. روزمرہ زندگی سے مثالوں کے ذریعے توانائی کا استعمال واضح کریں۔

ii. طلبہ کو توانائی کے ذرائع کی اہمیت سے آگاہ کریں۔

iii. طلبہ میں توانائی کی بچت کا احساس اجاگر کریں۔

اس باب میں دیئے گئے موضوعات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے درج ذیل لنک (Link) سے استفادہ کریں۔

https://kidskonnect.com/science/electricity/

https://smileandlearn.com/?lang=en

بدلتی دنیا (Changing World)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- یہ جان سکیں کہ موجودہ زمانہ کی زندگی، خوراک، ذرائع ابلاغ اور لباس وغیرہ کے لحاظ سے ماضی سے مختلف ہے
- یہ پہچان سکیں کہ سکول، آبادیاں اور ذرائع آمدورفت، وقت کے ساتھ کیسے تبدیل ہوئے (دی گئی تصاویر سے)
- واقعات کو تاریخ وار ترتیب دے سکیں

زمانہ قدیم کے بارے میں مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والی معلومات کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اس دور کے لوگوں کا رہن سہن، لباس، خوراک، آمدورفت اور رابطے کے طریقے موجودہ دور سے بالکل مختلف تھے۔ وہ غاروں میں رہتے تھے۔ درخت، پودے، پھل اور کچا گوشت ان کی خوراک تھی۔ وہ اپنے اوزار پتھروں اور جانوروں کی ہڈیوں سے تیار کرتے تھے۔

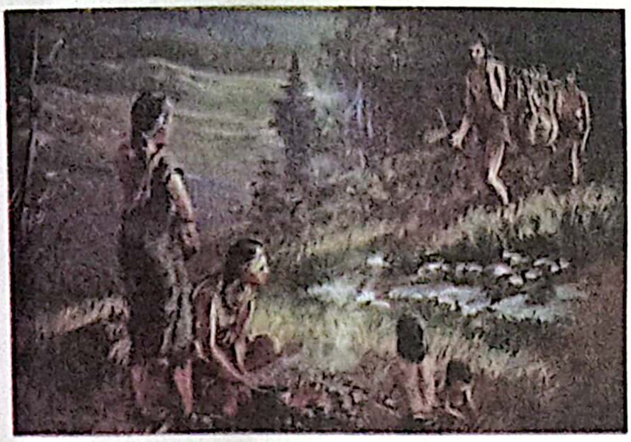

ذرا سوچیے!

پتھر کے زمانے کے لوگ گوشت کچا کیوں کھاتے تھے؟

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان نے آگ جلانا اور کھانا پکا کر کھانا سیکھ لیا۔ اپنی غذائی ضروریات کے لیے اس نے فصلیں اگانا اور جانور پالنا شروع کر دیے۔ پہیے کی ایجاد اور دھاتوں کی دریافت نے انسانی ترقی کے لیے راستے کھول دیے۔ انسان کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں زندگی ماضی کے مقابلے میں بہت آسان اور محفوظ ہو گئی ہے۔

آیئے تصاویر کی مدد سے ماضی کی دنیا کا، آج کی دنیا سے موازنہ کریں۔

قدیم	جدید

تعلیمی ادارے

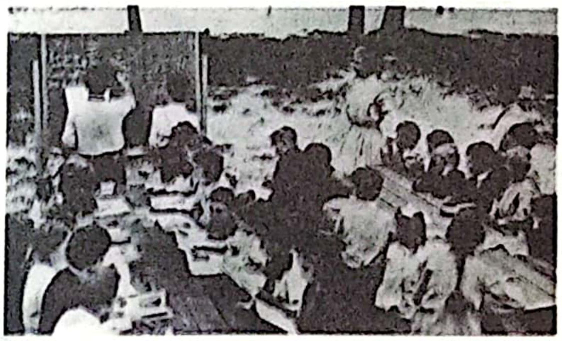

طرز رہائش

قدیم	جدید

ذرائع آمدورفت

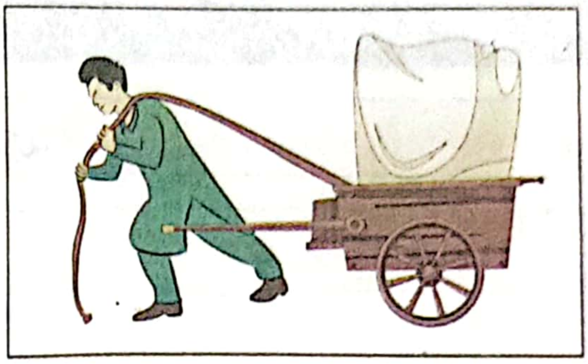

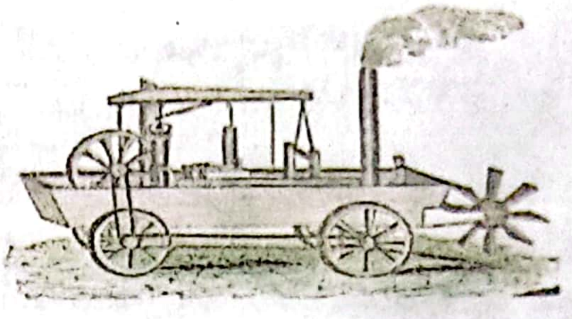

CamScanner

سرگرمی

قدیم زمانے میں استعمال ہونے والے ذرائع آمدورفت کی تصاویر اکٹھی کریں۔ اور کاپی میں چسپاں کریں

ذرا سوچیے!

اگر لوہا دریافت نہ ہوتا تو انسان کی زندگی کیسی ہوتی؟

قدیم سے جدید دور کی تاریخ وار ترتیب

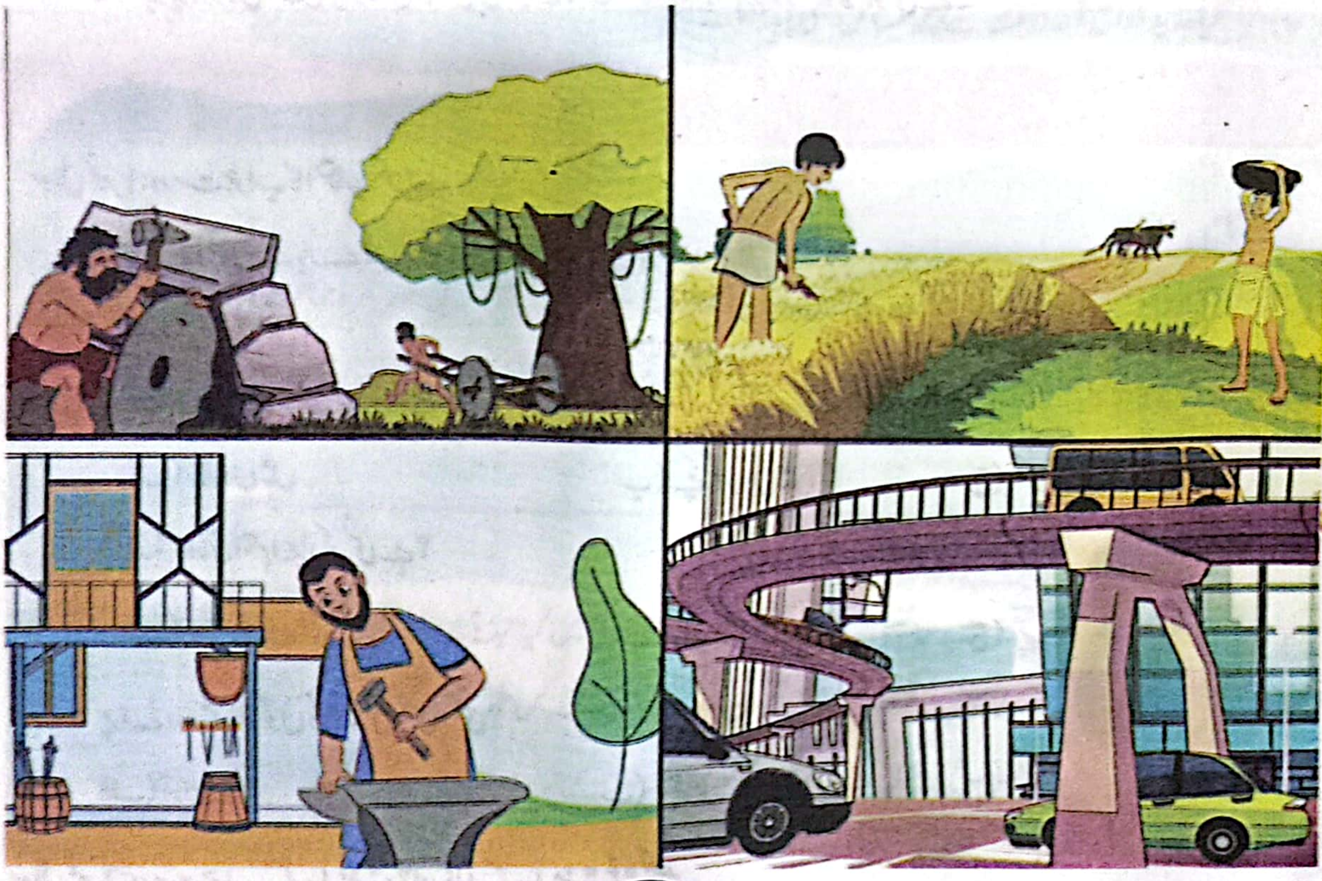

سرگرمی

کسی قریبی عجائب گھر یا تاریخی مقام کی سیر کریں۔ اور وقت کے ساتھ رونما ہونے والی تبدیلیوں کا مشاہدہ کریں۔ حاصل شدہ نتائج کو ایک مضمون کی شکل میں تحریر کریں۔

CamScanner

اہم نکات

- آج کی دنیا ماضی کی دنیا سے بالکل مختلف ہے۔
- پرانے دور میں سہولیات کی کمی کی وجہ سے لوگوں کی زندگی مشکل تھی۔
- پہیے کی ایجاد اور دھاتوں کی دریافت نے انسانی ترقی میں بہت اہم کردار ادا کیا۔
- جدید دور کی ترقی مسلسل انسانی محنت کا نتیجہ ہے۔
- جدید دور میں انسان کی زندگی، ماضی کی نسبت بہت آسان، آرام دہ اور محفوظ ہو گئی ہے۔

مشق

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. پرانے وقتوں کے بارے میں معلومات کا بہترین ذریعہ کون سا ہے؟

الف) عجائب گھر　　ب) بازار　　ج) چڑیا گھر

ii. قدیم زمانے کے لوگ کہاں رہتے تھے؟

الف) غاروں میں　　ب) پکے گھروں میں　　ج) لکڑی کے گھروں میں

iii. قدیم دور کی اہم ایجاد کونسی ہے؟

الف) ریل گاڑی　　ب) کمپیوٹر　　ج) پہیہ

iv. پرانے دور میں لوگوں کی زندگی کیسی تھی؟

الف) آرام دہ　　ب) محفوظ　　ج) مشکل

سوال نمبر 2: درست جواب کے سامنے "د" اور غلط کے سامنے "غ" لکھیں۔

i. موجودہ ترقی مسلسل انسانی محنت کا نتیجہ ہے۔ ____________

ii. بیل گاڑی جدید ذریعہ آمدورفت ہے۔ ____________

iii. قدیم اور جدید دور کے گھروں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ____________

iv. انسان کو مزید ترقی کی ضرورت نہیں۔ ____________

v. پرانے زمانے میں انسان اپنی حفاظت اور جانوروں کے شکار کے لیے پتھروں سے ہتھیار بناتا تھا۔ ____________

CamScanner

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

i. انسان کی ترقی میں کن چیزوں نے اہم کردار ادا کیا؟

ii. قدیم زمانے میں لوگ کس قسم کے اوزار استعمال کرتے تھے؟

iii. انسان نے فصلیں کیوں اگانا شروع کیں؟

iv. جدید ذرائع آمد ورفت سے انسان کو کیا فوائد حاصل ہوئے ہیں؟

v. کیا جدید ذرائع آمد ورفت سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوئے ہیں؟

عملی کام

طلبہ قدیم اور موجودہ زمانے میں استعمال ہونے والے ذرائع آمد ورفت کی تصاویر اکٹھی کریں اور کمرہ جماعت میں ایک نمائش کا انعقاد کریں۔ اپنی جمع شدہ تصاویر کے ساتھ متعلقہ معلومات مختصراً تحریر کریں۔

برائے اساتذہ

"مستقبل میں سائنسی ترقی کے نتیجے میں انسانی زندگی میں کیا تبدیلیاں رونما ہو سکتی ہیں؟ ہم نے بحیثیت قوم اپنے آپ کو ان تبدیلیوں کے لئے کس طرح تیار کرنا ہے؟"

اس موضوع پر بچوں کے درمیان مکالمہ کرائیں۔

باب 14

ایجادات (Inventions)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ ایجاد کیا ہوتی ہے
- موجودہ دور کی اہم ایجادات (مثلاً ہوائی جہاز، کمپیوٹر، انٹرنیٹ وغیرہ) کو پہچان سکیں
- تجزیہ کر سکیں کہ حالیہ ایجادات، کمپیوٹر، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ نے انسانی زندگی کو کس طرح بدلا ہے

ایجادات (Inventions)

ہم اپنی روزمرہ زندگی کو آسان بنانے کے لیے مختلف اشیا، آلات اور مشینیں استعمال کرتے ہیں۔ ماضی میں ان چیزوں کا وجود نہیں تھا۔ اس وقت کے انسان کی زندگی بہت مشکل تھی۔ انسان اپنی مشکلات کو کم کرنے کی کوشش میں نئی چیزیں بنانے لگا۔ مثلاً شروع میں وہ پتھروں سے جانوروں کا شکار کرتا تھا۔ یہ مشکل بھی تھا اور خطرناک بھی۔ اس لیے اس نے تیر کمان اور دوسرے ہتھیار بنا لیے جس سے جانوروں کا شکار آسان ہو گیا۔

ایجاد سے مراد ہے کوئی ایسی چیز بنانا جو پہلے سے وجود میں نہ ہو۔ جو شخص کوئی نئی چیز بناتا ہے اس کو موجد کہتے ہیں۔ ہر ایجاد اپنی جگہ بہت اہم ہوتی ہے۔ اس سے کام آسان اور جلدی ہو جاتا ہے اور انسان کو کم محنت کرنا پڑتی ہے۔ ایجادات سے ہماری روزمرہ زندگی آسان ہو گئی ہے اور مشکلات میں کمی واقع ہوئی ہے۔ دنوں، مہینوں اور سالوں میں طے ہونے والے سفر اب گھنٹوں میں طے کیے جا سکتے ہیں۔ آج کا انسان بیماریوں اور قدرتی آفات پر ماضی کے انسان کے مقابلے میں بہتر طور پر قابو پا سکتا ہے۔ دنیا کے کسی بھی حصے میں پیغام فوراً بھیجا جا سکتا ہے۔

سرگرمی

اپنی پسندیدہ ایجادات کی ایک فہرست بنائیں اور درج ذیل جدول مکمل کریں۔

نمبر شمار	ایجاد	موجد کا نام	آپ کو یہ ایجاد کیوں پسند ہے؟
.i			
.ii			
.iii			
.iv			

جدید ایجادات (Modern Inventions)

جدید دور میں ایجادات کی بدولت ترقی کی رفتار بہت تیز ہو گئی ہے۔ جدید دور کی تمام ایجادات کی اپنی اہمیت ہے۔ لیکن چند ایک ایجادات نے دنیا بالکل کو بدل دیا ہے۔

کمپیوٹر (Computer)

ہماری زندگی کا شاید ہی کوئی ایسا شعبہ ہو جہاں کمپیوٹر استعمال نہ ہوتا ہو۔ کمپیوٹر نے ہماری زندگیوں کو مکمل طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ آج کل کمپیوٹر تعلیم، دفتروں میں حساب کتاب رکھنے، معلومات حاصل کرنے، بیماریوں کی تشخیص، عمارتوں کے نقشے بنانے اور موسم کی پیش گوئی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جدید دور میں تیزی سے ترقی کرنے والی ایجاد ہے۔

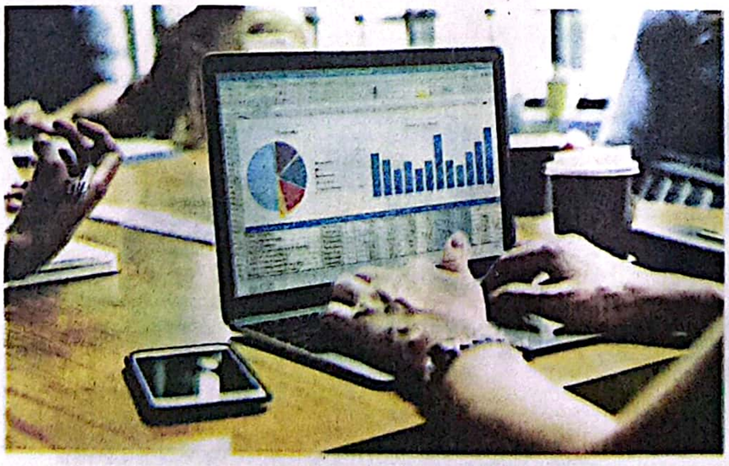

موبائل فون(Mobile Phone)

موبائل فون جدید دور کی ایک اہم ایجاد ہے۔ اس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی حصے میں کسی بھی وقت فوری رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ جدید موبائل فون پیغام رسانی کے علاوہ مختلف امور سرانجام دینے میں مدد فراہم کرتا ہے۔ موبائل فون تعلیمی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جارہا ہے۔

سرگرمی

بچو! آپ موبائل فون کو تعلیمی مقاصد کے لیے کس طرح استعمال کرتے ہیں؟

.i ________________

.ii ________________

.iii ________________

انٹرنیٹ(Internet)

کیا آپ جانتے ہیں کہ چند سال پہلے ای میل وغیرہ کچھ بھی نہیں تھا۔ یہ سب کچھ انٹرنیٹ کی وجہ سے ممکن ہوا۔ انٹرنیٹ کے ذریعے ہم گھر بیٹھے دنیا بھر سے کسی بھی موضوع پر معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ دنیا کے کسی بھی ملک سے خریداری کر سکتے ہیں۔ انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا سمٹ کر رہ گئی ہے۔

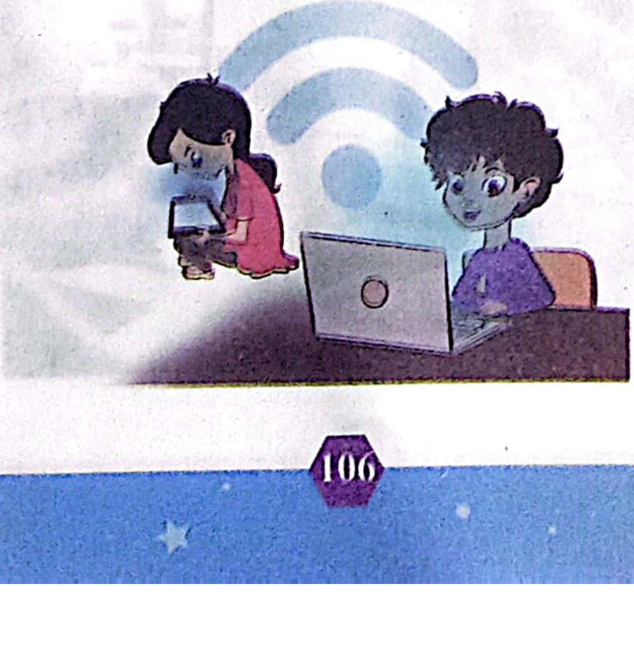

سرگرمی

فرض کریں کہ آپ ایک موجد ہیں اور اپنی نئی ایجاد کے لیے کوشش کر رہے ہیں۔ اب درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

i. آپ یہ ایجاد کیوں کرنا چاہتے ہیں؟

______

ii. آپ کی اس ایجاد سے لوگوں کو کیا فائدہ پہنچے گا؟

______

iii. کیا آپ سمجھتے ہیں کہ لوگوں کو آپ کی اس ایجاد کی ضرورت ہے؟

______

iv. آپ کی اس ایجاد کے کوئی منفی اثرات تو نہیں ہوں گے؟

______

v. آپ کی اس ایجاد کا نام کیا ہوگا؟

______

vi. اپنی اس ایجاد کا خاکہ بنائیں۔

______

اہم نکات

- کوئی چیز بنانا جو پہلے سے موجود نہ ہو ایجاد کہلاتا ہے۔
- ایجادات انسان کی مسلسل محنت کا نتیجہ ہیں۔
- ایجادات نے ہماری زندگی آسان بنادی ہے۔
- کمپیوٹر، موبائل فون اور انٹرنیٹ موجودہ دور کی اہم ایجادات ہیں۔
- جدید ایجادات نے انسانی زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔

CamScanner

مشق

سوال نمبر1: خالی جگہ پر کریں۔

i. جو شخص کوئی نئی چیز بناتا ہے اسے ______ کہتے ہیں۔

ii. ایجاد کی وجہ سے ہماری روزمرہ زندگی ______ ہوگئی ہے۔

iii. ہماری زندگی کا شاید ہی کوئی ایسا شعبہ ہو جہاں ______ کا استعمال نہ ہو۔

iv. انٹرنیٹ کے ذریعے ہم دنیا بھر سے کسی بھی موضوع پر ______ حاصل کر سکتے ہیں۔

v. موبائل فون کی مدد سے ______ کے کسی بھی حصے میں فوری رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر2: درج ذیل جدول مکمل کریں۔

ایجادات	ایجاد کا نام	یہ ایجاد کس طرح ہماری مدد کرتی ہے	اگر یہ ایجاد نہ ہوتی تو

یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے تعلیمی سال 2025ء کے لیے مفت تقسیم کی جاتی ہے اور ناقابل فروخت ہے

سوال نمبر3: کالم "الف" کو کالم "ب" کے ساتھ ملائیں۔

کالم "الف"	کالم "ب"
ایجادات	جانوروں کا شکار
انٹرنیٹ	دنوں کا سفر گھنٹوں میں
ہوائی جہاز	گھر بیٹھے دنیا بھر سے معلومات حاصل کرنا
تیر اور کمان	کام میں آسانی

سوال نمبر4: درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

i. ایجاد کی تعریف کریں اور مثالیں دیں۔

ii. اپنے سکول کے مختلف شعبوں میں استعمال ہونے والی اہم ایجادات کی ایک فہرست تیار کریں۔

iii. انٹرنیٹ نے کس طرح ہماری زندگی بدل دی ہے؟

iv. ایجادات کے کوئی سے تین فوائد لکھیں۔

برائے اساتذہ

i. روبورٹ ایک جدید ایجاد ہے۔ طلبہ کے درمیان مباحثہ کرائیں۔ مستقبل میں روبورٹس کی وجہ سے دنیا کس طرح بدل جائے گی۔

ii. طلباء کو مختلف سائنسی ایجادات سے روشناس کراتے ہوئے ان کو ایجاد کرنے والے سائنسدانوں سے بھی آگاہ کریں اور ان کی ایجادات کی کہانیاں دلچسپ انداز میں بچوں تک پہنچائیں۔

اس باب میں دیئے گئے موضوعات کے بارے میں مزید جاننے کے لیے درج ذیل لنک (Link) سے استفادہ کریں۔

https://goo.gl/GIhVVj

CS CamScanner

باب 15

قوت اور مشینیں (Force and Machines)

حاصلاتِ تعلم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- آلہ کی تعریف بیان کر سکیں
- سادہ مشینوں کو پہچان کر ان کے نام بتا سکیں۔(ڈھلوان سطح / سطح مائل، لیور، پلی، پہیہ اور ایکسل، فانہ)
- پہچان سکیں کہ کھینچنا اور دھکیلنا چیزوں کی رفتار کو تیز یا آہستہ کر دیتا ہے
- پہچان سکیں کہ ماضی میں انسان اور جانور گاڑیوں کو کھینچتے تھے (تانگہ، بیل گاڑی، سائیکل اور ہتھ گاڑی وغیرہ) جب کہ آج کل گاڑیاں مشینوں کی مدد سے چلتی ہیں (مثلاً بس، موٹر سائیکل اور کار وغیرہ)
- یہ جان سکیں کہ جتنی زیادہ قوت ہو گی اتنی ہی کسی چیز کی حرکت میں تبدیلی ہو گی
- مشاہدہ کر کے بیان کر سکیں کہ اشیاء کی حرکت، قوت لگا کر کیسے تبدیل کی جا سکتی ہے (رفتار بڑھانا، رفتار کم کرنا، روکنا، سمت تبدیل کرنا وغیرہ)

اوزار / آلات (Tools)

شروع میں انسان ہر کام ہاتھوں سے کرتا تھا کیوں کہ اس کے پاس اوزار نہیں تھے پھر اس نے اپنی ضروریات کے مطابق پتھر، لکڑی اور جانوروں کی ہڈیوں سے اوزار بنانا شروع کیے۔ یہ اوزار انتہائی سادہ تھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان میں بہتری آتی گئی اور لوہے اور دوسری دھاتوں کے اوزار بننے لگے۔ جن سے انسان کی زندگی بالکل بدل گئی۔

اوزار کسی ایسی چیز کو کہتے ہیں جسے کسی خاص کام کو آسانی سے کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔ مثلاً ہتھوڑی، پلاس، کلہاڑا، آری وغیرہ۔

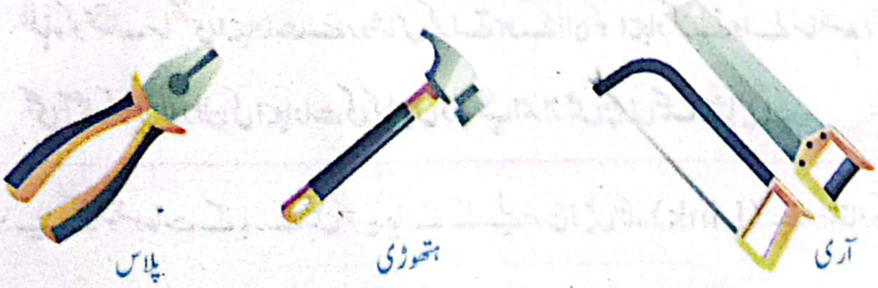

سرگرمی

انسان نے وقت کے ساتھ بہت ترقی کرلی ہے اور دنیا بالکل بدل گئی ہے۔ لیکن آج بھی چند اوزار ایسے ہیں جو ماضی میں استعمال ہوتے تھے۔ ایسے ہی چند اوزاروں کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور درج ذیل جدول کو مکمل کریں۔

نمبر شمار	اوزار کا نام	ماضی میں استعمال	موجودہ دور میں استعمال
i.	کلہاڑا		
ii.			
iii.			
iv.			

سادہ مشین (Simple Machines)

ایسا آلہ یا اوزار جو لگائی جانے والی قوت کو تبدیل کرکے کام کو آسان بنادے، سادہ مشین کہلاتا ہے۔

سرگرمی

اپنے گھر میں استعمال ہونے والے کوئی سے چار اوزاروں کے نام لکھیں۔

CS CamScanner

سادہ مشین درج ذیل طریقوں سے ہمارا کام آسان بناتی ہے

i. کسی چیز پر لگائی جانے والی قوت میں اضافہ کر دیتی ہے۔

ii. قوت کے فاصلے میں اضافہ کر دیتی ہے۔

iii. قوت کی سمت تبدیل کر دیتی ہے۔

سادہ مشین کے فوائد

i. تھوڑی قوت لگا کر زیادہ کام کیا جا سکتا ہے۔

ii. کم وقت میں زیادہ کام کیا جا سکتا ہے۔

پیچیدہ مشین	ایسی مشین جو دو یا دو سے زیادہ سادہ مشینوں پر مشتمل ہو پیچیدہ مشین کہلاتی ہے۔

سادہ مشین کی اقسام (Types of Simple Machine)

سادہ مشین کی چھ (6) اقسام ہیں۔

i. لیور (Lever)

لیور ایک سلاخ پر مشتمل ہوتا ہے جو ایک نقطے کے گرد گھومتی ہے۔ ایک سرے پر قوت لگا کر دوسرے سے وزن اٹھایا جاتا ہے۔

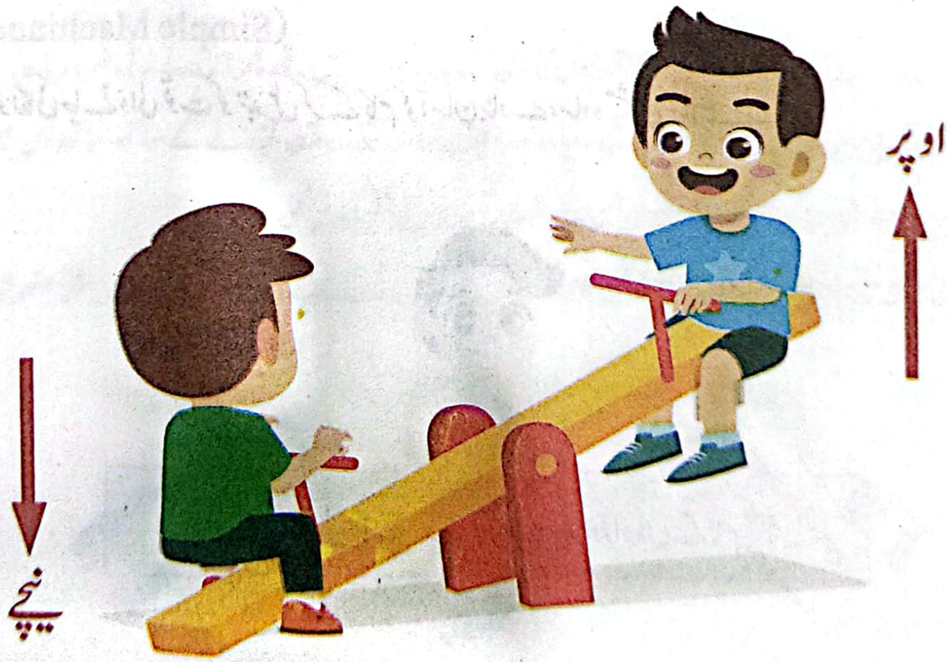

ii. پہیہ اور ایکسل (Wheel and Axel)

ایکسل کے ایک سرے پر ایک پہیہ لگا ہوتا ہے جو رگڑ کو کم کر کے چیزوں کی حرکت کو آسان بنا دیتا ہے۔

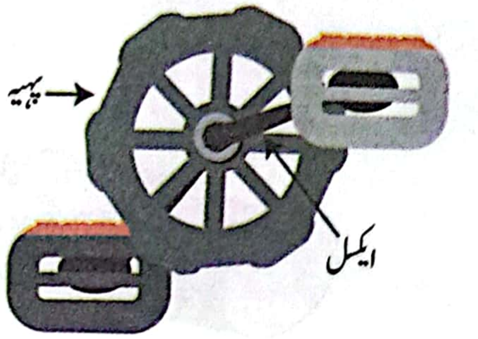

iii. سطح مائل (ڈھلوان سطح) (Inclined Plane)

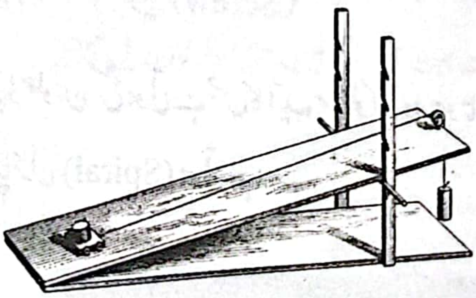

یہ ہموار سطح پر مشتمل ہوتی ہے جس کا ایک سرا دوسرے سے اونچا ہوتا ہے یہ بھاری اجسام کو منتقل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

iv. پلی (Pulley)

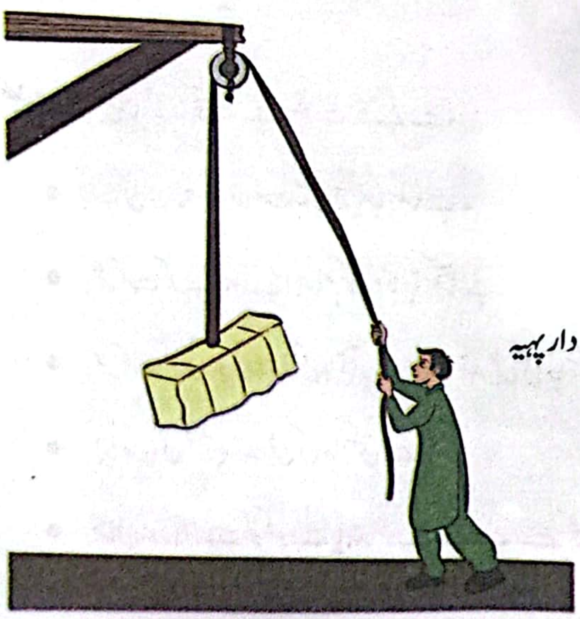

پلی بھاری اجسام کو اوپر نیچے لانے میں مدد دیتی ہے۔ یہ ایک رسی اور ایک نالی دار پہیہ پر مشتمل ہوتی ہے۔

v. فانہ (Wedge)

یہ ایک یا دو ڈھلوان سطح پر مشتمل ہوتا ہے اس کا ایک سرا موٹا اور دوسرا باریک ہوتا ہے۔ یہ چیزوں کو الگ کرنے، اٹھانے اور چیرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

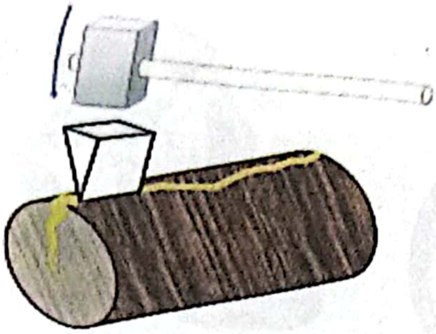

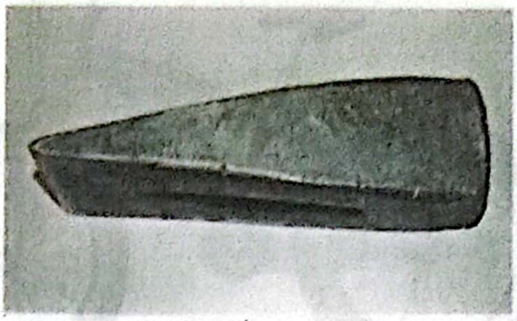

vi. اسکریو (Screw)

یہ ڈھلوان سطح ہوتی ہے جس کا ایک سرا نوک دار ہوتا ہے۔ اس کی سطح سپائرل (Spiral) ہوتی ہے۔

کھینچنا اور دھکیلنا (Push and Pull)

کھینچنا اور دھکیلنا ایک قوت ہے۔ قوت لگانے سے:

- ساکن اجسام کو حرکت میں لایا جاسکتا ہے۔
- حرکت کرتے ہوئے اجسام کو روکا جاسکتا ہے۔
- حرکت کرتی ہوئی اشیا کی رفتار اور سمت تبدیل کی جاسکتی ہے۔
- چیزوں کی شکل تبدیل کی جاسکتی ہے۔
- مثال: دروازے کو کھولنے یا بند کرنے کے لیے اسے کھینچنا یا دھکیلنا پڑتا ہے۔

سرگرمی

بچوں کو باری باری دروازہ کھولنے اور بند کرنے کے لیے کہیں۔ بچوں کو مشاہدہ کرنے کا موقع دیں کہ کس طرح قوت لگا کر دروازے کو کھولتے اور بند کرتے ہیں۔ اور زیادہ یا کم قوت لگانے سے دروازے کی حرکت پر کیا اثر پڑتا ہے۔

قدیم اور جدید ذرائع آمدورفت (Old and Modern Means of Transportation)

پرانے وقتوں میں انسان آمدورفت کے لیے بیل گاڑی، تانگہ اور چھکڑا وغیرہ استعمال کرتا تھا۔ انہیں یا تو جانور کھینچتے تھے یا انسان خود۔ ان کی رفتار بہت سست ہوتی تھی۔ آج کل انسان آمدورفت کے لیے جہاز، ریل گاڑی، اور کار وغیرہ استعمال کرتا ہے۔ جنھیں چلانے کے لئے طاقتور انجن استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جدید ذرائع آمدورفت بہت تیز رفتار ہیں۔ مثلاً موٹر کار، ریل گاڑی اور جہاز وغیرہ۔

قدیم

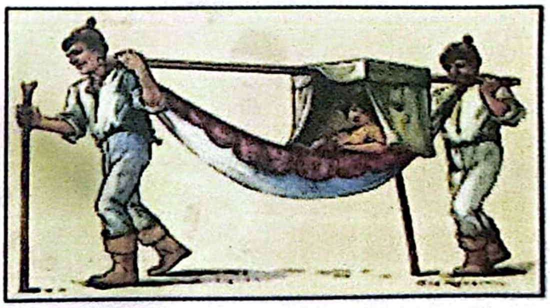

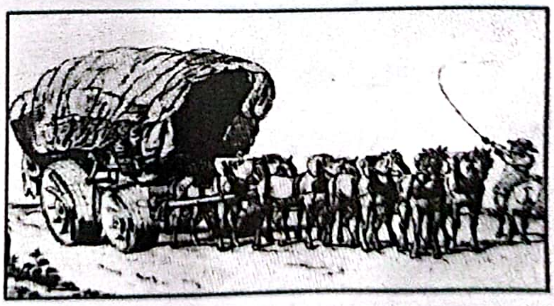

جدید

CamScanner

جدید

قدیم

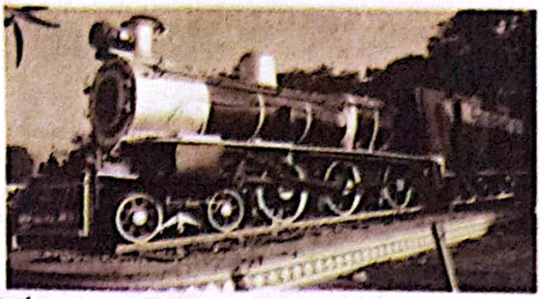

سرگرمی

جماعت کے طلبہ کو دو حصوں میں تقسیم کریں اور سکول کے میدان میں ان کے درمیان فٹبال کا میچ کرائیں۔ کھیل شروع ہونے سے پہلے بچوں کو کہیں کہ کھیل کے دوران درج ذیل باتوں کا مشاہدہ کریں۔

i. فٹ بال کب حرکت کرتا ہے؟

ii. فٹ بال کس سمت میں حرکت کرتا ہے؟

iii. فٹ بال کی رفتار کب تیز اور کب آہستہ ہوتی ہے؟

iv. فٹ بال کی حرکت کو کس طرح روکا جاسکتا ہے؟

v. حرکت کی سمت کیسے تبدیل کی جاسکتی ہے؟

اہم نکات

- ✓ پرانے وقتوں میں انسان پتھر، لکڑی اور جانوروں کی ہڈیوں سے اوزار بناتا تھا۔
- ✓ پرانے زمانے کے کچھ اوزار آج بھی استعمال ہو رہے ہیں۔
- ✓ اوزار اور سادہ مشینیں ہمارے کام کو آسان بناتے ہیں۔
- ✓ سادہ مشین کی چھ اقسام ہیں۔
- ✓ کھینچنا اور دھکیلنا ایک قوت ہے۔
- ✓ قوت سے کسی چیز کی شکل، جگہ اور رفتار کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔
- ✓ کسی چیز کی حرکت کا انحصار اس پر لگائی جانے والی قوت پر ہے۔

مشق

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

i. پرانے زمانے میں ________ کے اوزار استعمال کیے جاتے تھے۔

الف) پلاسٹک　　ب) تانبے　　ج) پتھر

ii. اوزار کام کو ________ سے کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

الف) آسانی　　ب) مرضی　　ج) مشکل

iii. رسی اور نالی دار پہیہ پر مشتمل سادہ مشین کو ________ کہتے ہیں۔

الف) فانہ　　ب) پلی　　ج) ڈھلوان سطح

iv. ایک سلاخ پر مشتمل سادہ مشین ________ کہلاتی ہے۔

الف) لیور　　ب) پہیہ اور ایکسل　　ج) اسکریو

v. بھاری اجسام کو اوپر نیچے لانے کے لیے ________ استعمال کرتے ہیں۔

الف) پہیہ اور ایکسل　　ب) پلی　　ج) فانہ

CamScanner

سوال نمبر2: درست اور غلط کا انتخاب کریں۔

i. ابتدائی زمانے میں انسان ہر کام ہاتھوں سے کرتا تھا۔

ii. لوہے کی دریافت سے انسان کی زندگی پر کوئی فرق نہیں پڑا۔

iii. مشینیں ہماری زندگی کو آسان بنانے میں کوئی خاص کردار ادا نہیں کرتیں۔

iv. تانگا بہت پرانے وقتوں میں بھی استعمال ہوتا تھا۔

v. قوت سے ساکن اجسام کو حرکت میں لایا جاسکتا ہے۔

درست	غلط

سوال نمبر3: کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملائیں

کالم (الف)	کالم (ب)
لیور	دروازے کا ہینڈل
اسکریو	بوتل کا ڈھکن
فانہ	پھسلن سیڑھی/سلائیڈ
ڈھلوان سطح	کلہاڑا
پہیہ اور ایکسل	انسانی بازو

سوال نمبر4: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

i. سادہ مشینیں کس طرح ہماری مدد کرتی ہیں؟

ii. قدیم اور جدید زمانے کے ذرائع آمد ورفت میں کیا فرق ہے؟

iii. پرانے زمانے میں استعمال ہونے والے چند اوزاروں کے نام لکھیں۔

iv. روزمرہ زندگی سے مثالیں دیں کہ آپ کھینچنے اور دھکیلنے کی قوت کہاں استعمال کرتے ہیں۔

برائے اساتذہ

روزمرہ زندگی سے مثالوں کے ذریعے بچوں کو اوزاروں اور سادہ مشینوں کے انسانی زندگی پر پڑنے والے اثرات سے آگاہ کریں۔

CamScanner

حفاظت (Safety)

حاصلاتِ تعلّم

اس باب کے اختتام پر آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- ذاتی حفاظت کی ضرورت کو جان سکیں
- بجلی سے چلنے والے آلات، تیز دھار اوزار اور آگ کے استعمال سے منسلک خطرات کو سمجھ سکیں
- بجلی سے چلنے والے آلات کو استعمال کرتے ہوئے حفاظتی تدابیر پر عمل کر سکیں
- گھر میں پیش آنے والے خطرات (بجلی کی ننگی تاریں، ٹوٹ پھوٹ کا شکار چھتیں، ٹوٹے ہوئے شیشے، آگ اور قینچی وغیرہ) کی فہرست بنا سکیں
- محتاط اور محفوظ رہنے کے طریقوں کو سمجھ سکیں
- چند عام آفات کو جان کر ان سے محفوظ رہنے کے طریقے سمجھ سکیں
- یہ سمجھ سکیں کسی بھی غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لیے انہیں اپنے والدین، اساتذہ اور سرپرستوں سے کچھ نہیں چھپانا چاہیے

آلات، مشینیں اور توانائی کے ذرائع مثلاً بجلی اور گیس ہماری روزمرہ زندگی کا حصہ بن چکے ہیں۔ آج کل ان کے بغیر زندگی گزارنا بہت مشکل ہے۔ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ جہاں ایک طرف یہ آلات اور مشینیں ہماری زندگی کو آسان اور آرام دہ بناتے ہیں، وہیں ہمارے لئے خطرات اور مسائل کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس لیے اپنی حفاظت بہت ضروری ہے۔

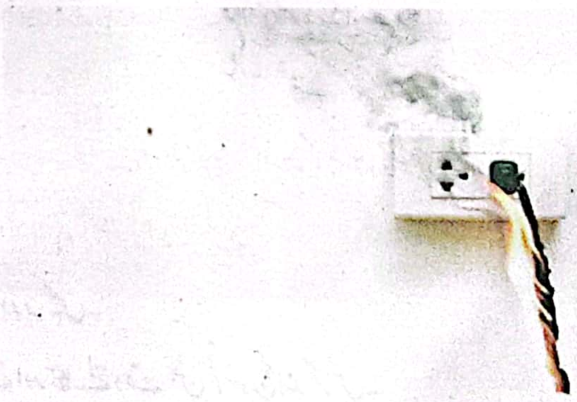

CamScanner

سرگرمی

ہمارے روزمرہ استعمال کی کچھ اشیا کے نام نیچے دیے گئے ہیں۔ ذرا سوچ کر بتائیں کہ ہمیں ان سے کون سے خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔

نمبر شمار	آلات	ممکنہ خطرات
.i	بجلی سے چلنے والے آلات مثلاً فریج، استری اور کمپیوٹر	
.ii	گیس سے چلنے والے آلات مثلاً چولہا، ہیٹر اور گیزر	
.iii	تیز دھار آلات مثلاً چھری، چاقو، کانٹا وغیرہ	
.iv	نوک دار اشیاء مثلاً سوئی، پنسل وغیرہ	

سرگرمی

بچے بجلی اور ٹوٹے ہوئے شیشوں سے پہنچنے والے ممکنہ نقصانات کے متعلق چارٹس تیار کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

گھر کے اندر حفاظتی تدابیر (Indoor Safety)

گھریلو اشیا کو استعمال کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

.i ننگی تاروں کو مت چھوئیں۔

.ii گیلے ہاتھوں سے یا گیلے فرش پر کھڑے ہو کر برقی آلات کو مت چھوئیں۔

.iii ایک پلگ میں دو سے زائد اشیاء استعمال نہ کریں۔

.iv برقی آلات کو پانی سے دور رکھیں۔

.v پلگ کو ساکٹ میں لگاتے اور نکالتے وقت بٹن / سوئچ بند کریں۔

CamScanner

vi. پلگ کو ساکٹ میں لگاتے اور نکالتے وقت بٹن / سوئچ بند کر دیں۔

vii. ایسے برقی آلات ہرگز استعمال نہ کریں جن میں کوئی خرابی ہو۔

viii. اپنی انگلی یا دھاتی چیز کبھی ساکٹ میں نہ ڈالیں۔

یہ بھی جانیے!

اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے لیے بجلی اور گیس سے چلنے والے آلات کو استعمال کرتے وقت احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا ضروری ہے۔

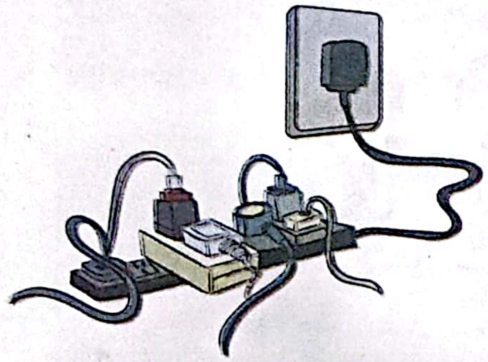

آگ کے استعمال سے متعلق احتیاطی تدابیر لکھیں۔

i. ____________________

ii. ____________________

iii. ____________________

کیا آپ جانتے ہیں؟

بجلی ہمارے جسم سے آسانی سے گزر سکتی ہے۔ کیونکہ بجلی پانی سے جلدی گزرتی ہے اور انسانی جسم کا 70 فیصد پانی پر مشتمل ہے۔

گھر کے باہر حفاظت (Outdoor Safety)

- مصروف سڑک یا راستے میں مت کھیلیں۔
- سڑک کو احتیاط سے عبور کریں۔

- پانی، بجلی کی لائنوں اور کھمبوں کے قریب مت کھیلیں۔
- نہ کسی کو دھکا دیں اور نہ کسی سے الجھنے کی کوشش کریں۔
- ٹریفک کے قوانین پر عمل درآمد کریں۔

یہ بھی جانیے!	بجلی 186000 میل فی سیکنڈ کے رفتار سے سفر کرتی ہے۔اس لیے اس کے اثرات فوری محسوس کیے جاتے ہیں۔

قدرتی آفات (Natural Disaster)

آفت(Disaster)

بعض اوقات دنیا میں کوئی ایسا حادثہ رونما ہوتا ہے جس سے بہت بڑے پیمانے پر انسانی جانیں، عمارتیں اور وسائل تباہ ہو جاتے ہیں اس حادثے کو آفت کہتے ہیں۔

آفت انسانی سرگرمیوں، لاپرواہی اور غلطی کی وجہ سے بھی رونما ہو سکتی ہے مثلاً دھماکے، آتشزدگی (آگ لگ جانا) اور صنعتی حادثے وغیرہ۔

آفت قدرتی طور پر بھی ہو سکتی ہے جس میں کسی انسان کا کوئی عمل دخل نہیں ہوتا۔مثلاً زلزلہ، سیلاب، سونامی، آتش فشاں, تودے گرنا اور سمندری طوفان وغیرہ۔

یہ بھی جانیے!	سب سے زیادہ حادثاتی اموات آگ لگنے سے ہوتی ہیں

CamScanner

سرگرمی

نیچے مختلف تصاویر دی گئی ہیں جو کسی قدرتی آفت (آتش فشاں، سمندری طوفان، سیلاب، تودے گرنا، زلزلہ اور سونامی) کو ظاہر کرتی ہیں۔ ہر تصویر کے نیچے قدرتی آفت کا نام لکھیں۔

____

____

____

____

____

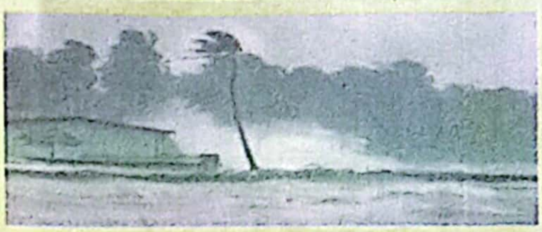

____

قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا لیکن ان کے اثرات کو کم کیا جا سکتا ہے۔ قدرتی آفات کسی بھی وقت اور کہیں بھی رونما ہو سکتی ہیں۔

قدرتی آفات کی صورت میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں:

- مقامی اداروں کی دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
- غیر ضروری طور پر باہر نہ نکلیں۔
- اپنے گھر / سکول کے سب سے محفوظ حصے میں چلے جائیں۔
- دوسروں کا خیال رکھیں۔
- آفت میں ہر لمحہ بہت قیمتی ہوتا ہے اس لیے درست فیصلوں میں تاخیر نہ کریں۔
- حوصلہ نہ ہاریں اور ہمت سے کام لیں۔

پیارے بچو! اوپر دیے گئے خطرات کے علاوہ بھی آپ کو خطرات کا سامنا ہو سکتا ہے اس لیے:

- گھر سے باہر اکیلے مت جائیں۔
- اجنبی لوگوں سے دور رہیں۔
- کسی ناواقف سے کوئی چیز مت لیں۔
- اگر آپ خطرہ محسوس کریں تو فوراً اپنے والدین یا اساتذہ کو آگاہ کریں۔
- اگر آپ اکیلے ہوں تو خطرے کی صورت میں زور سے چلائیں اور محفوظ جگہ کی طرف بھاگ جائیں۔
- کسی ناواقف کی بات پر دھیان نہ دیں۔

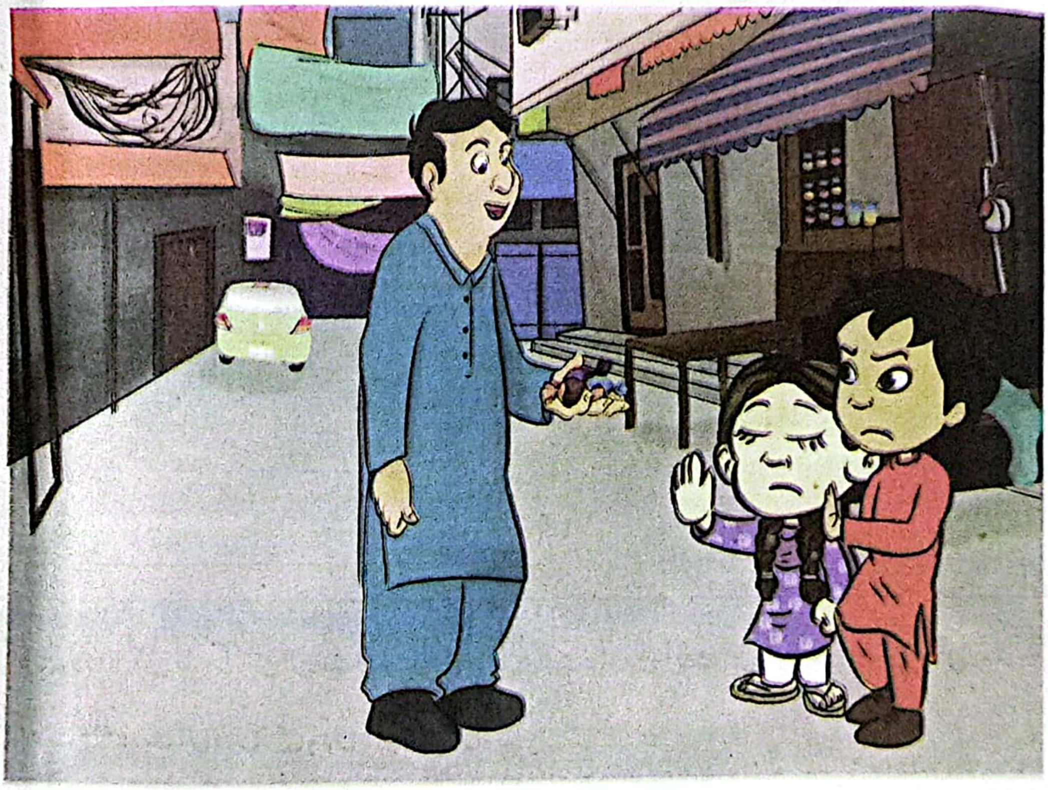

سوال نمبر 3: درج ذیل تصاویر کو غور سے دیکھیں اگر اس صورت حال میں آپ ہوتے تو کیا کرتے؟

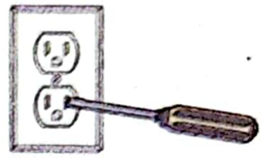	
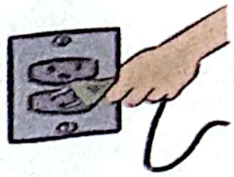	
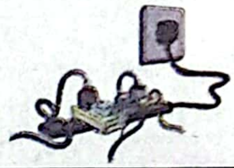	

پراجیکٹ ورک: جماعت کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔ ایک گروپ زلزلہ، دوسرا سیلاب اور تیسرا آگ لگنے کے دوران اپنے آپ کو اور دوسروں کو بچانے کے طریقوں کے متعلق معلومات حاصل کرے۔ اور رول پلے (Roleplay) کے ذریعے دوسرے بچوں کو آگاہ کرے۔

برائے اساتذہ

i. بچوں کو بجلی اور گیس سے چلنے والے گھریلو آلات کے درست استعمال کی مشق کرائیں۔

ii. قدرتی آفات کے بارے میں بچوں کو ویڈیوز دکھائیں اور ان کے اثرات سے نمٹنے کے لیے معلومات فراہم کریں۔

iii. کسی ریسکیو ٹیم کو سکول میں بلائیں اور بچوں کو حادثات سے بچنے کے لیے عملی تربیت کا موقع فراہم کریں۔

جملہ حقوق بحق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں

یہ کتاب یکساں قومی نصاب 2020 کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ محفوظ ہیں۔ منظور کردہ صوبائی محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کوئٹہ لیٹر نمبر: SO (Acad:) 2-12021/2289-93 مورخہ 4 اکتوبر 2021ء این او سی نمبر 308-11/CB مورخہ 17/12/2021 دفتر ڈائریکٹر بیورو آف کریکولم اینڈ ایکسٹینشن سینٹر بلوچستان، کوئٹہ۔ یہ درسی کتاب بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ، کوئٹہ نے سرکاری ونجی اسکولوں اور مدارس کے لئے طبع کی ہے۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جاسکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنمی ہیں۔
- بدعنوانی اور رشوت ستانی ضمیر کی موت ہے۔
- بدعنوانی ملکی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔
- بدعنوانی اخلاقی دیوالیہ پن کو جنم دیتی ہے۔
- بدعنوانی سے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔

قومی احتساب بیورو بلوچستان

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد بَاد   کِشورِ حَسِین شاد بَاد
تُو نشانِ عَزمِ عالی شان   اَرضِ پاکِستان
مرکزِ یقین شاد بَاد

پاک سَرزمین کا نِظام   قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت   پائِندہ تابِندہ باد
شاد بَاد منزِلِ مُراد

پَرچَمِ سِتارہ و ہِلال   رَہبرِ تَرَقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال   جانِ اِستِقبَال
سَایۂ خدائے ذُوالجلال

کوڈ نمبر G.KN III=491/SNC.2020.(2022)

سال اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
2025	اول	1,72,000	مفت تقسیم